Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 161: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Monday, 16th June, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۹ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ ● سوموار، ۱۶ جون ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

حدیث نبوی
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"اور کسی کو ایسا کوئی عطیہ نہیں دیا گیا جو صبر سے بہتر اور وسیع تر ہو۔"
صحیح مسلم: 1053

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

کیدارناتھ میں ہیلی کاپٹر حادثہ
7 لوگوں کی موت، ریسکیو آپریشن جاری

دہرادون، 15 جون : اتراکھنڈ کے کیدارناتھ میں اتوار کی صبح ایک ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہوگیا۔ گپت کاشی سے کیدار ناتھ دھام کے لیے اڑان بھرنے والا آرین ایوی ایشن کا ہیلی کاپٹر گوری کنڈ-سون پریاگ کے جنگلوں میں گر کر تباہ ہوگیا۔ اس حادثے میں 7 لوگوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیم موقع کے لیے روانہ ہوگئی۔ 'اے بی پی' کی خبر کے مطابق یہ حادثہ موسم خراب ہونے کی وجہ سے پیش آیا۔ ہیلی کاپٹر میں 7 لوگ سوار تھے جن میں 7 کی موت ہوگئی جس میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ حادثہ اونچائی پر ہونے کی وجہ سے ریسکیو ٹیم کو موقع پر پہنچنے میں کافی تاخیر ہوئی۔

............باقی صفحہ 04 پر

پنے میں اندرایانی ندی کا پل اچانک منہدم
تقریباً 6 افراد کے ہلاک ہونے کا اندیشہ، بہت سارے لوگ لاپتہ

پونے 15 جون: پونے کے اندرائن ندی کے اوپر لوہے کا 31 سالہ پرانا پل آج اچانک منہدم ہوگیا۔ بتایا جارہا ہے کہ اس حادثہ میں 6 افراد کی موت ہوگئی اور تقریباً 42 افراد کو شدید زخمی حالت میں اسپتال پہنچایا گیا ہے۔ چند لوگوں کے لاپتہ ہونے کی بھی خبر ہے۔ اس حادثے کی اطلاع ملتے ہی بچاؤ اور راحت کاری مہم شروع کر دی گئی ہے۔ پونے کے ضلع کندمالا میں واقع یہ پل تھا اور اس پل پر سے بہت سارے لوگ

............باقی صفحہ 04 پر

امریکہ پر حملہ ہوا تو تباہی لا دیں گے

ایران کو ٹرمپ کی دھمکی

نیو یارک، 15 جون :اسرائیل-ایران جنگ کے درمیان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو سخت وارننگ دے ڈالی ہے۔ ٹرمپ نے اتوار کو کہا کہ اگر اس نے امریکہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تو امریکی مسلح افواج پوری طاقت اور طاقت کی اس سطح سے آپ پر ٹوٹ پڑے گی جو پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ ٹرمپ نے 'ٹروتھ' سوشل پر لکھا کہ ایران پر ہوئے حملے سے امریکہ کا کوئی واسطہ نہیں ہے لیکن اگر ہم پر کسی بھی طرح کا حملہ کیا گیا تو ایران میں تباہی لا دیں گے۔ ٹرمپ کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل نے ہفتہ کی رات تہران میں ایران کے وزارت دفاع کے صدر دفتر کو نشانہ بنایا اور ایران کے بوشہر صوبہ میں واقع ساؤتھ پارس گیس فیلڈ سے جڑے ایک قدرتی گیس پروسیسنگ یونٹ پر حملہ کیا۔ امریکہ نے اسرائیل کی طرف سے ایران پر کیے گئے رات بھر کے حملوں میں کسی بھی طرح کے کردار سے انکار کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وہ ایران اور اسرائیل کے درمیان معاہدہ کرا کر خونی لڑائی کا خاتمہ کرا سکتے ہیں۔ حالانکہ اتوار کو ایران نے تہران اور واشنگٹن ڈی سی کے درمیان چل رہے جوہری مذاکرات کے چھٹے دور کو منسوخ کر دیا۔

ادھر آئی ڈی ایف نے کہا ہے کہ اس نے ایرانی حکومت کے جوہری منصوبوں سے متعلق تہران واقع اہداف پر حملوں کی ایک سیریز مکمل کر لی ہے۔ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ ان اہداف میں ایرانی وزارت دفاع کا صدر دفتر اور ایس پی این ڈی جوہری منصوبہ شامل تھے۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ اس نے اس مقام پر بھی حملہ کیا جہاں ایران نے اپنے نیوکلیئر ارکائیو چھپائے تھے۔ وہیں آج صبح ایران کے میزائل حملے میں اسرائیل کے ساحلی شہر بٹ یام میں کم سے کم 4 لوگوں کی موت ہو گئی اور 100 سے زیادہ زخمی ہوگئے۔ شہر کے میئر نے یہ اطلاع دی۔ جائے وقع پر راحت اور بچاؤ کام جاری ہے۔ وہیں تل ابیب میں بھی 8 منزلہ عمارت پر ایران سے میزائلیں داغی گئیں۔ ان حملوں میں اب تک 10 لوگوں کی موت ہوئی ہے جبکہ 200 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔

متھرا میں بڑا حادثہ، کھدائی کے دوران گرے 5 مکان، ملبے کے اندر متعدد افراد کے دبے ہونے کا خدشہ، ریسکیو آپریشن جاری

متھرا 15 جون: اترپردیش کے متھرا میں کھدائی کے دوران 4 سے 5 مکانات اچانک گر گئے۔ اس حادثہ کی وجہ سے کئی لوگوں کے ملبے میں دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ فی الحال جائے وقوع پر ریسکیو ٹیم پہنچ چکی ہے اور راحت بچاؤ کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ حادثہ کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے جس میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کئی مکانات اچانک گر گئے۔ حادثہ کے پیچھے کی اصل وجہ اب تک سامنے نہیں آئی

ہے۔ موقع پر موجود پولیس حادثہ کی مختلف زاویے سے تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ ریسکیو ٹیمیں فی الحال ملبے کو ہٹانے اور ملبے کے اندر پھنسے ہوئے لوگوں کا پتہ لگانے کے کام میں مصروف ہے۔ سٹی سی او بھوشن ورما نے کہا کہ "ہمیں اطلاع ملی کہ مسانی تھانہ حلقہ میں ایک عمارت گر گئی ہے۔ فی الحال ملبہ ہٹایا جارہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی ایک ٹیم جے سی بی کے ساتھ

............باقی صفحہ 04 پر

ایران کے تیل ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہا ہے اسرائیل، تہران میں عمارت پر میزائل گرنے سے 29 بچوں سمیت 60 کی موت

تہران، 15 جون :اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری شدید لڑائی اس وقت مزید بھڑک گئی جب دونوں ملکوں نے ایک دوسرے کے خلاف رات بھر مسلسل حملے کیے۔ اسرائیل نے ایران کے جنوبی پارس گیس علاقے پر حملہ کر دیا جو کہ دنیا کا سب سے بڑا گیس علاقہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی تیل-گیس کی عالمی سپلائی کو لے کر تشویش مزید گہرا گئی ہے۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق اسرائیلی میزائلوں نے ہفتہ-اتوار کی رات تہران کے قریب شہران آئل ڈپو اور وزارت دفاع کی عمارت کو نشانہ بنایا۔ شہر کے پاس ایک تیل ریفائنری میں آگ لگ گئی اور 14 منزلہ رہائشی عمارت پر میزائل گرنے سے 60 لوگوں کی موت ہوگئی جس میں 29 بچے شامل تھے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایران کے 150 سے زیادہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ اس میں بوشہر میں فجر گیس ریفائنری پر حملہ بھی شامل ہے۔

............باقی صفحہ 04 پر

HOTEL IVORY INN
AUNIT OF GOODWILL PROJECTS

HOTEL IVORY INN
Rooms & Banquets

Whether you need a cozy retreat or a grand celebration, Hotel Ivory Inn has you covered. Choose from a variety of comfortable rooms and stunning banquet halls (Mandap & Mehfil) to create your ideal experience.

Introductory offers available
For Details Contact 8910813821 / 9903991072
80B, Shakespeare Sarani, Kolkata - 700017, Near Park Circus 7 point

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000) روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
15 محرم الحرام کی بکنگ چل رہی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، ٹیابرج)	7003821823

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا ومضافات
16 / جون 2025

فجر	3 بج کر 18 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 51 منٹ
ظہر	11 بج کر 36 منٹ
عصر	4 بج کر 16 منٹ
مغرب	6 بج کر 27 منٹ
عشاء	7 بج کر 48 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ترنمول نے 63 سال بعد کون نگر میں نبگرام کو آپریٹیو بینک کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی

ہگلی: 15 جون (عوامی نیوز سروس) کون نگر کے نبگرام کوآپریٹیو بینک میں 63 سال بعد انتخابات۔ اور اس الیکشن میں سی پی ایم نے کلین سویپ کیا۔ ترنمول نے تمام 56 سیٹیں جیت لیں۔ جیتنے کے بعد ترنمول کارکنوں نے عبیر خیل میں شرکت کی۔ گویا پورے علاقے میں تہوار کا سماں تھا۔ ہگلی ضلع ترنمول کانگریس کے نائب صدر سوپن داس نے کہا، "سی پی آئی ایم نے طویل عرصے سے اس بینک میں انتخابات نہیں کروائے ہیں۔ یہ پہلی بار ہے کہ نوبگرام کے لوگوں کو انتخابات میں ووٹ دینے کا موقع ملا ہے۔ نوبگرام کے لوگوں نے بھی ممتا بنرجی کے ترقی کے وعدے پر یقین کیا اور ترنمول کے حمایت یافتہ امیدواروں کو نبگرام بنک کے انتخابات میں ایک بار پھر سے جیت کر ثابت کر دیا ہے کہ اسمبلی انتخابات میں ایک بار پھر ترقی کی یہ عوام کی جیت ہے۔ انتخابات۔" اترپاره سیرام پور بلاک ترنمول کے صدر نکھل چکرورتی نے کہا، "سی پی ایم نے ہمیں اس بینک میں پہلے اپنے طور پر ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ اسی وجہ سے یہاں اب تک کوئی ووٹنگ نہیں ہوئی ہے۔ ہم نے ہمیشہ جمہوریت پر یقین رکھا ہے۔ اسی وجہ سے اس بار ووٹنگ پرامن رہی۔ لوگوں نے صبح سے ہی پرامن طریقے سے ووٹ دیا ہے۔ اور لوگوں نے ترقی کو ووٹ دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج جیت عوام کی جیت ہے۔" یہی لہجہ نبگرام ریجن ترنمول صدر اپوربا مجمدار کی آواز میں بھی سنائی دیا۔ کوآپریٹو انتخابات میں ووٹوں کی لوٹ مار کے الزامات کو لے کر سی پی ایم آواز اٹھا رہی ہے۔ سی پی ایم نے الزام لگایا کہ ووٹنگ شروع ہونے کے فوراً بعد ترنمول کارکنوں نے بوتھ کو گھیر لیا۔ انہوں نے بوتھ کا دروازہ بند کر دیا اور ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ انہوں نے ووٹرز کو باہر سے بند کر دیا اور آزادانہ اندر داخل ہونے لگے۔ احتجاج میں بائیں بازو کے کارکنوں اور حامیوں نے نبگرام کی نیتی روڈ کو بھی بلاک کر دیا۔ ہگلی ضلع کمیٹی کے سکریٹری ارنب داس نے کہا، "صبح سے ہی ترنمول نے 3 اسکولوں کے تمام بوتھوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہمارے کئی کارکنوں کو بھی مارا پیٹا گیا۔ ووٹنگ کے نام پر ایک مذاق چل رہا ہے۔ پچھلے پنچایتی انتخابات میں لوگوں نے بائیں بازو کے حق میں ووٹ دیا تھا۔ ترنمول اس کو ووٹ کیوں نہیں دے رہے ہیں۔ تاہم ترنمول نے سی پی ایم کے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ ترنمول کا دعویٰ ہے، اتنے عرصے سے، سی پی ایم نے خود لوگوں کو طاقت کے ذریعے ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ سی پی ایم پہلے کہے، اتنے سالوں سے ووٹ کیوں نہیں پڑے؟ درحقیقت یہاں اتنے سالوں بعد ووٹ ہوئے اور وہ یہ جان کر یہ شکایتیں کر رہے ہیں کہ سی پی ایم ہار جائے گی۔ لوگ ترنمول کے حق میں رہے ہیں اور رہیں گے۔

پرندوں کا مسئلہ فلائٹ آپریشن کے لیے خطرہ ہے؟ ہوائی اڈے کے حکام کی جھنڈ کو روکنے کے لئے میٹنگ

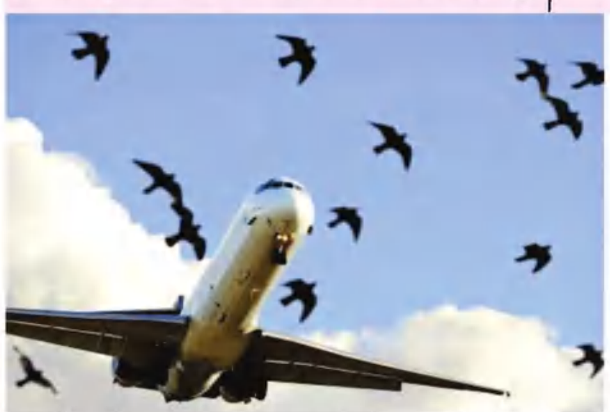

بدھان نگر: 15 جون (عوامی نیوز سروس) احمد آباد کے ہولناک طیارہ حادثے کے تناظر میں متعلقہ میونسپلٹی ایک بار پھر کھلے کچرے کے ڈھیروں کو لے کر سخت فیصلے لے رہی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں میں پرندے مسائل پیدا نہ کریں۔ کچرا بھی تیزی سے ہٹایا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ احمد آباد میں ایوی ایشن ریگولیٹر ڈی جی سی اے نے ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا تھا کہ حادثہ پرندوں کے ٹکرانے سے ہوا ہے، لیکن اصل وجہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکی ہے۔ دوسری جانب ماضی میں برڈ سٹرائیک ہوائی جہاز کے کریش ہونے کی کئی مثالیں سامنے آ چکی ہیں۔ کولکاتا ہوائی اڈے کے حکام بھی اس کے گواہ ہیں۔ تاہم، حال ہی میں، بلدیات کے ساتھ بار بار بات چیت کے ذریعے اس مسئلے کو کسی حد تک حل کیا گیا ہے۔

کولکاتا ہوائی اڈے سے متصل پانچ میونسپلٹی ہیں۔ ہر میونسپلٹی کا مسئلہ کھلے کچرے کے ڈھیر ہیں۔ اور ان ڈمپوں میں پڑنے والا گھریلو فضلہ پرندوں کی خوراک ہے۔ نتیجتاً پرندے ایئرپورٹ کے احاطے میں آتے رہتے ہیں۔ ہوائی اڈے کے حکام نے مختلف طریقوں سے خبردار کیا ہے کہ کھلے مقامات پر کچرا نہ پھینکیں۔ مقامی انتظامیہ کی توجہ مبذول کرانے کے لیے بورڈز بھی لگائے گئے ہیں۔

ہوائی اڈے کی حدود سے 700 میٹر کے فاصلے پر ایک HMB VAT ہے۔ جو دمدم میونسپلٹی کے تحت ہے۔ ڈھائی کلومیٹر دور سمپوی پارا، راج باری، سدھیشوری جھیل کے آبی ذخائر کے کنارے کچرے کا ڈھیر ہے۔ یہ دمدم میونسپلٹی کے تحت ہے۔ ڈمپنگ گراؤنڈ کولکاتا ہوائی اڈے سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ دوبارہ نیو بیرک پور میونسپلٹی کے تحت ہے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی، بدھان نگر میونسپل کارپوریشن کے پاس ہوائی اڈے کی دیوار سے 30 فٹ کے فاصلے پر ایک کمپیکٹر ہے۔ بدھان نگر میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 6 کے کونسلر سمرت بروا نے بتایا کہ وہاں ایک کمپیکٹر ہے، کچرا وہاں لایا جاتا ہے اور چند گھنٹوں کے لیے رکھا جاتا ہے۔ بعد میں اسے وہاں سے اٹھا کر دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے۔ دمدم میونسپلٹی کے چیئرمین ہریندر سنگھ نے کہا، "دمدم میونسپلٹی میں HMB VAT ہے کورنج کا کام شروع ہو گیا ہے۔ جلد ہی کام مکمل ہو جائے گا۔ مزید مشکلات نہیں ہیں۔ ہوابازی حکام نے کہا کہ یہ پرندوں کے لیے ہے۔ ہم نے سنا ہے۔

ملازمت کے خواب کی تکمیل کا میلہ اتکرش بنگلہ نے چندن نگر میں روزگار اور اپرنٹس شپ میلے کا انعقاد، تربیت یافتہ ملازمت کے متلاشیوں میں خوشی

ہگلی: 15 جون (محمد شبیب عالم) روزگار کے مقصد کیلئے ریاستی حکومت 2016 سے "اتکرش بنگلہ" دفتر شروع کر کے مختلف مضامین میں مفت تربیت فراہم کر رہی ہے۔ ٹرینیوں کو ملازمت اور اپرنٹس شپ کے مواقع فراہم کرنے کے لیے آج چندن نگر ویمنس پولی ٹیکنک کالج میں ایک روزگار اور اپرنٹس شپ میلے کا انعقاد کیا گیا۔ میلے کا افتتاح ریاست کے معزز وزیر اندرنیل سین نے کیا۔ میلے میں تقریباً 30 اداروں نے حصہ لیا اور مختلف زمروں کے تربیت یافتہ افراد کے لئے ملازمت کے مواقع پیدا کئے گئے جن کی عمر 16 سے 44 سال کی عمر کے آٹھویں جماعت سے شروع ہوئی۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار "روزگار سیوا" آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔

افتتاحی تقریب میں ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ مکتا آریہ، چندن نگر میونسپل کارپوریشن کے میئر رام چکرورتی اور ضلع کے مختلف انتظامی عہدیداروں نے شرکت کی۔

بہت سے طلباء نوکری ملنے کے بعد جذبات سے کہہ رہے ہیں۔

"اتکرش بنگلہ ہمارے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے ایک اہم قدم ہے۔ تربیت مکمل کرنے کے بعد مجھے نوکری مل گئی۔ اب میں اپنے خاندان کی مدد کر سکتا ہوں۔"

یہاں موجود کئی لڑکے لڑکیوں نے کہا "میں بے روزگار تھا اب میں اعتماد سے بھرا ہوا ہوں۔ اس اقدام کیلئے حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ریاستی حکومت کا یہ عظیم اقدام نہ صرف بے روزگاری کی شرح کو کم کر رہا ہے بلکہ ایک ہنرمند اور تربیت یافتہ افرادی قوت بھی پیدا کر رہا ہے۔ وہیں کچھ لوگوں نے کہا کہ اس طرح کا میلہ سبھی اسمبلی حلقوں میں لگنی چاہئے تاکہ اپنی ریاست سے بیروزگاری کا خاتمہ ہو سکے۔

رَتھ یاترا کے ذریعے ہندوؤں کو متحد کرنے کی کوشش
شُوبھندو ادھیکاری نے دی رَتھ یاترا منانے کی اپیل

کولکاتا: 15 جون (عوامی نیوز سروس) ریاست میں ہندو اتحاد کو فروغ دینے کے مقصد سے مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے آنے والی رَتھ یاترا کو زور و شور سے منانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے تمام ہندوؤں سے رَتھ یاترا میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی درخواست کی ہے تاکہ ہندو برادری میں یکجہتی کا پیغام عام ہو۔

گزشتہ بدھ کو شوبھندو ادھیکاری نے کولکاتا کے آئی سی سی آر (ICCR) میں مختلف رَتھ یاترا کمیٹیوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی، جہاں تقریباً 20 سے 22 کمیٹیوں کو مالی امداد بھی فراہم کی گئی۔ اس میٹنگ میں مختلف سنت اور سادھو بھی شریک تھے۔

شُوبھندو ادھیکاری نے بتایا کہ جیسے رام نومی کے موقع پر ریاست بھر میں 1750 جلوس نکالے گئے تھے اور اندازاً ڈیڑھ کروڑ افراد نے سڑکوں پر نکل کر شرکت کی تھی، ویسے ہی رَتھ یاترا کو بھی ایک عظیم الشان تقریب کی شکل دی جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جن راستوں سے رَتھ گزرے گا، اُن علاقوں کو زعفرانی پرچموں سے سجایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نندی گرام کے بی جے پی کے کارکنان اور عوام کو رَتھ یاترا کے دن ہاتھوں میں جھنڈے تھامنے کی مہم بھی چلائیں گے، بالکل ویسی ہی جیسے رام نومی کے موقع پر ہوا تھا۔ اب تک 100 سے زائد رَتھ یاترا کمیٹیوں سے گفتگو ہو چکی ہے۔ شُوبھندو ادھیکاری خود بھی مختلف اضلاع میں ہونے والی یاتراؤں میں شریک ہوں گے۔ رَتھ کے دن وہ پہلے کولکاتا کے دو پروگراموں میں شرکت کریں گے پھر مشرقی مدناپور کے تملوک اور مچیدا میں بھی یاتراؤں میں شامل ہوں گے۔

سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ شُوبھندو ادھیکاری رَتھ یاترا کو صرف ایک سیاسی مظاہرہ نہیں بلکہ ایک سناتنی ہندو کی حیثیت سے مذہبی اتحاد کی علامت کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ جس طرح رام نومی کے ذریعے ہندوؤں کی طاقت کا مظاہرہ کیا گیا ویسے ہی رَتھ یاترا کو بھی ایک متحدہ پیغام کے طور پر منانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ شُوبھندو ادھیکاری کا یہ اقدام آنے والے دنوں میں ریاست کی سیاست اور سماجی دھارے پر کس طرح اثر ڈالے گا، یہ دیکھنا دلچسپی سے خالی نہیں۔

احکامات کے باوجود قیدیوں کو رہا نہیں کیا جا رہا ہے
محکمہ عدلیہ کے پرنسپل سیکرٹری کے خلاف توہین عدالت کیس

کولکاتا: 15 جون (عوامی نیوز سروس) ریاستی سزا پر نظر ثانی بورڈ کے حکم کے باوجود قیدیوں کو رہا نہیں کیا جا رہا۔ ایک قیدی نے اس الزام کے ساتھ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ نے اس معاملے میں محکمہ عدلیہ کے پرنسپل سکریٹری کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ قبول کیا۔ ہگلی اصلاحی مرکز میں ایک قیدی 20 سال سے قید ہے۔ ریاستی سزا کے جائزہ بورڈ نے حال ہی میں ان کی رہائی کا حکم دیا ہے۔ اس کے بعد بھی قیدی نے شکایت کی ہے کہ محکمہ عدلیہ نے اس حکم پر عمل درآمد نہیں کیا۔ ہگلی کے قیدی نے اس سلسلے میں عدالت سے رجوع کیا۔ توہین عدالت کا مقدمہ درج کیا گیا۔ جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ نے اس معاملے میں توہین عدالت کی درخواست کو قبول کیا۔ درخواست گزار کے وکیل سمپورنا گھوش نے کہا، ایسے بہت سے قیدی ہیں جن کی جائزہ رپورٹ اچھی ہے۔ عدالت کے حکم کے مطابق، ایس ایس آر بی نے عدالتی محکمہ سے معافی کی رپورٹ پیش کرنے کو کہا۔ ایک سال گزرنے کے بعد بھی ایسا نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے لیے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 27 جون کو ہوگی۔

خیال رہے کہ ریاست کی مختلف جیلوں میں بند قیدیوں کے رویے کو دیکھتے ہوئے انہیں سزا ختم ہونے سے قبل رہا کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ ان کی رہائی یا نہ کرنے کا فیصلہ تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کیا جاتا ہے۔ ریاستی سزا کا جائزہ بورڈ یہ سفارش کرتا ہے۔ لیکن ہگلی کے اس قیدی کے معاملے میں الزام ہے کہ اسے رہا کرنے کی اجازت ملنے کے باوجود اسے رہا نہیں کیا گیا۔

پولیس نے رات بھر جنگل میں تلاشی لی، جلپائی گوڑی میں اے ٹی ایم سے 15 لاکھ روپے برآمد، 2 بدمعاش گرفتار

جلپائی گوڑی: 15 جون (عوامی نیوز سروس) ماینا گوڑی میں بدمعاشوں نے سرکاری بینک کے اے ٹی ایم میں توڑ پھوڑ کی اور تقریباً 50 لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے واقعے کے فوری بعد تفتیش شروع کر دی۔ تفتیش کاروں کو 24 گھنٹوں میں کامیابی ملی۔ دو شرپسندوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ تقریباً 15 لاکھ روپے برآمد ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے محکمہ جنگلات کے ساتھ مل کر ہفتہ کو دن اور رات بھر گھرے جنگل میں تلاشی لی۔ اتوار کی علی الصبح دو شرپسندوں کو گرفتار کیا گیا۔

پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق، مینا گوڑی اور لاٹا گوری قومی شاہراہ کے ساتھ واقع بولباری بازار علاقے میں سرکاری بینک کے اے ٹی ایم میں دو نقدی نکالنے کی مشینیں ہیں۔ الزام ہے کہ جمعہ کی رات دیر گئے شرپسندوں نے وہاں دھاوا بول دیا۔ اس اے ٹی ایم پر کوئی گارڈ نہیں تھا۔ بدمعاشوں نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اے ٹی ایم کو توڑ دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ تین سے چار شرپسندوں نے دھاوا بول دیا۔ آپریشن تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہا۔ الزام ہے کہ تقریباً 50 لاکھ روپے لوٹ لئے گئے۔ مینا گوری تھانے کی پولیس نے تحقیقات شروع کرتے ہوئے بدمعاشوں کی تلاش شروع کر دی۔ تفتیش کاروں نے تقریباً 40 کلومیٹر تک بدمعاشوں کی کار کا پیچھا کیا۔ بدمعاشوں کی کار بیکنٹھ پور کے جولڈوبہ کے جنگل میں برآمد ہوئی ہے۔ تفتیش کاروں نے اندازہ لگایا کہ شرپسند جنگل میں ہو سکتے ہیں۔

جلپائی گوڑی اور سلی گوڑی کمشنریٹ کی پولیس نے مشترکہ طور پر بیکنٹھ پور کے جنگل میں تلاشی شروع کی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کارروائی میں محکمہ جنگلات کا عملہ بھی شامل تھا۔ اتوار کی علی الصبح جنگل سے دو شرپسندوں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان میں سے ایک اشرف خان ہے جو ہریانہ میں رہتا ہے۔ شمشیر خان بہار کا رہنے والا ہے۔ گرفتار افراد سے تقریباً 15 لاکھ روپے برآمد ہوئے ہیں۔ باقی کی تلاش کے لیے تلاش جاری ہے۔ باقی لوٹی ہوئی رقم کی واپسی کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔ تفتیش کار گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر کے باقی کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تفتیش کاروں کو ابتدائی طور پر شبہ تھا کہ بہار سے تعلق رکھنے والے مجرموں کے ایک گروہ نے ڈکیتی کو انجام دیا ہے۔ مجرموں نے جمعہ کی رات اسی اسکارپیو کار میں ڈکیتی کی واردات کی تھی۔ پولیس کی طرف سے پیچھا کرتے ہوئے وہ کار کو جنگل میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ برآمد ہونے والی گاڑی سے متعدد جعلی نمبر پلیٹس ملیں۔ کیا یہ گاڑی بھی چوری کی ہے؟ اس کا مالک کون ہے؟ تفتیش کاران مسائل کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں۔

☆☆☆

یوٹیوب دیکھنے کے بعد کھلونے بناتے ہوئے حادثہ مرشدآباد میں کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت

ڈومکل، 15 رجون: یوٹیوب دیکھ کر کھلونے بنانے کا شوق۔ نوجوان نے اس طرح کچھ کھلونے بھی بنا لئے۔ لیکن وہ شوق اس قدر جان لیوا ثابت ہو گیا کہ اس کی جان ہی چلی جائے گی یہ وہ نہیں جانتا تھا۔ کھلونا بناتے وقت کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ مرشدآباد کے ہلدار پاڑہ، ساگرپارہ میں پیش آیا ہے۔ متوفی نوجوان کا نام بپلب ہلدار ہے۔ اس کی عمر تقریباً 13 سال بتایا گیا ہے۔ وہ ہلدار پاڑہ کا رہنے والا ہے۔ بپلب ساگرپارہ ہائی اسکول میں ساتویں جماعت کا طالب علم تھا۔ بپلب محلے میں ایک ہونہار طالب علم کے طور پر بھی جانا جاتا تھا۔ پڑھائی کے علاوہ اس کا شوق یوٹیوب دیکھنا اور کھلونے بنانا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق بپلب اس سے قبل بھی کئی کھلونے بنا چکا تھا۔ وہ ایسا ہی ایک اور کھلونا بنا رہا تھا۔ والدین کو اس پر کوئی اعتراض بھی نہیں ہوتا تھا۔ اس لئے والدین نے بھی کبھی مداخلت نہیں کی۔ لیکن مصیبت وہیں ہوتی ہے۔ وہ سنیچر کے روز کھلونا تیار کر رہا تھا کہ کار کے پہیے لگاتے ہوئے اسے کرنٹ لگ گیا۔ گھر والوں نے اسے ڈومکل سب ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا۔ متوفی کے والد پن ہلدار نے بتایا کہ میرے بیٹے کو یوٹیوب دیکھنے کے بعد کھلونے بنانے کا شوق تھا، اس نے کھلونا پہلے بھی بنائے تھے، آج بھی کھلونا گاڑی کے پہیے لگاتے ہوئے کرنٹ لگ گیا اور فرش پر گر گیا۔ ہونہار طالب علم کی بے وقت موت کو کوئی اس کے گھر والے برداشت نہیں کر پا رہے ہیں۔ اس کی ماں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے اور وہ بار بار بیہوش ہو رہی ہے جبکہ غمزدہ باپ بھی ماتم کے سائے میں ہے۔

بی جے پی ایم پی ابھیجیت گنگوپادھیائے جگر کی تکلیف کے باعث اب بھی آئی سی یو میں بھرتی

کولکاتا: 15 جون (عوامی نیوز سروس) تملوک سے بی جے پی کے ایم پی ابھیجیت گنگوپادھیائے اب بھی آئی سی یو میں ہیں۔ وہ لبلبے کی سوزش میں مبتلا ہے۔ اسپتال کے حکام نے کہا ہے کہ ان کی جسمانی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ ان کے علاج کے لیے میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس بورڈ کے ڈاکٹر اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

اسپتال کے حکام نے اتوار کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ ہائی کورٹ کے سابق جج کی جسمانی حالت مستحکم ہے لیکن وہ خطرے سے باہر نہیں ہیں۔ طبی لحاظ سے وہ 'ایکیوٹ پینکریٹائٹس' اور 'گیسٹرو انٹیسٹائنل سپسس' میں مبتلا ہیں۔ ایم پی کے علاج کے لیے میڈیکل بورڈ تشکیل دے دیا گیا ہے۔ ٹیم میں داخلی ادویات اور اہم نگہداشت کے ماہرین، امراض قلب کے ماہرین، پلمونولوجسٹ، اینڈوکرائنولوجسٹ، معدے کے ماہرین اور جی آئی سرجن شامل ہیں۔ وہ تمام رپورٹس کی جانچ کر رہے ہیں۔ اس کی چوبیس گھنٹے نگرانی کی جا رہی ہے۔

ہفتہ کی رات، تملوک سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور سابق جج ابھیجیت گنگوپادھیائے کو اچانک شدید بیمار ہونے کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسے اچانک پیٹ میں شدید درد ہونے لگا۔ اس نے گھر میں کئی بار قے بھی کی تھی۔ انہیں ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے فوری طور پر اس کے کئی ٹیسٹ کئے۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے انہیں آئی سی یو میں رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وہ اب بھی وہاں ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ کی اچانک طبیعت خراب ہونے سے ان کے پیروکار پریشان ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ابھیجیت گنگوپادھیائے نے گزشتہ لوک سبھا انتخابات سے قبل اچانک کلکتہ ہائی کورٹ کے جج کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ پھر وہ بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے تملوک سے الیکشن لڑا تھا۔ الیکشن جیتنے کے بعد وہ فی الحال وہاں کے ایم پی ہیں۔

چچا اور سوتیلی ماں کی قربت کے سبب ہاسٹل سے واپس آئے نابالغ کا قتل؟ 2 گرفتار

مدنی پور: 15 جون (عوامی نیوز سروس) مغربی مدناپور کے دنتان میں ایک نابالغ کی غیر فطری موت کے معاملے میں اس بار چچا کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے ہفتے کے روز نوجوان کی سوتیلی ماں کو بھی گرفتار کر لیا۔ اتوار کو دنتان کیس میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد دو ہو گئی۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی خیال یہ ہے کہ 13 سالہ اقبال بخش کو قتل کیا گیا ہوگا کیونکہ اسے اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ اپنے چچا کی 'قربت' کا علم ہوا تھا۔

مقامی ذرائع کے مطابق اقبال کے والدین میں کئی روز سے طلاق ہو چکی ہے۔ اس کے والد نے دوسری شادی کر لی ہے۔ تاہم وہ کام کے سلسلے میں ممبئی میں رہتے ہیں۔ اقبال بھی ہاسٹل میں رہتے تھے۔ لڑکے کی سوتیلی ماں اور چچا دنتان-2 بلاک کے ترکہ گاؤں کے گھر میں رہتے ہیں۔ حالانکہ چچا بھی کام کے سلسلے میں پردیس میں رہتے تھے۔ وہ کچھ دنوں سے گھر پر ہے۔

اقبال چند روز قبل ہاسٹل سے گھر واپس آیا تھا۔ وہ جمعہ کی رات کھانے پینے کے بعد بستر پر چلا گیا۔ ہفتہ کی صبح ان کی مسخ شدہ لاش ان کے گھر سے برآمد ہوئی۔ سوتیلی ماں کا دعویٰ ہے کہ نابالغ کا گلا چھت کے پنکھے کے بلیڈ سے کاٹا گیا۔ یہ حادثہ نیند میں بستر پر گرنے کی وجہ سے پیش آیا۔ تاہم، پولیس کو تفتیش کے آغاز سے ہی اس 'تھیوری' کو قابل اعتبار نہیں ملا۔ طویل پوچھ گچھ کے بعد انہوں نے مقتول کی سوتیلی ماں کو گرفتار کر لیا۔ اس بار نابالغ کے چچا کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

تفتیش کاروں کا اندازہ ہے کہ ہاسٹل سے گھر لوٹنے والے طالب علم کو کل اپنی سوتیلی ماں اور چچا کے درمیان افیئر کا علم ہوا۔ یہ بھی خیال کیا جا رہا ہے کہ نوجوان کا گلا تیز دھار ہتھیار سے کاٹا گیا تھا۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ قتل کس نے کیا ہے۔ تفتیش کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق جمعہ کی رات کھانا کھانے کے بعد اقبال چھوٹے بھائی کے ساتھ ایک کمرے میں سونے چلا گیا۔ اقبال کی سوتیلی ماں بھی بعد میں اسی کمرے میں سو گئی۔ نوجوان خاتون کا دعویٰ ہے کہ آدھی رات کو چھت کے پنکھے کے بلیڈ سے نوجوان کا گلا کاٹا گیا۔ اسے خون آلود حالت میں مقامی دیہی ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

سڑک حادثہ: لاری سے کچل کر نوجوان کی موت
پولس ڈرائیور اور خلاصی کو تلاش کر رہی ہے

ندیا، 15 رجون: صبح 7 بجے قومی شاہراہ پر ریت سے لدی لاری نے ایک طالبہ کو کچل دیا۔ اس واقعہ کے اردگرد علاقہ عملی طور پر میدان جنگ بن گیا۔ مشتعل ہجوم نے مبینہ طور پر قاتل کی گاڑی میں آگ لگا دی۔ جس کے بعد مظاہرین کی پولس سے جھڑپیں بھی ہوئیں۔ واقعہ کے بعد قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا گیا۔ یہ واقعہ ندیا کے کرشن نگر اور دیگ نگر کے درمیان نیشنل ہائی وے 12 پر اتوار کی صبح پیش آیا ہے۔ متوفی طالبہ کا نام ریا بسواس ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق آج صبح ریا بسواس نامی نویں جماعت کی طالبہ اپنے والد کے ساتھ سڑک پار کر رہی تھی کہ مبینہ طور پر، ریت سے لدی ایک لاپرواہ لاری ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نیشنل ہائی وے 12 پر سفر کر رہی تھی اس لاری نے لڑکی کو کچل دیا جس کے بعد وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ لڑکی کا باپ کسی طرح بچ گیا۔ حادثہ دیکھتے ہی علاقے کے عام لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ پرجوش ہجوم کو دیکھ کر ڈرائیور اور خلاصی لاری چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ الزام ہے کہ مشتعل ہجوم نے قاتل لاری کو آگ لگا دی گئی۔ کرشنا نگر دیگ نگر سین پور نمبر 12 میں ناکہ بندی بھی کر دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی کرشنا نگر کوتوالی تھانے کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ الزام ہے کہ پولس کی ابتدائی طور پر مشتعل بھیڑ کے ساتھ جھڑپ ہوئی۔ بعد ازاں پولس نے مشتعل ہجوم کو پرسکون کیا۔ فائر بریگیڈ نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاری میں لگی آگ پر قابو پالیا۔ لاش کو پہلے شکتی نگر ضلع اسپتال لے جایا گیا۔ بعد ازاں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے پولس مردہ خانے بھجوا دیا گیا۔

انتقال پر ملال

محمد یونس انصاری تنغی حنفیظی (44 نمبر تالتلہ لین کولکاتا 16) کا 80 برس کی عمر میں وصال ہو گیا، اپنے پیچھے دو بھائی محمد عمر انصاری اور مولانا عبدالسمیع، اور تین لڑکے محمد نثار، محمد نیاز اور محمد فیاض کے علاوہ دو بیٹی ہیں، دعا گو (ڈاکٹر امجد علی انصاری کلکتہ)

چترنجن لوکوموٹیو ورکس

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلو/ایچ ڈبلو ایچ/ای- پرکیورمنٹ/ 31، بتاریخ: 09.06.2025 پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلو/ایچ ڈبلو ایچ کا صدر دجمہوریہ ہند کی جانب سے الیکٹرونک پیشکش کا قائم مقائم قابل اعتماد وتیار کرنے والے مندرجہ ذیل سپلائی والوں سے۔ مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر جو کہ سپلائی کیلئے میٹریلس کات یار کرنے والے الیکٹرک لوکوموٹیو کے۔ موقع/ چاہنے والے سپلائرس سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ پر نظر دوڑائیں: www.rieps.gov.in، پوری ہدایات کیلئے۔ یہ سارے ای-ٹنڈرس ہی ہیں۔ برقیاتی پیشکش ہی قبول کیا جائے گا۔ **سلسلہ نمبر، ٹنڈر نمبر، اسٹورس کی تفصیلات، تعداد، واجب وقت، ٹنڈر کی لاگت، یوں ہوں گے** :[148] 14252692 بائی بوگی بوشنگ 3 فیز لوکوموٹیو تا سی ایل ڈبلو کیلئے نمونہ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0052/ [تعداد بر داشت (-/+): 5% آئیٹم کیٹگری، نرل، کل پی اولاگت نوعیت قابل اجازت: 8 لاکھ کے قریب] **ٹنڈر ڈکومنٹ کے مطابق**: 30/06/2025، 0.00 **روپے** -[149]، 25255061، ڈمرا اشاٹ (ڈبل لیئر)، پوری تفصیلات، ڈمرا اشاپ معقول آٹو ٹرانسفورمر کے مطابق نمونہ نمبر، ایم ٹی/ 2278، بتاریخ: 05/02/2020 مع ضمیمہ-اے، **ٹنڈر / ڈکومنٹ کے مطابق** :30/06/2025، 0.00 **روپے** -[150]، 2325078، (1) سنہر پلیٹ کے مطابق سی ایل ڈبلو ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ای ایس/ 3/ ایس کے-2/ 0153-ترمیم-04، (2)، 5 پن کو پلیر مکمل جوڑی 3)، پن کو پلر مکمل جوڑی: **ٹنڈر/ ڈکومنٹ کے مطابق** :26/07/2025، 0.00 **روپے** -[151] 31252681B، توسیع انسولیٹڈ ٹیوب 11/22 پی اے کے مطابق سی ایل ڈبلو/ ڈرائنگ/ نمونہ نمبر سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0154/ ایس۔ [تعداد برداشت (-/+): 5%، آئیٹم کیٹگری: نرل، کل پی اولاگت معقول قابل رسائی: 8 لاکھ کے قریب] **ٹنڈر /ڈکومنٹ کے مطابق**: 12/08/2025، 0.00 **روپے** -[152]، 31252929، لوک ٹائیٹ 577 یا مساوی تا سی ایل ڈبلو کے ڈرائنگ/ نمونہ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0650/ اے (شیلف لائف، 12 مہینے کا تیاری تاریخ سے) [تعداد بر داشت (-/+): 5% آئیٹم کیٹگری، نارل، کل پی اولاگت معقول قابل اجازت: 8 لاکھ کے قریب] **ٹنڈر ڈکومنٹ کے مطابق** :26/09/2025، 0.00 **روپے** -[153]، 31251164، کیوبکل ایچ بی-1 اور ایچ بی-2 (کھلا) برائے واگ-9 لوکو کے مطابق ڈرائنگ نمبر 1209.15.143-001 ترمیم-11، 1209.15.143-002، ترمیم-13 ونمونہ نمبر سی ایل ڈبلو/ ایم ایس/ 047: ترمیم-12، **ٹنڈر/ ڈکومنٹ کے مطابق** :05/07/2025، 0.00 **روپے** -[154]، 31251179، نمبر چ سنہر آئیل سرکٹ ٹرانسفورمر تا نمونہ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0033/ ایچ **ٹنڈر/ ڈکومنٹ کے مطابق** :05/09/2025، 0.00 **روپے** -

پی سی ایم ایم/ سی ایل ڈبلو/ ہوڑہ PR5/085

Name Change

I, Nahida Naz w/o Mohammed Bilaluddin residing at 37, Imdad Ali Lane, Kolkata – 700016 declared before First Class Judicial Magistrate, Calcutta vide affidavit no. 2439 dated 10/06/2025 that my name has been changed by mistake in my son (Ahmed Farooque)'s Passport M7820219 to 'NAHIDA NAZ BELAL' instead of 'NAHIDA NAZ'. The spelling of my name is NAHIDA NAZ and as such henceforth my name should be spelled and pronounced as NAHIDA NAZ in all documents. Nahida Naz Belal and NAHIDA NAZ both are same, one and identical person.

چھتوں والے ریستوراں میں حادثات کو روکنے کیلئے حکومت خصوصی قوانین بنانے میں مصروف

کولکاتا،15رجون: (عوامی نیوز سروس) شمالی کولکاتا کے مچھوا بازار میں ایک روف ٹاپ ریسٹورنٹ میں خوفناک آتشزدگی اور جانوں کے ضیاع کے بعد ریاستی انتظامیہ نے کولکاتا میں چھت والے ریستورانوں کو عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا۔ حالانکہ ریستوران کے مالکان نے ریاستی انتظامیہ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ فیصلے میں عدالت نے عبوری حکم دیا۔ اس کے ساتھ ہی روف ٹاپ ریسٹورنٹس کے مالکان کو کچھ راحت ملی۔ تاہم ریاستی انتظامیہ ان چھتوں والے ریستورانوں پر ہمیشہ نظر رکھے ہوئے ہے۔ کیونکہ کولکاتا میں روف ٹاپ ریستوراں کی مانگ دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ اس کے لیے روف ٹاپ ریستورانوں کی تعداد اس کے مطابق بڑھ رہی ہے۔ اس لیے اس بار ریاست چھتوں والے ریستورانوں میں حادثات کو روکنے کے لیے خصوصی قوانین بنا رہی ہے۔ اس صورتحال میں، ریاستی حکومت نے چھتوں والے ریستوراں کے کام کاج کو کنٹرول کرنے اور مستقبل میں کسی بھی حادثے سے بچنے کے لیے ایک معیاری آپریٹنگ پروسیجر (SOP) بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ اس کے ارکان نبانہ، کولکاتا کارپوریشن، فائر ڈپارٹمنٹ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور شہری ترقی کے عہدیدار ہوں گے۔ اس کمیٹی کا پہلا اجلاس آئندہ ہفتے ہوگا۔ اجلاس کے بعد ایس او پی کو حتمی شکل دی جائے گی۔ اور یہ ریاستی حکومت کی طرف سے اجازت دینے کے بعد ہی نافذ العمل ہوگا۔ اس سلسلے میں کولکاتا کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ سماعت شروع ہوچکی ہے۔ ریاستی حکومت ایک کمیٹی تشکیل دے رہی ہے۔ پہلا اجلاس اگلے ہفتے ہوگا۔ وہاں ایک ایس او پی بنایا جائے گا۔ ریاستی حکومت کی منظوری کے بعد ایس او پی کے مطابق کام کیا جائے گا۔ تاہم اس کے لیے فائر ڈیپارٹمنٹ اور بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کا کردار سب سے اہم ہوگا۔ فی الحال روف ٹاپ ریسٹورنٹس کے لائسنس اور دیگر دستاویزات دیکھ کر متعلقہ حکام کو بلایا جارہا ہے۔ آنے والے دنوں میں ریستوراں کو ایس او پی کے تحت کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ یہ فیصلہ ریاستی انتظامیہ نے کسی بھی حادثے سے بچنے کے لیے کیا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے ریسٹورنٹ کے کاروبار میں شفافیت بحال ہوگی۔

ایئر انڈیا کا طیارہ تکنیکی خرابی کے سبب کولکاتا سے ٹیک آف نہیں کرسکا

کولکاتا،15رجون: (عوامی نیوز سروس) ایئر انڈیا کی پرواز میں ایک اور خلل واقع ہوا ہے۔ بورڈنگ کے بعد بھی ایئر انڈیا کی پرواز مسافروں کے ساتھ ٹیک آف نہیں کر سکا۔ تقریباً ڈیڑھ سو مسافر اتوار کی صبح کولکاتا سے غازی آباد جانے والی ایئر انڈیا IX-1511 کی پرواز میں سوار ہوئے۔ سب کچھ ٹھیک تھا۔ آگے بڑھنے کے بعد بھی طیارہ ٹیک آف نہ کرسکا۔ گزشتہ جمعرات کو ہونے والے خوفناک حادثے کے بعد اس واقعے میں خوف و ہراس مزید بڑھ گیا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ یہ حادثہ مشینی خرابی کے باعث پیش آیا۔ ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز اتوار کی صبح 7 بجکر 10 پر کولکاتا سے غازی آباد کے لیے روانہ ہوئی۔ طیارہ جس میں 150 مسافر سوار تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ طیارے میں رن وے کے راستے میں ملیکنیکل خرابی پیدا ہوگئی۔ اس کے بعد جہاز کو واپس ٹیکسی اسٹینڈ پر لے جایا گیا۔ دیکھا گیا کہ جہاز کا ایئر کنڈیشنر ٹھیک سے کام نہیں کر رہا تھا۔ اس کے بعد طیارے میں سوار مسافروں کو صبح 9 بج کر 10 منٹ پر جہاز سے اتار لیا گیا۔ طیارے سے اترنے کے بعد مسافروں نے کولکاتا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ کئی مسافروں کو دوسرے طیارے سے غازی آباد بھیجا گیا۔ جے پور سے ایک طیارہ کولکاتا پہنچنے کے بعد باقی مسافروں کو اس طیارے سے غازی آباد بھیج دیا گیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ جمعرات کو ایئر انڈیا کے طیارے میں 241 مسافر سوار تھے۔ صرف ایک بچ گیا۔ کولکاتا ہوائی اڈے پر جو کچھ ہوا اس کے بعد طیارے کی دیکھ بھال پر ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے۔

بھاجپا کو بڑا جھٹکا: سندیش کھالی میں 3000 بھگوا کارکن ترنمول میں شامل

کولکاتا،15رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے سندیش کھالی میں ابھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ 21 جولائی سے پہلے سندیش کھالی میں ایک بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی، جہاں تقریباً 3000 بی جے پی کارکنوں نے حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) میں شمولیت اختیار کی۔ ترنمول کانگریس میں شامل ہونے والے نمایاں ناموں میں بی جے پی لیڈر ریکھا پاترا کی قریبی ساتھی لتیکا مستری، سندیش کھالی تحریک کی پہلی تحریک کرنے والی سودیشنا داس اور باری سوجیت نسکر شامل ہیں۔ وزیر بیر بہاہا نسدا نے ان تمام کارکنوں کو پارٹی کا پرچم دے کر ترنمول کانگریس میں خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر سوجیت بشیرہاٹ ترنمول کانگریس تنظیمی ضلعی صدر برہان المقدم اور چیئرمین سروج بنرجی سمیت پارٹی کے کئی دیگر سینئر لیڈران بھی موجود تھے۔ اس پیش رفت کو سندیشکھلی میں بی جے پی کے لیے ایک بڑا جھٹکا سمجھا جارہا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ترنمول کانگریس اپنے 21 جولائی یوم شہدا' پروگرام کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ یہ انحراف سندیش کھالی کے سیاسی منظرنامے میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جس نے حالیہ دنوں میں سیاسی ہلچل دیکھی ہے۔

☆

کولکاتا سمیت اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی

کولکاتا،15رجون: (عوامی نیوز سروس) علی پور محکمہ موسمیات نے خوشخبری سنائی ہے۔ 17 اور 18 کے درمیان مانسون کے جنوبی بنگال میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ شمال مغربی خلیج بنگال میں ایک طوفان ہے۔ اس ہفتے مغربی بنگال کے تمام اضلاع میں بارش ہوگی۔ جنوبی بنگال کے پرولیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام، بیربھوم کو چھوڑ کر تقریباً تمام اضلاع میں بارش ہوگی۔ 16 تاریخ کو شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں بارش ہوگی۔ 16 تاریخ کو جنوبی بنگال کے مشرقی اور مغربی مدنا پور اور 2 پرگنہ میں موسلادھار بارش ہوگی۔ 18 تاریخ کو مانسون داخل ہوگا، جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں شدید بارش ہوگی۔ 18 تاریخ کو، شمالی بنگال میں کالیمپونگ، علی پوردوار، جلپائی گوڑی، کوچ بہار کے علاوہ تمام جگہوں پر درمیانی سے بھاری بارش کا امکان ہے۔ 19 تاریخ کو جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں مرشد آباد، بیربھوم، مغربی بردوان کو چھوڑ کر بارش کم ہوجائے گی۔ 19 تاریخ کو شمالی بنگال کے مالدہ، اتر دیناج پور کو چھوڑ کر تمام اضلاع میں بارش کم ہو جائے گی۔ 20 تاریخ کو بیربھوم، مرشدآباد میں شدید بارش، تمام اضلاع میں بارش کم ہوگی۔ 21 تاریخ کو دو مدنا پور اور دو پرگنہ میں موسلادھار بارش، باقی اضلاع میں ہلکی بارش ہوگی۔ جنوبی بنگال میں تمام مقامات پر 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بارش ہوگی۔ 18 تاریخ کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں 30-40 کلومیٹر کے جھونکے کے ساتھ بارش ہوگی۔ 19 تاریخ کو صرف مغربی بردوان، بیربھوم، مرشدآباد میں ہی تیز بارش ہوگی، باقی اضلاع میں بارش کم ہوگی۔ یعنی ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ درجہ حرارت میں مزید اضافے کا کوئی امکان نہیں۔

☆

سکھ برادری پر سکانتا کے تبصرے پر تنازعہ، معافی نہ مانگنے پر بڑی تحریک کا انتباہ

کولکاتا،15رجون: (عوامی نیوز سروس) اتوار کو شری گروسنگھ سبھا (کولکاتا) کے آفیشل فیس بک پیج سے ایک ویڈیو پوسٹ کیا گیا۔ ویڈیو میں ہوائی چپل کے ایک جوڑے کا کٹ آؤٹ جیل وین سے باہر اجتماع کی طرف پھینکتے ہوئے دیکھا جارہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے بعد اب بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم سکھ برادری کے بارے میں توہین آمیز تبصرے کرنے پر مشکل میں پھنس گئے ہیں ایک سکھ تنظیم نے ان کے خلاف پولس میں شکایت درج کرائی ہے۔ سکانتا مجمدار کو جلد معافی مانگنی چاہیے، ورنہ انہوں نے بڑے تحریک کا انتباہ بھی دیا ہے۔ واضح ہو کہ اتوار کو شری گروسنگھ سبھا (کولکاتا) کے آفیشل فیس بک پیج سے ایک ویڈیو پوسٹ کیا گیا۔ ویڈیو میں ہوائی چپل کے ایک جوڑے کا کٹ آؤٹ جیل وین سے باہر اجتماع کی طرف پھینکتے ہوئے دیکھا جارہا ہے۔ جو ہ برادری سے تعلق رکھنے والے شخص کو مارتا ہے۔ اس کے بعد سکھ تنظیم نے سکانتا مجمدار کے خلاف پولس میں شکایت درج کرائی۔ آج میڈیا سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ جب شوبھندو ادھیکاری نے ایک سکھ افسر کو خالصتانی کہا تو ہم نے 36 دن تک احتجاج کیا، اگر سکانتا مجمدار نے ابھی معافی نہیں مانگی تو ہم ایک بڑی تحریک شروع کریں گے۔ پریس کانفرنس میں آسنسول اور پرولیا سمیت مختلف گوردواروں کے سکھ ممبران موجود تھے۔ غور طلب ہے کہ پچھلے سال شوبھندو ادھیکاری کی قیادت میں ایک وفد کو سندیش کھالی جاتے ہوئے پولس کی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس گروپ میں آئی پی ایس افسر جسپریت سنگھ بھی تھے۔ وہ سکھ تھے۔ الزام ہے کہ اپوزیشن لیڈر نے انہیں خالصتانی کے طور پر دیکھ کر ان پر شور مچایا۔ جس کے بعد صورتحال مزید گرم ہوگئی۔ اس بار وہی تنازعہ سکانتا مجمدار کو لے کر پھیل گیا ہے۔

☆

پوجا شروع ہونے سے پہلے ہوائی جہاز کا خوفناک حادثہ۔ کولکاتا کی مشہور پوجا سماجی کارکن ایسوسی ایشن کی مہلوکین کی روح کی سلامتی کیلئے دعائیہ اجلاس کا انعقاد۔

بڑابازار اور پوسٹ آفس کی سیکورٹی کیلئے جدید کلوز سرکٹ کیمرے تنصیب جاری

کولکاتا،15رجون: (عوامی نیوز سروس) لالبازار جرائم کو روکنے اور مجرموں کو پکڑنے کے لیے ٹیکنالوجی پر توجہ دے رہا ہے۔ بڑا بازار کے علاقے میں 16 پوائنٹس پر 32 نئے جدید ترین سی سی ٹی وی لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اس کے لیے تقریباً 17.5 لاکھ روپے مختص کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پانچ میگا پکسل بلٹ آئی پی والے جدید ترین کیمرے لگانے کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا۔ یہ کام پوجا سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔ ہر کیمرے کی فوٹیج کا 21 دنوں تک بیک اپ لیا جائے گا۔ واضح ہو کہ بڑابازار کے علاقے میں کیننگ اسٹریٹ، ملک اسٹریٹ، آرمینین اسٹریٹ، پرتگالی چرچ اسٹریٹ جیسی اہم جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں یہ کیمرے نصب کیے جائیں گے۔ اسی طرح پوسٹ آفس میں متعدد مقامات پر 53 سی سی ٹی وی لگائے جائیں گے، اور 20 لاکھ روپے مختص کیا گیا ہے۔ لال بازار ذرائع کے مطابق ان علاقوں میں روزانہ کروڑوں روپے کا کاروبار اور نقدی کا لین دین ہوتا ہے۔ چوری، ڈکیتی اور فراڈ جیسے جرائم بھی منظم یا رپورٹ کیے جارہے ہیں۔ لالبازار یہ قدم جرائم کو روکنے اور مجرموں کی شناخت کے لیے اٹھا رہا ہے۔ بڑابازار اور پوستہ تھانوں کے علاوہ لال بازار سے ان کیمروں کی لائیو فیڈ کی نگرانی کی جائے گی۔ سے درجہ حرارت میں کمی آئے گی۔

بورڈ کے احکامات پر عمل نہیں کرنے پر ہائی کورٹ برہم

کولکاتا،15رجون: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت اس پر عمل نہیں کر رہی ہے حالانکہ اس نے سزائے موت پانے والے قیدیوں کی سزا میں کمی کرتے ہوئے ان کی جلد رہائی کا حکم دیا ہے۔ اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک بار پھر مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ سزائے موت پر نظرثانی بورڈ نے ایک سال قبل سزائے موت کے قیدیوں کو رہا کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم اس کے بعد بھی اس حکم پر عمل درآمد نہ ہونے کی وجہ سے وہ برسوں سے قید ہیں۔ ایک مدعا علیہ نے ریاست کے خلاف ایسے دھماکہ خیز الزامات کے ساتھ عدالت سے رجوع کیا ہے۔ مدعی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ مدعی طویل عرصے سے، 20 سال سے جیل میں ہے۔ موت کی سزا پر نظرثانی بورڈ نے گزشتہ سال اپریل میں ان کی جیل سے رہائی کا حکم دیا تھا۔ مبینہ طور پر اس حکم پر ابھی تک عمل نہیں ہوا ہے۔ ریاست کے محکمۂ قانون وانصاف کے سکریٹری نے مدعا علیہ کو رہا کرنے کا حکم نہیں دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے سوال کیا کہ یہ حکم کیوں نہیں دیا جارہا ہے۔ جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ اس کیس کی سماعت میں متعلقہ محکمہ کے سکریٹری کے خلاف پہلے ہی قاعدہ جاری کرچکے ہیں۔ اس دوران سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ مدعی سمیر داس (60) کو جیل سے رہا کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے پیش نظر ریاست کی دلیل یہ ہے کہ مدعا علیہ کے خلاف سنگین الزامات ہیں۔ حکومتی وکیل نے عدالت میں واضح کیا کہ ان کے خاندان والے بھی سمیر کی رہائی کے خواہاں نہیں ہیں۔ مدعی کے وکیل کا کہنا تھا کہ ان کے موکل کے بارے میں دی گئی معلومات بالکل غلط ہیں۔ خاندان اسے عزت کے ساتھ واپس لے جانا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اہل خانہ نے ان کی رہائی کی درخواست کی ہے۔ اصلاحی سہولت کے سپرنٹنڈنٹ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مدعا علیہ نے اصلاحی سہولت میں اپنے تمام فرائض اور ذمہ داریاں بخوبی نبھائی ہیں۔ وہ دوسروں کا احترام کرتا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ مدعی اصلاحی سہولت کے تمام اصول وضوابط پر عمل کر رہا ہے۔ اصلاحی سہولت میں کام کرنے والے عملے کے افسران کو بھی ان کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے۔ اس صورتحال میں مدعی کے وکیل نے سوال کیا کہ تاریخ سزا پر نظرثانی بورڈ کے حکم پر عمل کیوں نہیں کیا جائے گا۔ دریں اثنا، جج بورڈ کی جانب سے اپنے حکم کی تعمیل نہ کرنے پر برہم ہیں۔ کیس کی اگلی سماعت 27 جون کو ہوگی۔ سب کی نظریں اس پر ہوں گی کہ ہائی کورٹ اس دن کیا حکم دیتی ہے۔

ایئرپورٹ کے قریب کثیر منزلہ عمارت کو لیکر شوبھن چٹرجی کو تشویش

کولکاتا،15رجون: (عوامی نیوز سروس) احمد آباد میں ہوائی جہاز کے خوفناک حادثے کے بعد سیاسی حلقوں میں کولکاتا ایئرپورٹ کے آس پاس کے علاقے میں کثیر المنزلہ عمارتوں کے مسئلے کو لے کر گرما گرم بحث شروع ہوگئی ہے۔ ہوائی اڈے کے قریب کثیر المنزلہ عمارتوں کی تعمیر کے لیے ایک خاص اونچائی تک اجازت دی جاتی ہے۔ ایئرپورٹ اتھارٹی سے اجازت بھی ضروری ہے۔ مقامی میونسپلٹی نے کولکاتا ہوائی اڈے کے قریب کثیر المنزلہ عمارتوں کی تعمیر کے لیے اس اصول پر عمل نہیں کیا۔ کولکاتا کے سابق میئر شوبھن چٹرجی نے شکایت کی ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا ہوائی اڈے کے رن وے کے ساتھ والی سڑک کے بائیں جانب عملی طور پر ایک کے بعد ایک کثیر المنزلہ عمارتیں بنائی گئی ہیں۔ دریں اثنا، ایئرپورٹ اتھارٹی کے قوانین کا کہنا ہے کہ فنل زون کے اندر یعنی ایئرپورٹ سے ملحقہ 25 کلومیٹر کے علاقے میں 3 منزلہ سے زیادہ عمارتیں نہیں ہوسکتیں۔ تاہم ان علاقوں میں کہیں 4 منزلہ عمارتیں، کہیں 5 منزلہ اور کہیں 6 منزلہ عمارتیں کھڑی ہیں۔ لیکن انہیں اجازت کیسے مل رہی ہے؟۔ سابق میئر شوبن چٹرجی کا کہنا ہے کہ میونسپلٹی یا مقامی انتظامیہ ان مکانات کو کلیئرنس نہیں دے سکتی۔ وہ علاقہ جہاں سے جہاز ٹیک آف کرتا ہے اور جہاں سے یہ رن وے پر اترتا ہے، اسے فنل زون کہا جاتا ہے۔ اس زون میں ایک خاص حد سے زیادہ گھر کبھی نہیں بنایا جاسکتا۔ اگر ایسا کیا گیا ہے تو یہ غلط ہے، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں مرکز اور ریاست کی طرف سے گائیڈ لائنز ہیں۔ شوبھن کا کہنا ہے کہ ہوائی اڈے کے آس پاس کے علاقے جیسے راجرہاٹ، مدھیم گرام، بیراٹی کبھی گاؤں تھے۔ تین دہائیاں قبل آبادی بہت کم تھی۔ تقریباً کوئی کثیر المنزلہ عمارتیں نہیں تھیں۔ دوسری جانب ایئرپورٹ پر پروازوں کی تعداد بھی بہت کم رہی۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ہر چیز میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ قواعد وضوابط پر عمل نہیں کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ 1990-91 تک، جو لوگ ہوائی اڈے کے قریب رہتے تھے، وہ زیادہ اہم نہیں تھے۔ لیکن، بعد میں، مسافروں کی آمدورفت بڑھی، پرائیویٹ کمپنیاں آئیں، ہوائی جہاز بڑھے، اس دوران راجرہاٹ اس وقت تک بن چکا تھا۔ راجرہاٹ میں جو میونسپلٹی تھی، اس نے قواعد کی پرواہ نہیں کی، وہ ان منظوریوں کے اندر نہیں گئی، نتیجتاً، عمارت کی اونچائی بڑھ گئی۔ ترنمول کے ترجمان تنمے گھوش کا کہنا ہے کہ کولکاتا ہوائی اڈے کے چاروں طرف چار فنل زون ہیں۔ لیکن، مسئلہ یہ ہے کہ جب کولکاتا ہوائی اڈہ بنایا گیا، یہ شہر سے باہر تھا۔ لیکن جیسے جیسے آبادی بڑھی، اس کے اردگرد بستیاں بن گئیں۔ تاہم وہ قوانین سے باہر ہونے والی کسی بھی چیز سے واقف نہیں ہیں۔ ادھر بی جے پی اس بارے میں بات کرنے سے گریزاں ہے۔ اپنے فطری انداز میں وہ حکمراں جماعت پر کرپشن کے الزامات لگا رہی ہے۔ ترنمول پر تنقید کرتے ہوئے، بنگال بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار نے کہا کہ نے وہی کیا جس کے لیے انہیں پیسے ملے۔ ترنمول کے دور میں یہ سب ایک شاپنگ مال تھا۔ آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ آپ کو صرف رقم میں تھوڑا اضافہ کرنا ہوگا۔ اگر وہ چاہیں تو وکٹوریہ کو بھی بیچ سکتے ہیں۔

اتوار کو کولکاتا میں رتھ یاترا فیسٹیول سے پہلے ایک بچہ رتھ بنانے میں مصروف۔

کولکاتا میں اتوار کو 11ویں بین الاقوامی یوگا ڈے سے پہلے اسکول کے طلباء یوگا کی مشق کرتے ہوئے۔

مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی کے اعزاز میں جلسہ استقبالیہ

کولکاتا: 15 جون: ملی الامین کالج برائے خواتین کولکاتا میں گزشتہ شام 7 بجے ملی ایجوکیشنل آرگنائزیشن کی جانب سے نوتعمیر شدہ آڈیٹوریم حضرت مولانا ابوالحسن ندوی، میں حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی کو استقبالیہ دیا گیا، جس کی صدارت ملی ایجوکیشنل آرگنائزیشن کے صدر جناب امیر الدین بابی صاحب نے کی۔ پروگرام میں قرآن واحادیث،فرمان الٰہی اور احکامات خداوندی کی روشنی میں تعلیم کی معنویت اوراس کی اہمیت پرروشنی ڈالی گئی۔ محفل دین پسند افراد اور نورانی چہروں سے منور تھی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے جناب رافع صدیقی صاحب نے بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی کی با وقار شخصیت، ان کے علمی مقام و مرتبہ تعلیمی وملی شعور، ندوۃ العلما کی عالمی اہمیت، بین الاقوامی علمی ودعوتی مصروفیات اور موجودہ ملکی و عالمی صورت حال میں مولانا کی بامعنی شخصیت کی اہمیت پر اجمالی روشنی ڈالی۔تلاوت قرآن کے بعد صدر مجلس جناب امیرالدین (بابی) نے مہمان ذی وقار حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی صاحب کی خدمت میں شال، گلدستہ اور مومینٹو پیش کیا۔ جناب جہانگیر صاحب نے صباح اسمٰعیل صاحب کو گلدستہ پیش کیا۔مولانا صباح اسمٰعیل نے اپنی تقریر میں مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی کی شخصیت ملی ایجوکیشنل آرگنائزیش سے وابستہ مران اور ان کی کارکردگیوں تعریف کی اور انھیں سماج اور معاشرے کے لیے مفید بتایا۔صدر محفل جناب امیر الدین (بابی) نے اپنی مختصر گفتگو میں کالج اور ملی ایجوکیشنل آرگنائزیش کی کارگزاریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے تعلیم نسواں کی اہمیت اور ضرورت کا احساس دلایا اور حاضرین مجلس کا شکر یہ ادا کیا کہ آپ ملی آرگنائزیشن کے کام اور اس کی متنوع فلاحی اور تعلیمی امور میں دلچسپی لیتے ہیں اور ہمارا حوصلہ بڑھاتے ہیں۔اس موقع سے مجلس کے روح ورواں حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی صاحب نے بھی خطاب فرمایا۔ انھوں نے تعلیم، تعلیم نسواں اور دینی تعلیم کو وقت کی ناگزیر ضرورت بتایا۔ تعلیم کی اہمت پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا نے کہا کہ اگرکوئی مسجد کی تعمیر اور اسکول اور کالج کی تعمیر کی خاطر آپ کے پاس تعاون کے لیے آتا ہے تو مسجد کی تعمیر کے لیے نہیں، اسکول کی تعمیر کے لیے ضرور چنداد یجئے۔ کیوں کہ تعلیم ہماری ترقی کا واحد زینہ ہے۔ تعلیم کے بغیر ہم اور ہماری قوم آگے نہیں بڑھ سکتی ہے۔

برنپور ISPSAIL کی وائرڈمل نے ایک اہم آپریشنل ایکسیلینس کی طرف ایک اہم سنگ میل حاصل کیا

آسنسول: 15رجون،(عوامی نیوز سروس): برن پور IISCO سٹیل پلانٹ (ISP)، برن پور کی وائر راڈ مل نے حال ہی میں FE D 550 گریڈ TMT کوائلز کو کامیابی سے رول کر کے ایک اور سنگ میل عبور کیا جس سے پیداواری صلاحیت اور منافع دونوں میں اضافہ ہوا ہے ای ڈی (ورکس) دیپیند وگھوش نے اس موقع پر کہا کہ وائر راڈ مل ٹیم نے اس کامیابی کے ساتھ آپریشنل ایکسیلنس کی طرف ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے جو مارکیٹ میں اس کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرتے ہوئے مل کی مالی پوزیشن کو مضبوط کرے گا۔شیلیندرکمار، چیف جنرل منیجر (وائرراڈمل اینڈ بارمل) کی قابل قیادت میں وائرراڈمل ٹیم نے پاس کے شیڈول اور پاس ڈیزائن میں نمایاں تبدیلیاں کیں تاکہ فنشنگ پاس میں ڈرافٹنگ کو کم کیا جا سکے اس اسٹریٹجک اقدام کے نتیجے میں TMB-2 بلاک میں TC رنگز کی زندگی میں 300% کا نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ، پروڈکٹ پروفائل میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے خاص طور پر بیضوی پن اور سطح کے پنکھوں میں کمی چونکہ پتلے حصے کی پیداوار ISP کی مل کے پروڈکٹ مکس کا تقریباً 80% بنتی ہے، اس لیے یہ بہتری پیداوار کی شرح اور صارفین کے اطمینان میں مسلسل اضافے کو یقینی بنائے گی۔ اس کے علاوہ، مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے، وائر راڈ مل نے ایف ای 550 ڈی گریڈ ٹی ایم ٹی بارز کی تیاری میں بھی نمایاں پیش رفت کی ہے۔ یہ گریڈ روایتی D550 FE سے زیادہ طاقت پیش کرتا ہے اور نیٹ سیلز ریئلائزیشن (NSR) کے لحاظ سے بھی بہتر منافع دیتا ہے۔ وائر راڈ مل ٹیم نے کیمیکل کمپوزیشن کو افزودہ کیے بغیر مطلوبہ مکینیکل خصوصیات حاصل کرنے کے لیے کولنگ ریٹ، واٹر باکس کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور رولنگ اسپیڈ کی ٹھیک ٹیوننگ پر قطعی کنٹرول حاصل کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، شری شیلیندر کمار، چیف جنرل منیجر (WRM اور بارمل) نے کہا کہ مل ٹیم پیداوار کو بدلتی ہوئی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ڈھالنے کے لیے پرعزم ہے،اس طرح کمپنی کے منافع میں مزید اضافہ ہوگا۔ یہ کامیابیاں وائر راڈ مل کی آپریشنل عمدگی، تکنیکی جدت طرازی اور مارکیٹ کی ردعمل کے تئیں غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہیں اور آئی ایس پی کو اعلیٰ معیار کی مصنوعات کے قابل اعتماد پروڈیوسر کے طور پر قائم کرتی ہیں۔

صفحۂ اول کی خبریں

بقیہ: کیدار ناتھ میں ہیلی کاپٹر حادثہ

بتایا جاتا ہے کہ ہیلی کاپٹر میں صلاحیت سے زیادہ افراد سوار تھے۔اتراکھنڈ اے ڈی جی لاء اینڈ آرڈر ڈاکٹر وی مروگیشن نے بتایا کہ گوری کنڈ میں لاپتہ ہوا ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہوگیا۔ اطلاع کے مطابق صبح 5 بج کر 17 منٹ پر آرین کمپنی کے ذریعہ ہیلی کاپٹر میں 6 عقیدت مندوں کو لے کر کیدارناتھ ہیلی پیڈ سے گپت کاشی ہیلی پیڈ کے لیے ٹیک آف کیا گیا۔راستے میں موسم خراب ہونے کی وجہ سے ہیلی کاپٹرکے ذریعہ دیگر مقام پر ہارڈ لینڈنگ سے ہیلی کاپٹر تباہ ہوگیا۔موصولہ اطلاع کے مطابق ہیلی کاپٹر میں سوار لوگوں میں راج ویر (پائلٹ)، وکرم راوت بی کے ٹی سی باشندہ راسی اُکھی مٹھ، ونود، ترشٹی سنگھ، راج کمار، شردھا، راشی کے نام شامل ہیں۔ہیلی کاپٹر حادثے پر اتراکھنڈ سول ایوی ایشن ڈیولپمنٹ اتھاریٹی (یوسی اے ڈی اے) نے ایک بیان جاری کر کے کہا،''آج صبح قریب 5:20 بجے شری کیدارناتھ دھام سے گپت کاشی جارہا ایک ہیلی کاپٹر گوری کنڈ کے پاس حادثہ ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ ہیلی کاپٹر میں پائلٹ سمیت 7 مسافر سوار تھے۔ ہیلی کاپٹر میں سوار مسافر اتراکھنڈ، اترپردیش، مہاراشٹر اور گجرات کے ہیں۔''اس حادثے پر اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جنپد رودر پریاگ سے ہیلی کاپٹر حادثہ ہونے کی انتہائی افسوسناک خبر آئی ہے۔ایس ڈی آر ایف، مقامی انتظامیہ اور دیگر ریسکیو دستہ راحت اور بچاؤ کاموں میں لگا ہے۔

بقیہ: پنے میں اندرایانی ندی کا پل اچانک منہدم

آنا جانا کرتے تھے اور اکثر وبیشتر اس پل پر لوگوں کی بھیڑ نظر آتی تھی۔اور اس وقت جبکہ زوردار برسات ہورہی تھی ایسے میں یہ خطرہ لاحق ہو چلا تھا کہ اس لوہے کے پل کو کوئی حادثہ نہ پیش آجائے۔آج اتوار ہونے کی وجہ سے اس پل میں بہت زیادہ لوگوں کی بھیڑ بھاڑ نظر آرہی تھی آج سہ پہر 3.30 بجے پل کا ایک حصہ اچانک ٹوٹ گیا اس وقت بتایا گیا کہ پہل پر 15 سے 20 افراد ہوں گے۔ پتہ چلا ہے کہ منہدم پل کے ملبے میں اب بھی 15 سے 20 لوگ دبے ہوئے ہیں۔ دوافراد کو زخمی حالت میں نکال لیا گیا ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی موقع واردات پر پولس ٹیم پہنچی۔ آخری اطلاع ملنے تک پولس اور ڈیزاسٹر ٹیم نے 8 افراد کو ملبے سے نکال کر اسپتال پہنچایا ہے۔اس خبر کے موصول ہوتے ہی ترنمول کانگریس لیڈر ابھیشک بنرجی نے اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندان کو اپنی طرف سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔

بقیہ: متھرا میں بڑا حادثہ، کھدائی کے دوران گرے

موقع پر موجود ہے۔ہم اس بات کی جانچ کررہے ہیں ملبے میں کتنے لوگ پھنسے ہوئے ہیں۔'' دوسری جانب ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق ریسکیو ٹیم نے بتایا کہ اب تک ملبے میں پھنسے 3 لوگوں کو نکالا جا چکا ہے۔ان میں ایک آدمی، ایک عورت اور ایک بچہ ہے۔ تینوں کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ اس اندوہناک حادثہ میں کتنے لوگ ملبے میں پھنسے ہیں یا کوئی جانی نقصان بھی ہوا ہے اس کے بارے میں ابھی تک کوئی حتمی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ نیوز چینلز پر ملبے میں دبے ہونے افراد کے مختلف اعداد وشمار سامنے آرہے ہیں۔ اگر خبر رساں ایجنسی 'آئی اے این ایس' کی مانیں تو 4 سے 6 مکانات گر گئے ہیں، 12 افراد ملبے کے اندر پھنسے ہیں اور ایک کی موت ہوگئی ہے۔

بقیہ: ایران کے تیل ٹھکانوں کو نشانہ بنارہا ہے

اس کا شمار دنیا کے سب سے بڑے قدرتی گیس ذخیرہ میں ہوتا ہے۔اس ریفائنری میں روزانہ 125 ملین کیوبک میٹر گیس پروسیس ہوتی ہے۔ادھر ایران کے ریولیوشنری گارڈ نے کہا ہے کہ ان کے میزائلوں اور ڈرونز نے اسرائیل کی توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور فائٹر جیٹ ایندھن پلانٹ کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ اگر اسرائیلی حملے جاری رہے تو ایران کی طرف سے بھی شدید حملے کیے جائیں گے۔ ایرانی جنرل اسماعیل کوثاری نے کہا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو بند کرنے پر غور کررہا ہے۔ یہ خلیج علاقے میں تیل ٹینکروں کو پہنچانے کا اہم راستہ ہے۔ وہیں اسرائیل کے وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ یہ صرف آغاز ہے۔ اگلے کچھ دنوں میں ایران کو اس سے کہیں زیادہ خوفناک حملے کو جھلینا پڑے گا۔ وہیں اسرائیلی میڈیا کے مطابق شمالی شہر تمرہ میں ایک مکان پر میزائل گرنے سے 3 لوگوں کی موت اور 13 زخمی ہوگئے۔ مہلوکین میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ 48 گھنٹوں میں ایران پر اسرائیل کے حملوں میں 130 سے زیادہ لوگوں کی موت ہوچکی ہے۔ ان میں 9 کے قریب جوہری سائنس داں اور کئی بڑے بڑے ایرانی کمانڈرس بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کی تعداد بھی 300 سے زیادہ بتائی جارہی ہے۔ ایران نے اسرائیل کے تابڑتوڑ حملوں کو دیکھتے ہوئے کئی ریاستوں میں اپنے ایئر ڈیفنس سسٹم کو فعال کردیا ہے۔

برن پور: آئندہ 30 جون کو مڈ ٹاؤن کلب کا انتخاب، نامزدگی کا عمل شروع

آسنسول: 15رجون،(عوامی نیوز سروس): برن پور مڈ ٹاؤن کلب نے 2025-2026 اور 2026-2027 سیشن کے لیے ایگزیکٹو کمیٹی کے انتخاب کا اعلان کیا ہے الیکشن 30 جون 2025 کو ہوگا کلب کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق الیکشن میں مختلف آسامیوں کے لیے کل 14 آسامیاں خالی ہیں جن میں اعزازی جنرل سکریٹری، اسسٹنٹ جنرل سکریٹری، خزانچی، اسپورٹس سکریٹری، کلچرل سکریٹری، فوڈ اینڈ بیوریج سکریٹری، انٹرٹینمنٹ سکریٹری، لائبریری سکریٹری اور کمیٹی ممبران شامل ہیں۔

انتخابی عمل کے تحت ایک رکن صرف ایک عہدے کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کر سکتا ہے نامزدگی فارم کو صحیح طریقے سے پُر کیا جانا چاہیے اور اسے کسی دوسرے کلب کے رکن کی طرف سے تجویز اور اس کی تائید کرنی چاہیے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 14 جون 2025 ہے جو صبح 30:17 سے 19??:30 بجے تک قبول کی جائے گی۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 16 جون کو ہوگی اور کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 19 جون 2025 ہے امیدواروں کی حتمی فہرست 20 جون کو جاری کی جائے گی کلب کے قوانین کے مطابق، ممبران کے لیے ووٹنگ کے وقت اپنا ممبرشپ کارڈ (ISP-SAIL شناختی کارڈ) ساتھ لانا لازمی ہے پراکسی کے ذریعے ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہے ووٹنگ 30 جون کو دوپہر 12 بجے سے رات 7 بجے تک ہوگی اور اسی دن رات 7 بجے کے بعد ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی نتائج کا اعلان بھی اسی دن کیا جائے گا کلب کے اعزازی سکریٹری حسن ساہ نے کہا کہ یہ الیکشن شفاف اور منصفانہ طریقے سے کرایا جائے گا تمام ممبران سے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی گئی ہے مزید معلومات کے لیے ممبران کلب کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں برن پور مڈ ٹاؤن کلب، جو 2019 میں قائم کیا گیا تھا اپنی سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کے لیے جانا جاتا ہے یہ الیکشن کلب کی مستقبل کی سمت کا فیصلہ کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

اتوار کو ڈی وائی ایف آئی نے نیو مارکیٹ کے نیل منی ہلدر لین میں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی طلباء کے لیے ایک استقبالیہ کا اہتمام کیا۔ چورنگی ایل سی کے وارڈ نمبر 46 میں میٹنگ میں بائیں محاذ کے چیئر مین اور سی پی آئی ایم کے تجربہ کار لیڈر کامریڈ بیمان باسو نے شرکت کی۔ ڈاکٹر فواد حلیم بھی موجود تھے۔نوجوانوں کی تنظیم نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے اس میٹنگ کا انعقاد کیا۔(نورالاسلام خان)

ہوڑہ میں لگا اسکین کیئر کیمپ ساتھ ہی جلسہ استقبالیہ بھی کامیابی سے ہمکنار

ہوڑہ:15 جون (محمد شبیب عالم) ہوڑہ شیب پور سرسید سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن پی ایم بستی شیب پور ہوڑہ کی جانب سے ایک شاندار فری اسکن کیئر کیمپ کا انعقاد بروز اتوار بتاریخ 15 جون 2025 نزد ادارہ ہذا میں کیا گیا۔اس موقعے پر علاقے کے سماجی و سیاسی کارکنان کے لئے استقبالیہ پروگرام کا بھی اہتمام کیا گیا۔استقبالیہ پروگرام میں نقابت کے فرائض ماسٹر خورشید جمال نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔اس پروگرام میں شری ابھیجیت چٹرجی (انسپکٹر انچارج شیب پور پولیس اسٹیشن) نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ علاوہ دیگرے ماسٹر خورشید انور، ڈاکٹر سراج احمد، ابھیشیک چٹرجی، ڈاکٹر کلام الدین اور الحاج مظفر علی صاحبان نے اپنی موجودگی سے پروگرام کے معیار کو مزید وقار بخشا اور متذکرہ ادارہ کے تمام عہدیدران وممبران کی خدمات کو سراہا نیز اس طرح کے کیمپ اور استقبالیہ پروگرام کا اہتمام کرنے کے لئے دلی مبارکباد پیش کی۔شرکاء محفل میں صدر عالم، ریاست حسین۔محمد فاروق، خورشید اکرم، جناب مختار احمد، مظاہر احسن ملک، علاؤالدین اور محمد کلام صاحبان کا نام خاص طور سے قابلِ ذکر ہے۔ واضح رہے کہ فیاض احمد اور ڈاکٹر ایس پال کی نگرانی میں منعقدہ اس کیمپ سے تقریباً 150 سے زائد لوگ فیض یاب ہوئے اور مفت میں دوائیں بھی حاصل کی۔ اس پورے پروگرام کو انعقاد کرنے اور کامیابی سے ہمکنار کرنے میں ادارہ کے صدر جناب شاہد حسین (راجو) سیکرٹری جمیل احمد کے علاوہ منورالسلام (گڈو بھائی) محمد ناظم (نائب صدر) آفتاب عالم (نائب سکریٹری) سنور حسین،(خازن) کے علاوہ دیگر ممبران اقبال حسین، شمیم اختر، نسیم اختر، اصغر علی، شمشاد احمد، سرفراز انور الطاف حسین اور فروز عالم پیش پیش رہے۔

☆☆☆

یوٹیوب کی کارستانی۔ایک بچے نے یوٹیوب دیکھ کر بجلی کے تار کے ذریعہ کھلونا بنانے کی کوشش کی لیکن ایکی زبردست المیہ ہوا جب مرشدآباد کے گھر میں بجلی لگنے سے اس بچے کی موت واقعی ہوگئی

سریندر ناتھ کالج فار ویمن کے سمر انٹرن شپ کا درخشاں اختتام اردو طالبات کی علمی ریاضت اور ادبی شعور کا حسین امتزاج

کولکاتا: 15 جون (پریس ریلیز) سریندر ناتھ کالج فار ویمن' کولکاتا کے شعبہ اردو کی جانب سے 22 مئی 2025 سے شروع ہونے والا پندرہ روزہ سمر انٹرن شپ آج 14 جون ہفتہ کے روز بحسن وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔اس انٹرن شپ میں چوتھے سمسٹر کی طالبات نے پرجوش انداز میں شرکت کی اور علم وادب کے حسین ماحول میں اپنی فکری صلاحیتوں کو جلا بخشی۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت سمر انٹرن شپ کو نصاب کا لازمی جزو قرار دیا گیا ہے، جس کا مقصد طلبہ وطالبات کو علمی تحقیق، تنقیدی مطالعہ اور تخلیقی اظہار کی جانب مائل کرنا ہے۔ اس پس منظر میں شعبہ اردو کی صدر ڈاکٹر نزہت زہرا کی متحرک قیادت اور مدبرانہ رہنمائی اس انٹرن شپ کی روح رواں رہی۔ ڈاکٹر نزہت زہرا نے نہ صرف طالبات کی فکری رہنمائی کی، بلکہ ان کے علمی ذوق کو نکھارنے کے لیے ایک سازگار فضا بھی فراہم کی۔

کالج کی فیکلٹی میں شامل ڈاکٹر رئیس احمد اور مہمان ٹیچر ڈاکٹر محمد فاروق نے بھی طالبات کی ذہنی تربیت، مطالعے کے انتخاب اور تحریری اسلوب کی پرداخت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ لائبریری کی پرسکون فضا میں روزانہ حاضری اور منتخب کتابوں پر گہرے مطالعے نے طالبات کو علم وادب کے سمندر میں غوطہ زن ہونے کا موقع فراہم کیا۔ انٹرن شپ کے دوران ہر طالبہ نے کم از کم ایک کتاب کا عمیق مطالعہ کیا اور اس پر فکری وتنقیدی تبصرہ قلم بند کیا۔

طالبات نے اس انٹرن شپ کو ایک منفرد، مفید اور دل آویز تجربہ قرار دیا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ پندرہ دنوں میں 60 گھنٹوں پر مشتمل یہ علمی ریاضت ان کی شخصیت سازی اور تخلیقی استعداد کی افزائش میں بے حد سودمند ثابت ہوئی۔ مطالعے، نوٹ سازی، تجزیے اور تحریر جیسے اہم ادبی و تحقیقی مراحل سے گزرنا ان کے لیے نہ صرف ایک تربیتی مرحلہ تھا بلکہ ایک فکری سیر وسیاحت کا موقع بھی۔

ڈاکٹر نزہت زہرا کی علمی بصیرت، شائستہ اسلوب اور تربیتی انداز نے طالبات میں خوداعتمادی، تنقیدی شعور اور علمی تجسس کی نئی روح پھونک دی۔ ان کی قیادت میں یہ سمر انٹرن شپ نہ صرف ایک تعلیمی تقاضے کی تکمیل تھی بلکہ ایک ادبی کارواں کی صورت اختیار کر گئی، جس نے طالبات کو کتاب سے ربطِ خاص قائم کرنے کا سلیقہ سکھایا۔

شعبہ اردو کی یہ پہل نہ صرف نئی تعلیمی پالیسی کے اہداف سے ہم آہنگ تھی بلکہ اردو زبان وادب کے فروغ کی ایک مؤثر کوشش بھی ثابت ہوئی۔ امید کی جاتی ہے کہ آئندہ برسوں میں یہ روایت مزید نکھرے گی اور مزید طالبات اس علمی قافلے کا حصہ بن کر اردو کے دامن کو وسعت بخشیں گی۔

تعلیم نسواں پر توجہ: آسنسول میں طالبات کے مسائل پر بیداری سیمینار، ڈاکٹر صابرہ حنا کا بصیرت افروز خطاب

رانی گنج 15 جون: وحدت اسلامی ہند شعبہ خواتین، آسنسول برانچ کے زیرِ اہتمام آج ایک بصیرت افروز اور بیداری پیدا کرنے والا سیمینار بعنوان "طالبات کے تعلیمی مسائل اور اس کا حل" منعقد ہوا۔ اس سیمینار کا مقصد اسکول اور کالج کی طالبات کو درپیش تعلیمی رکاوٹوں، وسائل کی کمی، سماجی دباؤ، کورس کے انتخاب اور اعلیٰ تعلیم کے امکانات پر روشنی ڈالنا تھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک اور اردو ترجمہ سے ہوا، جس نے روحانی فضا قائم کی۔ اس کے بعد مہمانِ خصوصی اور مقررِ خاص ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا (پروفیسر، ڈی بی کالج، رانی گنج) نے قرآن مجید کی ابتدائی وحی "اقراْ" سے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے تعلیم کی دینی حیثیت، جدید تقاضے، اور لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر حنا نے اپنے خطاب میں کہا: "آج کی طالبات صرف قوم کی مائیں نہیں، بلکہ خود ایک مکمل شخصیت، رہنما، محقق اور قوم کی تعمیر میں حصہ لینے والی بن سکتی ہیں، اگر انہیں صحیح رہنمائی، مواقع اور تعاون دیا جائے۔" انہوں نے مختلف کورسز، نیٹ امتحان، اور کیریئر گائیڈنس کے حوالے سے عملی مشورے دیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی راہ میں اگر گھر، ادارے اور معاشرہ مثبت کردار ادا کریں تو بچیوں کی ترقی یقینی ہے۔ پروگرام کا اہم حصہ وہ سوال و جواب کا سیشن تھا جس میں طالبات نے اعلیٰ متحانات، نیٹ امتحان، اسکالرشپ، اور دیگر اعلیٰ تعلیم سے متعلق مواقع پر سوالات کیے۔ ڈاکٹر حنا نے نہایت مدلل اور رہنمائی بھرے جوابات دیے، جس سے طالبات کو مستقبل کی منصوبہ بندی میں مدد ملی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر عائشہ شیخ نے نہایت خوش اسلوبی، شائستگی اور علمی انداز میں انجام دی۔ ان کی پُراثر میزبانی اور نپی تلی گفتگو نے پروگرام کو نہایت پراثر اور منظم بنایا۔ شرکاء نے ان کے اسلوبِ نظامت کو سراہا۔

اس بامقصد پروگرام میں حاجی قدم رسول ہائی اسکول کی معلّمہ محترمہ فرحت ناز سمیت کئی تعلیمی شخصیات تو گارجین موجود تھیں۔ طالبات نے بھرپور شرکت کی اور موضوع سے متعلق اہم سوالات پیش کیے، جس سے ان کی علمی دلچسپی اور بیداری کا مظاہرہ ہوا۔

پروگرام کو کامیاب بنانے میں وحدت اسلامی ہند کی خواتین کارکنان نے کلیدی کردار ادا کیا۔ شرکاء نے اس سیمینار کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کیے جائیں تاکہ طالبات نہ صرف اپنی تعلیم بلکہ خوداعتمادی اور کردارسازی کے میدان میں بھی مضبوط ہو سکیں۔

رانی گنج میں مارواڑی ریلیف سوسائٹی کو جدید ایمبولینس عطیہ رام اوتار بجوریا خاندان کی جانب سے انسانیت کی خدمت میں اہم قدم

رانی گنج، 15 جون: رانی گنج کی معروف فلاحی تنظیم مارواڑی ریلیف سوسائٹی اسپتال کو ہفتہ کے روز ایک جدید سہولیات سے آراستہ ایمبولینس عطیہ کی گئی۔ یہ ایمبولینس شہر کے معروف تاجر آنجہانی رام اوتار بجوریا کے خاندان کی جانب سے پیش کی گئی، جس کی باوقار تقریب میں عوامی نمائندوں، سماجی کارکنوں اور مختلف اداروں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس موقع پر رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی نے کہا کہ شہر کے لوگ خدمتِ خلق میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ انہوں نے ایمبولینس کے بہتر استعمال اور نگہداشت پر بھی زور دیا۔ آسنسول رام کرشن مشن کے سوامی سومائتماجی مہاراج نے اپنے خطاب میں سوامی ویویکانند کے افکار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "انسانی خدمت سب سے بڑی عبادت ہے"۔ انہوں نے کہا: "انسان خالی ہاتھ آتا ہے، روتے ہوئے آتا ہے، لیکن عمل ایسا ہو کہ جاتے وقت زمانہ روئے۔"

آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امر ناتھ چٹرجی نے کہا کہ رانی گنج میں سماجی شعور مسلسل ترقی پذیر ہے۔ انہوں نے مختلف طبقات سے ایسے رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔ وہیں رانی گنج بورو 2 کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے کہا کہ ترقی کی راہ میں رکاوٹیں آتی ہیں، مگر سماج کے لیے اخلاص اور لگن کے ساتھ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ صحافی و دانشور بیمل دیو گپتا نے کہا کہ شہر کی ترقی کے لیے اجتماعی سوچ اور عملی قدم ناگزیر ہیں۔ بی جے پی منڈل صدر شمشیر سنگھ، ٹی ایم سی ٹاؤن صدر روپیش یادو اور بجوریا خاندان کی نمائندگی کرتے ہوئے سنجے بجوریا نے بھی سامعین سے خطاب کیا۔ سنجے بجوریا نے کہا کہ خدمتِ خلق ان کے خاندان کی روایت رہی ہے اور وہ آئندہ بھی ایسے کاموں کے لیے تیار رہیں گے۔ تقریب میں پردیپ بجوریا، پون بجوریا سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ نظامت آر پی کھیتان نے کی، جو اسپتال کے چیف ایڈوائزر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسپتال میں کم خرچ میں اعلیٰ طبی سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، اور بیوہ خواتین کو راشن، پانی اور طبی سہولیات بلا معاوضہ دی جارہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مخیّر حضرات کے تعاون سے جدید علاج کی سہولیات میں اضافہ کیا جارہا ہے۔

نعمت پور: ترنمول کی جانب سے تقریباً 5000 راہگیروں کو ٹھنڈا مشروب اور پانی کی فراہمی

آسنسول: 15رجون،(عوامی نیوز سروس): پچھلے 2 ہفتوں سے شدید گرمی سے پریشان عام لوگوں سے شروع ہوکر گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے ترنمول کارکنان اور حامی انہیں کچھ راحت دینے کے لیے سڑک پر نکل آئے آسنسول میونسپل کارپوریشن کلٹی کے وارڈ نمبر 61 ترنمول کونسلر بادل پوتنڈی کی قیادت میں نعمت پور نیو ترنمول کانگریس کے دفتر میں عام لوگوں، گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور مسافروں کو مٹھائی کے ساتھ ٹھنڈا پینے کا پانی فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا کونسلر بادل پوتنڈی نے کہا کہ تقریباً 5 ہزار عام لوگوں کو میٹھا اور ٹھنڈا پانی فراہم کیا گیا کلٹی بلاک ترنمول بلاک صدر کنچن رائے، مقامی ترنمول لیڈر کھوکن سین گپتا اور بہت سے دوسرے لوگ بھی پروگرام میں موجود تھے۔

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

لوگ دلت کے نام پر خاندان کو سیاست میں بڑھا رہے ہیں

مظفر پور ریپ کیس میں لڑکی کو وقت پر طبی سہولت نہیں ملنے پر منگل پانڈے استعفیٰ دیں: پرشانت کشور

پورنیہ (محمد عرفان کامل) مظفر پور ریپ کیس پر پی کے نے منگل پانڈے سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا کہا بتانا پڑے گا کہ لڑکی کو وقت پر طبی سہولیات کیوں نہیں ملیں اگر نہیں بتا سکتے تو عہدہ چھوڑ دیں۔ پی کے نے اشوک چودھری اور شمبھوی چودھری پر حملہ کیا، کہا اشوک چودھری بتائیں انہوں نے دلت بچوں کی تعلیم کے لیے کیا کیا، یہ لوگ دلت ہونے کے نام پر اپنے خاندان کو سیاست میں آگے لے جا رہے ہیں۔ پی کے نے راہل گاندھی کو کھلا چیلنج دیا، کہا۔ لالو یادو نے بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر کے سامنے پاؤں رکھ دیے تھے، راہل گاندھی میں ہمت ہے تو مخالفت کریں۔ جن سوراج کے معمار پرشانت کشور اپنی بہار بدلاؤ یاترا کے تحت مختلف اضلاع اور بلاکس میں لوگوں سے مسلسل بات چیت کر رہے ہیں اور مقامی صحافیوں سے بھی بات کر رہے ہیں اسی اپی سوڈ میں آج انہوں نے مظفر پور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا جن سوراج کی سیاسی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 2 اکتوبر 2024 کو جن سوراج مہم نے پارٹی کی شکل اختیار کی اور آج پورے وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ صرف 5-6 ماہ میں سیاسی تنظیم کے طور پر جان سوراج سے بڑی تنظیم کسی جماعت کے پاس نہیں ہے اگر اعداد و شمار کی بات کریں تو 1 کروڑ لوگوں نے مل کر یہ پارٹی بنائی ہے اور تقریباً تین سے چار لاکھ لوگ 10 روپے ماہانہ ممبر شپ فیس ادا کر کے پارٹی کے بنیادی ممبر بن رہے ہیں بہار بدلاؤ یاترا کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار میں مکمل انقلاب اور نظام کی تبدیلی کے مقصد سے بہار بدلاؤ یاترا کا آغاز 20 مئی کو جے پی کی جائے پیدائش سیتابدیارہ سے کیا گیا تھا یاترا کا مقصد بہار کے لوگوں کو نظام کی تبدیلی کے لیے آگاہ کرنا ہے۔ مظفر پور ریپ کیس پر پی کے نے منگل پانڈے سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا کہا انہیں بتانا پڑے گا کہ لڑکی کو وقت پر طبی سہولیات کیوں نہیں ملیں نہیں بتا سکتے تو عہدہ چھوڑ دیں مظفر پور کے کدھنی میں ایک نابالغ دلت لڑکی کی عصمت دری کے واقعہ پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دلت نابالغ لڑکی کی عصمت دری کا واقعہ لرزہ خیز ہے۔ اور اس کے بعد، انہوں نے پی ایم سی ایچ کی لاپرواہی کی وجہ سے اس کی موت کے لئے براہ راست وزیر صحت منگل پانڈے کو ذمہ دار ٹھہرایا جان سوراج اور پرشانت کشور سب سے پہلے وزیر صحت کی ناکامیوں کے خلاف آواز اٹھانے والے تھے یہاں تک کہ کوویڈ کے وقت جب بہار کے لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تو منگل پانڈے وزیر صحت تھے اگر کدھنی کی بچی کی موت پی ایم سی ایچ کی غفلت سے ہوئی تو وزیر صحت بتائیں کہ بچی کو بروقت طبی سہولیات کیوں نہیں ملیں۔ اور اگر وہ یہ نہیں بتا سکتے تو فوری طور پر اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں۔ پی کے نے اشوک چودھری اور شمبھاوی چودھری پر حملہ کیا، کہا۔ اشوک چودھری بتائیں انہوں نے دلت بچوں کی تعلیم کے لیے کیا کیا یہ لوگ دلت ہونے کے نام پر اپنے خاندانوں کو سیاست میں آگے لے جا رہے ہیں۔ پرشانت کشور نے جے ڈی یو لیڈر اشوک چودھری اور ایم پی شمبھوی چودھری کے ان پر کئے گئے تبصروں پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہماری کسی سے ذاتی لڑائی نہیں ہے۔ ہماری لڑائی اس سوچ سے ہے کہ چند خاندانوں کے لوگ ہی ایم ایل اے اور ایم پی بنیں جہاں تک سمستی پور یا کسی اور سیٹ سے الیکشن لڑنے کا تعلق ہے جن سورج 243 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہے ہیں ہم کچھ دن پہلے کلیان بیگھہ کے ہرنوت گئے اور وہاں بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے گاؤں کے لوگوں کے لیے بھی کچھ نہیں کیا اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کسی سے ڈرنے والے نہیں ہیں اشوک چودھری نے حال ہی میں کہا تھا کہ ان کا خاندان میری عمر سے زیادہ سیاست میں ہے اور یہ بالکل درست ہے لیکن یہ لوگ دلت ہونے کے نام پر سیاست کر رہے ہیں اور صرف اپنے خاندان کو آگے لے جا رہے ہیں انہیں یہ بھی بتانا چاہئے کہ اگر ان کا خاندان تین نسلوں سے سیاست میں ہے تو انہوں نے دلت بچوں کی تعلیم کے لئے کیا کیا؟ ذات پات کی مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق، آج بھی صرف 3 فیصد دلت بچے 12 ویں پاس کرنے کے قابل ہیں پی کے نے راہل گاندھی کو کھلا چیلنج دیا، کہا۔ لالو یادو نے بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر کے سامنے پاؤں رکھ دیے تھے، راہل گاندھی میں ہمت ہے تو مخالفت کریں۔ اس کے ساتھ ہی پرشانت کشور نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر راہول گاندھی میں ہمت ہے تو وہ لالو یادو کے ذریعہ بابا صاحب امبیڈکر کی توہین کی مخالفت کریں ہر جگہ وہ کہتے ہیں ڈرو مت، ہم بھی ان سے کہتے ہیں کہ لالو جی سے مت ڈرو اور آگے آ کر ان کی مخالفت کرو بہار میں کانگریس پارٹی کی صورتحال پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار میں کانگریس ہی وہ پارٹی ہے جو لالو جی اور ان کی پارٹی کے جھنڈے کو ڈھوتی ہے اگر کانگریس میں ہمت ہے تو وہ اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑے۔

مغربی بنگال کے سلی گوڑی میں نالندہ کے ماہرین تعلیم کو اعزاز سے نوازا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) پرائیویٹ اسکول اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے میریٹ ہوٹل، سلی گڑی کے کورٹیارڈ میں منعقدہ 13 ویں قومی کونسل میٹ میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس پرمسرت موقع پر مہمان خصوصی آئی جی وکاس ویبھو (بہار) رکن پارلیمنٹ (کٹیہار) محمد طارق انور اور تنظیم کے قومی صدر ڈاکٹر شمائل احمد سمیت کئی معززین موجود تھے۔ یہ تقریب 14 جون سے آج 16 جون 2025 تک جاری رہے گی۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد پری اسکول سہولت کاروں اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے ہنرمندی کا تربیتی پروگرام تھا۔ پری اسکول اساتذہ کو تربیت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں سرٹیفکیٹ بھی فراہم کیے جائیں گے۔ اس کانفرنس میں جن ماہرین تعلیم کو اعزاز سے نوازا گیا ان میں ڈاکٹر سنجے کمار، امیش پرساد، اجے کمار، راجیو رنجن، سنجے کمار پربھاکر، رنجیت کمار، وشواناتھ پرتاپ سنگھ، لال بہادر شاستری، کانتی کماری، جینتی کماری سنہا، کانتی کماری اور راج گورو شامل تھے۔ نالندہ کے تمام معزز ماہرین تعلیم نے متفقہ طور پر "بنیادی زندگی کی مہارتیں" "سماجی اور جذباتی نشوونما"، "لسانی مہارتیں"، "جسمانی تعلیم" وغیرہ سکھانے کے بارے میں بات کی۔ اس کے ساتھ ساتھ والدین کو بچوں پر اچھے نمبر حاصل کرنے کے لیے ضرورت سے زیادہ دباؤ نہیں ڈالنا چاہیے بلکہ ان کی مہارت کی نشوونما پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ اس سیمینار کے ذریعے نالندہ ضلع میں بھی بچوں کو نئے تعلیمی نظام کے ذریعے تعلیم دی جائے گی۔ جس سے ضلع کے والدین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

مفت آپریشن کے بعد 10 مریضوں کی بینائی بحال

چھپرہ (اے این بی) لائنز کلب چھپرہ سارن کے زیر اہتمام اتوار کو شہر میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور 10 ضرورت مند آنکھوں کے مریضوں کے موتیا کے آپریشن مفت کیے گئے۔ یہ آپریشن آئی کیئر سنٹر میں بہار کے مشہور ماہر چشم اور ضلع 322 ای (بہار و جھارکھنڈ) کے سابق ضلع گورنر ڈاکٹر ایس کے پانڈے نے کیا۔ انہوں نے فیکو طریقہ کی جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے مذکورہ آپریشن کئے۔ کیمپ کا افتتاح شہر کے مشہور سرجن ڈاکٹر اے کے ترپاٹھی، ڈاکٹر سنتوش کمار پانڈے اور سیما پانڈے نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ایس کے پانڈے نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں موتیا بند کے 100 بے سہارا مریضوں کا مفت آپریشن کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ چھپرہ میں 11 لائنز کلب ہیں اور تمام کلبوں کے بینر تلے آنے والے دنوں میں 10-10 موتیا بند کے مریضوں کا مفت آپریشن کیا جانا ہے۔ اس آپریشن کے بعد تمام مریضوں کو ناشتے کے ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ مستفید نے لائنس کلب چھپرہ سارن کی کوششوں کی تہہ دل سے تعریف کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اب دنیا کو دیکھنا آسان ہو جائے گا۔ راما دیوی، دھروپتی دیوی، رامیشور پرساد، آشا دیوی، سمتری دیوی، سوکائی رائے، کامیشور رائے، محمد عرفان، رشیدہ خاتون، ہریندر سنگھ نے بھی اس نیک کام کے لیے کلب کا شکریہ ادا کیا۔ کیمپ کی کامیابی میں بیریندر ناتھ گپتا، اجے سنہا، سنیل کمار، راج کمار سنگھ، دلیپ چورسیا، ڈاکٹر ایس ایس پانڈے، ساکیت، باسودیو نارائن پانڈے سمیت آئی کیئر سنٹر کے تمام اہلکاروں نے بھرپور تعاون کیا۔

نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے ٹریفک نظام پر شدید برہمی کا اظہار کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کا ایک اہم اجلاس دیپ نگر کے ملن میرج ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بہارشریف شہر کے خراب ٹریفک نظام پر گہری تشویش اور برہمی کا اظہار کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کرنے والے اسوسی ایشن کے کنوینر دیپک کمار نے بتایا کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف ٹریفک کے ساتھ ماضی میں کئی بار میٹنگیں کی گئیں، جہاں مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اس کے باوجود ابھی تک کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں ہوئی۔ ایسوسی ایشن کے صدر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ بہارشریف صرف کاغذوں پر اسمارٹ سٹی بن کر رہ گیا ہے۔ یہاں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ پولیس کا نظام بھی بہت کمزور ہے۔ ہوٹل اینڈ میرج ہال ایسوسی ایشن کے سکریٹری منیش یادو نے اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کو لوگوں کی محنت کی کمائی کی ایک منصوبہ بند لوٹ مار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سوہ سرائے جیسے علاقوں میں بے دریغ تجاوزات کے درمیان ٹریفک سگنلز لگائے گئے ہیں۔ کمرشل عمارتوں، دکانوں، ہوٹلوں اور شوروم سے گزشتہ سال کے بقایاجات پر بھاری سود ڈال کر 300 فیصد تک پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے جس کی سبب کاروباری دنیا شدید بحران کا شکار ہے۔ میٹنگ میں ایسوسی ایشن کے سینئر ممبران دنیش کمار کیشریا اور راجکمار پرساد نے کاروباری مفادات کے تحفظ کے لیے ایک بڑے پیمانے پر عوامی تحریک چلانے کا اعلان کیا جس کی تمام موجود اراکین نے حمایت کی۔

جے ڈی یو نے پی ایم اور سی ایم کی سیوان ریلی کی تیاریوں کا جائزہ لیا

چھپرہ (اے این بی) ضلع جے ڈی یو کے دفتر میں تنظیم انچارج رنو جے کمار اور ضلع صدر الطاف عالم راجو کی قیادت میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سیوان کے جسولی میں آمد کی تیاریوں کا بنیادی طور پر جائزہ لیا گیا۔ تنظیم کے انچارج مسٹر کمار نے کہا کہ سیوان اجلاس تاریخی ہوگا۔ ضلع کے جے ڈی یو کارکنان بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ ضلع صدر مسٹر راجو نے کہا کہ جے ڈی یو کارکنوں اور قائدین نے میٹنگ کی کامیابی کے لئے اپنی پوری طاقت لگائی ہے۔ میٹنگ کی صدارت ریول گنج بلاک صدر پون سنگھ نے کی اور صدر بلاک صدر ستیہ نارائن سنگھ نے اس کی نظامت کی۔ میٹنگ میں اسمبلی انچارج سندیش مہتو، مہیش سنگھ، ڈاکٹر وشال سنگھ راٹھور، پشوپتی ناتھ پٹیل، کاظم رضا رضوی، منوج پٹیل، انجینئر پربھاش شنکر، بھولا سنگھ، نوری خاتون، شانتی دیوی، سنجیت کمار، صدام حسین، گڈو خان، دینا ناتھ مہتو، رام چندر رام وغیرہ موجود تھے۔

مدرسہ بورڈ کے چیئرمین اور سکریٹری کو 11 نکاتی تجاویز سونپی گئی

سیتامڑھی (اے این بی) مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ایم ڈی او) کے وفد نے ریاست کے معاون اور غیر امدادی مدارس کے زیر التواء مسائل کے حل کے حوالے سے مدرسہ بورڈ کے چیئرمین اور سکریٹری کو 11 نکاتی ڈیمانڈ لیٹر دیا۔ جس میں 205 اور 609 کیٹیگریز کی تنخواہ بند اساتذہ کی فائل کو محکمہ تعلیم کو جلد از جلد بھیج کر محکمہ تعلیم کو اہم مطالبات بھیجے جائیں تاکہ ان کی تنخواہ کی ادائیگی کا عمل مکمل کیا جا سکے، 1646 اور 339+2 نان ایڈڈ مدارس کی فائلیں جلد محکمہ تعلیم کو بھیجی جائیں۔ وہ مدارس جس کے ذریعے مینیجنگ کمیٹی کی منظوری کے لیے مدرسہ بورڈ کو درخواست دستیاب کرائی گئی ہے، انہیں جلد ہی دستیاب کرایا جائے، مدارس میں اساتذہ کی مسلسل خالی جگہ کی وجہ سے کئی مدارس اور بہت سے مدارس میں پائے گئے ہیں۔ مدارس صرف ایک یا دو اساتذہ باقی ہیں۔ اساتذہ کی بحالی خالی آسامیوں پر کی جانی چاہیے، مدارس کی تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے، طلبہ کو مفت نصابی کتابیں فراہم کرنے کے لیے، طلبہ کو حکومت کی جانب سے طلبہ کو مفت نصابی کتابیں فراہم کی جائیں، 1128 کیٹیگری کی طرح باقی تمام امدادی مدارس کو کمپیوٹر فراہم کیا جائے، معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے نصاب کا جائزہ لیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے آگاہ کرنے کے لیے ایک مہم شروع کی جانی چاہیے، 19 اپریل 2022 کو دستی 2022 کی قرارداد نمبر 397,396,395 میں ترمیم کی جانی چاہیے، حافظ کے سرٹیفکیٹ کو مولوی کے برابر درجہ دیا جانا چاہیے۔ تاکہ ان کی ترقی اور تنخواہ میں فرق کا مسئلہ حل کیا جا سکے، ملازم اساتذہ، کلرک، مدارس میں بحال کیے گئے احکامات کو بھی حکومت کی طرف سے سالانہ تنخواہ میں اضافہ، ہاؤسنگ الاؤنس، اور سکول کے اساتذہ کے تناسب سے میڈیکل الاؤنس دینے کی سفارش کرنی چاہیے، 1128 زمرہ۔ ای پی ایف کا فائدہ ریگولر اساتذہ تک پہنچانے کے لیے حکومت کی طرف سے سفارش ہونی چاہیے۔ مدرسہ بورڈ کے صدر اور سیکرٹری نے تمام نکات پر یقین دلایا کہ آپ کے مطالبات جائز ہیں، اس پر جلد ہی کوئی حل تلاش کیا جائے گا۔ ڈیمانڈ لیٹر وقف کرنے سے پہلے، سلیم پرویز کا صدر کے طور پر نامزد ہونے پر شال۔ ٹوپی اور گلدستہ کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ سید الفتح احمد عرف مہتاب عالم، ایم ڈی او کے جنرل سکریٹری، کنوینر محمد شفیع انصاری، ریاستی ترجمان محمد مناظر السلام، الطاف حسین، مبشر عالم، محمد اجمل، پرویز عالم اور دیگر موجود تھے۔

گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ایس یو وی کار سے غیر قانونی آتشیں اسلحہ اور کارتوس برآمد، 3 گرفتار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ پولیس کپتان بھارت سونی نے بیک وقت مہم چلانے کے حکم کی روشنی میں شہر کے سوہ سرائے پولیس نے ہفتے کے روز دیر شام سوہ سرائے چوک پر گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی جس میں ایک ایس یو وی 500 کار کی تفتیش کے دوران تین افراد مشکوک پائے گئے تو پولیس نے ان تینوں کو حراست میں لے لیا جس کے بعد پولیس نے گاڑی کی پوری چھانوین کی اور پوچھے جانے پر ایک افراد مان پور تھانہ علاقہ سے، دوسرا سرمیرا تھانہ علاقہ سے اور تیسرا گوپال گنج ضلع سے بتایا۔ گاڑی کی مکمل تلاشی لینے پر ایک پستول، دو میگزین، ایک دیسی ساختہ پستول اور 10 زندہ کارتوس اور چار موبائل برآمد ہوئے، جنہیں قبضے میں لے لیا گیا اور ابتدائی پوچھ گچھ میں انہوں نے بتایا کہ وہ زمین کے تنازع پر نکی کمار کی جانب سے زمین پر قبضے کے لیے جگت پور تھانہ چنڈی جا رہے تھے اس درمیان میں وہ تفتیش کے دوران پولیس کی گرفت میں آ گئے۔ تینوں کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تمام نکات پر تفتیش کی جا رہی ہے۔ گرفتار شدگان میں بہارشریف کے پون کمار، گوپال گنج کے کنال پانڈے عرف انکت سنگھ فی الحال کلکتہ اور مان پور تھانہ کے شبھم راج فی الحال بہارشریف شامل ہیں۔ برآمد ہونے والے سامان میں ایک کالے رنگ کی XUV 500 کار، ایک پستول اور دو خالی میگزین، ایک دیسی ساختہ پستول اور 10 زندہ کارتوس، 11 ہزار روپے، 4 اینڈرائیڈ موبائل وغیرہ شامل ہیں۔

نالندہ میں جھونپڑی نما مکان سے ذہنی معذور لڑکی کا کنکال برآمد، علاقہ میں خوف و ہراس

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں لڑکی کا کنکال ملنے سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ لاش جھونپڑی نما گھر سے ملی ہے۔ واقعہ سارے تھانہ علاقہ کے بھیکھنی بیگھہ گاؤں کا ہے۔ واقعے کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بہارشریف بھیج دیا اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ متوفی کی شناخت آنجہانی راما شنکر پرساد کی 25 سالہ بیٹی پرینکا کماری کے طور پر کی گئی ہے۔ ذرائع سے موصولہ اطلاعات کے مطابق متوفی اپنی والدہ کے ساتھ گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ ماں بیٹی دونوں ذہنی طور پر معذور تھیں۔ گاؤں والوں نے ماں بیٹی کی پرواہ نہیں کی۔ راما شنکر پرساد کا انتقال 20 سال پہلے ہو چکا تھا۔ گھر سے بدبو آنے پر گاؤں والوں نے سارے تھانہ پولیس کو اطلاع دی۔ گاؤں والوں کو شبہ ہے کہ لڑکی کی موت 15 سے 20 دن پہلے بھوک کی سبب ہوئی ہوگی۔ دونوں ماں بیٹی بھیک مانگ کر اپنا گزر بسر کرتی تھیں۔ جبکہ مقتول کی والدہ تاحال لاپتہ ہیں۔ اس کا کوئی خاندانی رشتے دار نہیں ہے۔ گاؤں والوں کو شبہ تھا کہ متوفی کی لاش کو جنگلی جانوروں نے کھایا ہوگا! لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ جب موت کو اتنے دن گزر چکے ہیں اور کسی کو اس کی کوئی پتا نہیں چلی، تو دوسری بات یہ ہے کہ جب کنکال ملا تو یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ کنکال لڑکی کا ہے یا اس کی ماں کا؟ جو کہ تحقیقات کا معاملہ ہے، کیا ایسا ہے؟ جس جگہ سے کنکال ملا ہے وہاں سے تدفین میں استعمال ہونے والا مواد بھی ملا ہے۔ اس کے ساتھ بدفعلی کر کے اسے قتل کرنے کے بعد زنجیر سے گھیر کر دروازہ بند کر دیا گیا ہوگا۔ ادھر سارے تھانہ صدر ریتو رنجن نے بتایا کہ بھوک کی سبب موت کا خدشہ ہے۔ کیونکہ ماں اور بیٹی ذہنی طور پر بہت کمزور تھی۔ کنکال کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف بھیج دیا گیا ہے۔ موت کی واضح وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ جس ملک میں 80 کروڑ لوگوں کو حکومتی راشن مل رہا ہے۔ اس ملک میں آج بھی بھوک سے لوگوں کا موت انتہائی تشویشناک ہے۔ یہ معاملہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے آبائی ضلع نالندہ کے استھانواں بلاک کا ہے۔

نیوکریم گنج گیا میں بزم اشرف کے دوسرے غیر طرحی مشاعرے کا انعقاد

گیا (اے این بی) "بزم اشرف" کا دوسرا غیر طرحی مشاعرہ اتوار کو سید شاہ ممشاد اشرف کی رہائش گاہ واقع عمران کالونی روڈ نمبر 5 نیو کریم گنج گیا میں دن کے 10 بجے منعقد کیا گیا کرسیٔ صدارت پر جلوہ افروز رہے سجادہ نشیں خانقاہ کریمیہ استاذالشعراء سید شاہ غفران اشرفی نظامت کے فرائض خالق حسین پردیسی نے ادا کیے۔ مشاعرہ کا آغاز غلام مصطفی مضطر کے تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جن شعراء کرام نے شرکت کی ان کے اسماء گرامی ان کے نمونہ کلام کے ساتھ پیش کیے جا رہے ہیں۔ سید شاہ غفران اشرفی

دیکھا ہے تجلی ترے رخسار کی جب سے
دل ہائے پریشان ہے سر کانپ رہا ہے
خالق حسین پردیسی

شرم آتی ہے تو آنچل کو گرا لو رخ پر
انگلی دانتوں میں دبانے کی ضرورت کیا ہے
نوشاد ناداں

جسے ضرورت ہے روشنی کی
نہ جانے سورج سے کیوں خفا ہے
ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر

شاہ سمنان کرم اپ کا گر ہو جائے
ہم گنہگاروں کا فردوس میں گھر ہو جائے
غلام مصطفی مضطر

رسول پاک کی سنت نبھا رہے ہیں آپ
خدا کا شکر ہے بکری چرا رہے ہیں آپ
مہتاب احمد مہتاب

سونے کا کیوں نہ ہوا سے ٹھوکر لگا دے تو
دیتا ہے گر تجھے کوئی سکہ اچھال کے
میم نازش

ماں بھائی درجنوں رشتے ہیں اس جہان میں
ہر باپ سب رشتوں کا باپ ہے
ڈاکٹر سلطان احمد بیلہ

دنیا میں کرونا سے ہے بیزار زمانہ
اس روگ میں ہے اج گرفتار زمانہ
افسر جمال افسر

دوستو انصاف پرور آب عدالت بھی نہیں
فیصلہ دیتی ہے آب تو وہ بھی مذہب دیکھ کر
قاری انیس فریدی نوادہ

ظلم کی شاخ نہ پھولے گی نہ پھل پائے گی
یہ شجر وہ ہے جو چھاؤں نہیں دینے وال
قاری عمران آزاد رہبری

منزل ضرور پائے گا اتنا یقین رکھ
راہ خدا میں چل کے کبھی دیکھ بھی تو لے

ان کے علاوہ ڈاکٹر غلام سرور
محمد فیروز عالم تابش اشرف
فیضی درویش اشرف محمد شمیم
عالم گیر اشرفی افروز عالم مختار عالم مہتاب اشرف عارفین اشرف
سہراب خان وغیرہ موجودرہ کر مشاعرہ کو کامیاب بنایا۔

ہائیوا کی زد میں آکر جمعدار کی موت

گیا (اے این بی) ضلع کے وشنو پد تھانہ علاقے میں ہائیوا کی زد میں آکر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ کیکھو گھری ٹانڈ بائی پاس کے قریب ایک ہائیوا نے اسکوٹی سوار کو ٹکر مار دی جس کی وجہ سے اسکوٹی سوار کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس کے بعد مشتعل لوگوں نے آگ جلا کر سڑک کو جام کر دیا۔ مشتعل افراد نے ٹرک کو آگ لگا دی۔ فائر بریگیڈ کے پہنچنے کے بعد آگ پر قابو پایا جا سکا۔ متوفی کی شناخت مدن پور دیوی استھان محلہ باشندہ پرکاش داس کے طور پر ہوئی ہے، جو گیا میونسپل کارپوریشن میں جمعدار کے طور پر تعینات تھے، ایک ماہ قبل ہی وارڈ 46 میں ان کی ڈیوٹی لگائی گئی تھی۔ اس سلسلے میں وشنو پد تھانہ انچارج دھرمیندر کمار نے بتایا کہ سڑک حادثے کی اطلاع مقامی لوگوں نے دی، جس کے بعد پولیس موقع پر پہنچی۔ ہائیوا کا ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب رہا، جس کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیور کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

گھریلو تنازع میں خاتون کی خودکشی

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے دریاپور تھانہ علاقے میں گھریلو تنازعہ میں ایک خاتون نے خودکشی کر لی ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ راجاپور گاؤں باشندہ اجے مانجھی کی اہلیہ سریتا دیوی (32) نے گھریلو تنازعہ میں سنیچر کی دیر شام پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ گھر والوں کو واقعے کا علم اس وقت ہوا جب وہ کافی دیر تک اپنے کمرے سے باہر نہیں آئی تو گھر والوں نے کھڑکی سے جھانکا تو اس کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی دیکھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس متوفیہ کے اہل خانہ کی جانب سے موصولہ درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے۔

سمستی پور: مزدور کا گولی مار کر قتل

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے حسن پور تھانہ علاقے میں مجرموں نے ایک مزدور کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ ضلع کے رام پور گاؤں کے رہنے والا مزدور چتر نجن پاسوان (22) ہفتہ کی رات بازار میں کام کرنے کے بعد ایک دوسرے ساتھی کے ساتھ سائیکل پر گھر واپس آ رہا تھا۔ اس دوران مجرموں نے اسے رام پور ترشول چوک کے قریب گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قتل کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

سمستی پور: ماہر تعلیم رام دیو مہتو کا انتقال

سمستی پور (اے این بی) جن وادی لیکھک سنگھ کے سکریٹری اور ممتاز ماہر تعلیم ڈاکٹر رام دیو مہتو کا آج صبح بہار کے سمستی پور ضلع میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر تقریباً 71 برس تھی۔ ڈاکٹر رام دیو مہتو کا اتوار کی صبح شہر کے موہن پور آزاد کالونی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر انتقال ہوا۔ ڈاکٹر رام دیو مہتو کے انتقال پر بہار اسمبلی میں مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی۔ایم) قانون ساز پارٹی کے لیڈر اجے کمار اور سی پی آئی۔ ایم لیڈر شاہ جعفر امام سمیت مختلف تنظیموں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

بے ہوش ملے نوجوان کی علاج کے دوران موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے متھرا پور او پی تھانہ حلقہ کے ساری گاؤں کے نزدیک سڑک کنارے بے ہوشی کی حالت ملے نوجوان کی صدر اسپتال میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ مہلوک کی پہچان سمستی پور شہر کے گھوش لین محلہ کے دلیپ کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوک شہر کے گاندھی گلی میں ڈانس کلاس چلاتا تھا۔ ملی جانکاری کے مطابق دلیپ آج صبح اپنے گھر سے نکلا تھا جو کہ ساری گاؤں کے نزدیک بے ہوشی کی حالت میں ملا۔ لوگوں نے نوجوان کو بے ہوشی کی حالت میں دیکھ کر اسکی اطلاع متھرا پور تھانہ کی پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی متعلقہ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور نوجوان کو اٹھا کر صدر اسپتال لایا جہاں علاج کے دوران اسکی موت واقع ہو گئی۔ اس ضمن میں مہلوک کی ماں نے بتایا کہ دلیپ آج صبح اپنے دوستوں کے ساتھ گھر سے نکلا تھا جو کہ ساری گاؤں میں سڑک کنارے بے ہوشی کی حالت میں ملا۔ پولیس اسے علاج کے لئے صدر اسپتال پہنچایا جہاں علاج کے دوران اسکی موت ہو گئی۔ اہل خانہ نے قتل کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ ادھر پولیس نے مہلوک کی لاش کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا اور معاملے کی تحقیقات شروع کی۔

بورڈ اور کمیشن کے ارکان کی نامزدگی پر اعزازیہ تقریب

سمستی پور (اے این بی) مقامی لوہیا آشرم میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) تعلیم سیل کے ضلع صدر راجیو کمار مشرا کی جانب سے جے ڈی یو سمستی پور سے بورڈ اور کمیشن میں نامزد کیے گئے افراد کے اعزاز میں ایک اعزازیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو سمستی پور ضلع صدر وبیس نکاتی پروگرام کے نائب صدر ڈاکٹر درگیش رائے کو بہار ریاستی سنسکرت بورڈ کا رکن، مولانا اظہار اشرف کو مدرسہ بورڈ کا رکن، اپسرا مشرا کو بہار ریاستی خواتین کمیشن کی صدر اور نرملا جیوتی کو بہار چائلڈ رائٹس پروٹیکشن کمیشن کا رکن نامزد ہونے پر اعزاز سے نوازا گیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۶ر جون ۲۰۲۵ء

اسرائیل نے ایران پر حملہ کرکے

یواین چارٹر سے غداری کی ہے

اسرائیل نے ایران کی جن نیوکلیائی تنصیبات پر سینکڑوں کی تعداد میں بم برسائے تھے اس حملے کے بعد حالات سنگین دکھائی دے رہے ہیں، نیوکلیائی تنصیبات کے قریبی علاقوں میں ہر لمحہ موت کی دستک سنائی دے رہی ہے۔ ویسے تو ایران نے نیوکلیائی تابکاری مادوں کی رسائی سے انکار کیا ہے لیکن اقوام متحدہ کی انٹلی جنس کی رپورٹ کوئی اور ہی کہانی پیش کر رہی ہے جس میں بتایا گیا کہ ایران میں بہت بڑی تعداد میں انسانی جانوں کا ضیاع ہونے والا ہے کیونکہ ایٹمی رساؤ بہت ہی خطرناک ہے اور ساتھ ہی تباہی کا اندیشہ بھی ہے۔ اسرائیل نے 13 جون کو ایران میں واقع نیوکلیائی تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا اور وہ ٹھکانے جو بہت ہی پوشیدہ تھے اور عام لوگوں کے خواب وخیال میں بھی وہ ٹھکانے نہیں آسکتے تھے لیکن اسرایل نے ان ٹھکانوں پر تاک کر حملہ کیا جس سے یہ شبہ پیدا ہو چلا کہ موساد (اسرائیلی خفیہ ایجنسی) نے ایران میں بھی اپنے جاسوس چھوڑ رکھے ہیں اور ان جاسوسوں کی مدد سے ان خفیہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران کی محکمہ خفیہ اور پاسداران اسلام نے ایسے چند جاسوسوں کی شناخت بھی کرلی ہے لیکن لوگوں کو اس پر بڑی حیرت ہے کہ خود ایرانی اپنے ملک کے خلاف جاسوسی کر سکتے ہیں۔ ایران کا یہ دعویٰ کہ اسرائیلی جنگی طیاروں کا حملہ صرف اوپری سطح پر ہوا ہے جس سے نیوکلیائی تابکاری مادوں کی رسائی تک کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ ویسے اسرائیلی حملے میں اعلیٰ فوجی قیادت کی ہلاکت کے بعد نئے فوجی سربراہان کی تقرری کردی گئی ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نئے عسکری سربراہوں کی تقرری کا اعلان بھی کردیا ہے جس میں لفٹننٹ جنرل عبدالرحیم موسوی، کو مسلح افواج کا نیا چیف آف اسٹاف مقرر کیا ہے اور دیگروں کو بھی نئے عہدے دیئے ہیں۔ اسرائیلی حملے کے بعد ایرانی حملے نے وزیراعظم اسرائیل بنجامن نیتن یاہو کو حواس باختہ کردیا ہے جب اسرائیل کے مختلف شہروں بشمول تل ابیب میں نیتن یاہو کے خلاف احتجاجی جلوس نکالے گئے اور ان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ فی الفور اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔ اسرائیلی عوام کا کہنا ہے کہ حماس نے اسرائیل پر پہلے حملے کیا تھا، جواباً اسرائیلی حملے کے بعد آج تک کسی بھی اسرائیلی نے آواز نہیں اٹھائی لیکن یہاں تو اسرائیل نے ایران پر حملہ کرکے ایران کو موقع دیا ہے کہ وہ بھی اپنی حسرت پوری کرکے دیکھ لے اسرائیل، ایران کی حالت بھی فلسطین جیسا کردینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ایران، اسرائیلی جنگ کے پیش نظر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں ایرانی سفارت کار امیر سعید ایروانی نے کہا کہ اسرائیلی جارحیت واضح طور پر ریاستی دہشت گردی ہے۔ انہوں نے پاکستان اور دیگر ممالک کی حمایت کا خیر مقدم بھی کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران پر اسرائیلی حملہ بین الاقوامی قوانین اور یواین چارٹر کی خلاف ورزی ہے اسرائیل نے امریکہ کی مدد سے ایران میں کئی مقامات پر حملے کئے ہیں۔ اسرائیل نے عالمی ایٹمی ایجنسی کے زیر نگرانی رہنے والی نطنز تنصیبات پر بھی حملے کئے نطنز تنصیبات پر حملے کے بعد تابکاری پھیلنے سے روکی نہیں جاسکتی۔ اسرائیلی جارحیت واضح طور پر ریاستی دہشت گردی ہے۔ اسرائیلی حملے میں 78 ایرانی شہید ہوئے ہیں۔ اسرائیل نے تاک کر رہائشی علاقوں میں بم گرائے جس میں شہید ہونے والوں کی زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ پاکستانی سفارت کار عاصم افتخار نے کہا کہ اسرائیلی مسلسل جارحیت اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ صہیونی ریاست کے اقدامات خطے میں امن کیلئے خطرہ ہیں۔ ایران کے پاس یواین چارٹر کے تحت حق دفاع موجود ہے۔ ایران کے ایٹمی معاملے کا پرامن حل نکالا جانا چاہئے۔ اس موقع پر امریکی خاتون سفارت کار نے اسرائیل کی حمایت کی اور کہا کہ اسرائیل کا حملہ یکطرفہ ہے اور اسے امریکی اعانت کا حصہ نہ سمجھا جائے۔ اسرائیل نے تو حملے سے پہلے امریکہ کو مطلع کردیا تھا اور امریکی صدر نے اعلان بھی کردیا تھا کہ اسرائیل، ایران میں بڑا حملہ کرنے والا ہے۔ لہٰذا ایران کو لازم تھا کہ وہ امریکہ کے ساتھ نیوکلیائی ہتھیار کے معاملے میں سمجھوتہ کرلیتا، لیکن ایران نے امریکہ کے ساتھ کوئی سمجھوتہ کرنے کو حقیر جانا اور اس نے اسرائیل اور امریکہ دونوں کو بدذات کہا، اس موقع پر روسوی مندوب نے کہا کہ اسرائیل خطے کو ایٹمی جنگ کی طرف ڈھکیل رہا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں خطرناک کشیدگی دیکھی جارہی ہے۔ انڈیا نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ہنگامی اجلاس میں شرکت ہی نہیں کیا اور کانگریس نے اس کے لئے مودی حکومت کو سختی سے لتاڑا ہے۔ (خ الف ف)

غزہ کے سلسلے میں یو این جنرل اسمبلی کی ووٹنگ سے انڈیا غیر حاضر کیوں؟

خورشید فوازی

کانگریس نے مرکزی حکومت کو سختی کے ساتھ لتاڑا ہے جب یو این جنرل اسمبلی کے ڈرافٹ قرارداد جس میں غزہ کی تباہی و بربادی کے ساتھ شہریوں کی نسل کشی پر مذمتی بیان جاری کرنا تھا اس میٹنگ سے انڈیا نے خود کو غیر حاضر رکھا اور مذمتی قرارداد کی ووٹنگ سے علاحدگی برقرار رکھی۔ کانگریس نے جس اس سے پہلے بھی غزہ میں سیز فائر کی پکار دی تھی اس نے انڈیا کے اس طرز عمل کی مذمت کی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ ان کی پارٹی نے 8 اکتوبر 2023 کو حماس کے اقدام کی بھی سخت مذمت کی تھی جب 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی طرف سے میزائیلی حملے میں 1100 فلسطینی ہلاک ہوئے تھے۔ کھڑگے جو راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر بھی ہیں کہا کہ وزیراعظم مودی کو لازم ہے کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے متعدد اقدامات کا احتساب کریں جو مسلسل غلطیوں پر غلطیاں کرتے چلے جارہے ہیں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ کیا ہندستان نے سیز فائر کا مطالبہ، قیام امن اور بات چیت کی میز پر آنے کا حق کھو دیا ہے۔ کانگریس کی لوک سبھا ممبر پرینکا گاندھی نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ انڈیا نے اس ووٹنگ کے موقع پر خود کو غیر حاضر رکھا اور یہ انتہائی شرمناک ہے اور مستقبل میں انڈیا کو اس سلسلے میں اطمینان بخش جواب دینے ہونگے کہ اس نے کیونکر اس مذمتی قرارداد کے موقع پر اس نے غیر حاضر رہ کر صحیح فیصلہ لیا۔ اس کی اسے کھل کر وضاحت کرنا ہوگی۔ کیونکہ یہ سوالات ابھر کر سامنے آنے والے ہیں اور مودی حکومت کو اس کو جواب دینا ہوگا۔ اب تک 60,000 سے زائد لوگ جن میں خواتین اور کمسن بچوں کی تعداد زیادہ ہے انہیں اسرائیل کے بمبار طیاروں نے موت کی نیند سلا دیا ہے، غزہ کی پوری

آبادی کو محصور کرکے انہیں بھوک پیاس سے مرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے اور ہم اس سلسلے میں ایک موقف بھی اختیار نہیں کر سکتے اور ایسے موقع پر خود کو غیر حاضر رکھ کر کیا یہ سمجھ گئے ہیں کہ اب کوئی سوال نہیں کرے گا۔ کھڑگے نے کہا کہ ہم کیونکر اپنے ملک کے دستور کی صریحاً خلاف ورزی کر سکتے ہیں کیا انڈیا کے حکمراں اپنے طور پر یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ وہ جو کچھ بھی کررہے ہیں وہ بالکل قانونی ہے اور دستور ہند کے خلاف نہیں ہے۔ ہم اس قسم کی ووٹنگ سے خود کو الگ رکھ کر یہ ثابت کررہے ہیں کہ ہم ظالموں کے ساتھ ہیں۔ کیا حکومت کے موجودہ حکمراں یہ بھول چکے ہیں کہ ماضی میں ہم نے کیا کیا اقدامات کئے اور کس طرح سے ہندستان کا نام بلند رکھا۔ لیکن موجودہ حکمراں تو ہندستان کا نام مٹی میں ملا دینے کے درپے ہو چکے ہیں۔ کانگریس کے سنئیر موسٹ لیڈر کے سی وینو گوپال نے کہا کہ ہم اس حقیقت سے واقف ہیں کہ موجودہ حکمراں نہرو جی کو وہ تعظیم نہیں دیتے جو انہیں دینی چاہئے لیکن یہ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اٹل بہاری واجپئی کے اصولوں سے بھی منحرف ہو چکے ہیں اور اس حقیقت کو یکسر فراموش کر چکے ہیں کہ فلسطین کے معاملے میں واجپئی جی کی پالیسی کیا تھی۔ پون کھیرا نے کہا کہ وہ ایک دن بھی تھا جب ہندستان فلسطین کے شانے بشانے کھڑا تھا اور ہندستان نے فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کیا تھا اور 1974 کی یہ بات ہے لیکن آج انڈیا تل ابیب کے سامنے جھک گیا ہے۔ مودی جو ہر معاملے میں خاموشی اختیار کئے رہتے ہیں یہ خاموشی انہیں کبھی بھی گلوبل لیڈر نہیں بننے دیگی۔

راشٹرواد کے مدعیان ہی راشٹردروہی ہیں

بینام گیلانی

ہندو مہاسبھا کی کوکھ سے جنم لینے والی ہندو وادی تنظیم آر ایس ایس والوں کی زبان پر راشٹرواد کا نعرہ زیب نہیں دیتا ہے۔ لیکن افسوس کہ عہد حاضر میں یہی لوگ خود کو سب سے ممتاز راشٹر وادی تصور ہی نہیں کرتے ہیں۔ بلکہ بڑی ہی بیشرمی سے بہت بڑے پیمانے پر تشہیر بھی کرتے نظر آتے ہیں۔ ان کی تشہیر کے انداز سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ کل ہند پیمانے پر حقیقی راشٹر وادی صرف اور صرف یہی لوگ ہیں۔ ماندہ لوگ تو راشٹر وادی کیا ہندوستانی ہی نہیں ہیں۔ یہ لوگ صرف اور صرف آر ایس ایس اور بی جے پی سے منسلک افراد ہی کو راشٹر وادی تسلیم کرتے ہیں۔ حیرت انگیز امر تو یہ ہے کہ یہ خود دیگر افراد کو راشٹر وادی ہونے کی سند دیتے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ خود کہیں سے اور کسی طرح بھی راشٹر وادی نظر نہیں آتے ہیں۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ راشٹرواد تا کیا ہے، انہیں اس امر کا علم ہی نہیں ہے۔ ان کے مطابق جو ساورکر اور گولوکر کے ہندوتوا واد کا پیروکار ہے۔ صرف وہی راشٹر وادی ہے۔ بقیہ سب دیش دروہی (غدار وطن) ہیں۔ اب انہیں یہ کون سمجھائے کہ ہندوستان دنیا کا پہلا جمہوریہ ہے اور یہاں کا نظام حکومت آج بھی جمہوری ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے تو شاید غلط نہیں ہوگا کہ ہندوستان کی شناخت یہی جمہوریت، گنگا جمنی تہذیب اور باہمی رواداری رہی ہے جسے یہ ہندوتوا وادی زبردست طریقے سے نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی سب سے عظیم راشٹر وادی (قوم پرست) ہونے کے مدعی ہیں۔ اسے وطن عزیز کی کم نصیبی پر محمول نہ کیا جائے تو اور کیا کیا جائے۔ صد افسوس کہ یہ لوگ کذب گوئی و اداکاری میں اس قدر ماہر ہو چکے کہ چشم زدن میں مطلق جھوٹ کو اپنے گودی میڈیا کے ذریعہ بالکل سچ ثابت کردیتے رہتے ہیں۔ ان کے اس عمل میں مقامی انتظامیہ سے لے کر حکومت وقت کے علاوہ عدلیہ کا تعاون بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ انجام کار عوام گمرہی کے شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کے زرخرید ذرائع ابلاغ کی مسلسل ومتواتر کذب گوئی سے وطن عزیز کو جوزیاں سے دوچار ہونا ہوتا ہے۔ اس کا نہ کوئی اندازہ انہیں ہے اور نہ ہی وہ اسے محسوس کر سکتے ہیں۔ عظیم راشٹر وادی ہونے کے دعویداروں کو ایسی باتوں سے کوئی غرض ہی نہیں ہے۔ ارباب اقتدار کو صرف اپنے اقتدار کی حفاظت سے غرض ہے اور ان کے اندھ بھکتوں کو صرف اپنا زاتی مفاد مقدم ہے۔ انہیں نہ ہندوتوا سے کوئی قرض ہے اور نہ ہی قومیت و قومی مفاد سے۔ شاید یہی سبب ہے کہ بڑے بڑے پل منہدم ہو گئے، بڑی بڑی نوتعمیر عمارتیں قیام کے لائق نہیں رہیں، بڑا بڑا قرض لے کر بڑے بڑے سرمایہ داروں کا ہندوستان سے فرار ہونا اور ان بینکوں کا دیوالیہ کے دہانے پر کھڑا ہونا بھی ارباب اقتدار کو کچھ سوچنے اور سمجھنے پر مجبور نہیں کر سکا۔ کیا یہ متذکرہ بالا حقائق اس امر کو ثابت کرنے کے لئے کافی نہیں ہیں کہ موجودہ ارباب اقتدار کو نہ ہندوتوا سے کوئی غرض ہے اور نہ ہی قومیت وقوم پرستی سے کوئی سروکار ہے۔ ناچیز جو رقم کررہا ہے وہ بس یوں ہی نہیں ہے بلکہ یہ ثابت ہے۔ مثال کے طور پر یہ ہندو دھرم کے رکھوالے ہونے کا دعویٰ کرنے والوں کے عہد حکومت میں ترقی کے نام پر صرف کاشی میں کم وبیش 350 منادر منہدم کر دئے گئے پھر بھی محافظ ہندوتوا کہلا رہے ہیں۔ اورنگزیب عالمگیر نے کل 12 مندر کو منہدم کروایا اسی کے باہم کئی مساجد کو بھی منہدم کروایا جیسا کہ تاریخ کی کتابوں میں درج ہے۔ پھر بھی وہ ہندو دشمن ثابت کئے جارہے ہیں اور صرف ایک شہر میں 300 منادر منہدم کروانے والے دیش بھکت اور ہندو دھرم کے محافظ کہے جارہے ہیں۔ یہ کہاں کا انصاف ہے۔ یہ انصاف تو احقر کی قوت فہم سے پرے ہے۔ خود ہندو سماج موجودہ حکومت سے کیوں نہیں استفسار کرتا ہے کہ آخر تم کس منہ سے خود کو ہندو دھرم کے محافظ کہتے ہو۔

اب جہاں تک آر ایس ایس اور بی جے پی کے قوم پرست اور راشٹر وادی ہونے کا سوال ہے تو یہ محض ایک بھرم ہے۔ یہ لوگ راشٹر وادی اور محب ہندوتوا ہو ہی نہیں سکتے۔ کیونکہ یہ نہ راشٹر کے لئے برسر اقتدار آئے ہیں اور نہ ہی ہندو دھرم کی حفاظت کے کئے۔ یہ لوگ تو صرف اور صرف منوسمرتی کو پوری طرح سارے ہندو سماج پر تھوپنے کے لیے آئے ہیں۔ علاوہ ازیں مسلمانوں اور عیسائیوں کو مرتد بنانے کے لئے آئے ہیں جس کی اساس 1920 میں سوامی دیانند سرسوتی نے شدھی تحریک کی صورت میں رکھیر کھی تھی۔ انہوں نے یہ تحریک شدھی تحریک چلائی تھی جس کا مقصد عین ہی مسلمانو اور عیسائیوں کو مرتد بنانا تھا۔ گو کہ ارض ہند پر دیگر مذاہب کے پیروکاران بھی تھے مثلاً سکھ ہو، یہودی یا آتش پرست کے علاوہ جین اور بودھ بھی تھے۔ لیکن دیانند سرزستی کا اصل ہدف مسلمان اور عیسائی ہی تھے۔ کیونکہ یہی دونوں ابادی کے لحاظ سے کچھ مستحکم حالت میں تھے جو برہمن واد کو چیلنج کرنے کے اہل تھے۔ یہی سبب تھا کہ یہ دونوں قومیں دیانند سرسوتی اور ان کے حامیوں کی آنکھ کا کانٹا بنی ہوئی تھیں۔ اب چونکہ وطن عزیز میں ہندو اکثریت میں ہیں۔ چنانچہ جس طرح ان برہمن وادیوں نے بودھوں کا قتال کیا اور ماندہ بودھوں کو ملک بدری کے لئے مجبور کیا۔ عین اسی طرح ان کا منصوبہ بھی تھا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو بھی قتل کردیا جائے یا پھر ارتداد پر مجبور کر دیا جائے۔۔ حالانکہ انہیں اس کے لئے کافی وقت مل گیا تھا۔ کیونکہ ہندوستان 1947 میں آزاد ہوا تھا اور آئین ہند کا نفاذ 1950 میں عمل میں ایا۔ یعنی ان ظالم دشمنان اسلام کو مکمل 30 سالوں کا موقع دستیاب ہوا۔ پھر بھی وہ اپنے مقصد کی جانب پیش قدمی سے باز رہے۔ اس کا سبب یہ تھا کہ اس وقت کے مسلمانان ہر میدان عمل میں مستحکم حالت میں تھے۔ چنانچہ یہ لوگ اکثریت میں رہ کر بھی مسلمانوں سے نبرد آزما ہونے کی جسارت نہیں کر سکیتھے۔ مسلمانان ہند اقتصادی وعلمی وعملی وسیاسی طور پر کافی مستحکم حالت میں تھے۔ مسلمانوں کا یہ استحکام اولا اہل حکومت کو گوارہ نہیں ہوا اور رفتہ رفتہ اہل حکومت ایوانوں میں مسلمانوں کی تعداد کم کرنے لگے۔ اس دور میں مسلمانوں نہ اپنی کوئی نے اپنی کوئی بڑی اور مضبوط سیاسی پارٹی ہی تشکیل دے سکے۔ اور نہ ہی حکومت ہند سے کوئی خاص اختیار ہی حاصل کر سکے جس طرح ہندوؤں کے نچلے طبقے کو حاصل ہوا۔ ہاں کئی ملی تنظیمیں تشکیل دے سکے تھے۔ لیکن وہ ملی تنظیم بیسود رہیں۔ سیاسی جماعت کے طور پر مسلمانوں کو کوئی شناخت نہ خود دے سکے اور نہ ہی دلا سکے۔ وہ خواہ جماعت اسلامی ہو یا جمعت العلماء ہند ہو۔ سب کی سب غیر سیاسی جماعتیں تو تھیں لیکن کانگریس کے زیر اثر تھیں۔ اس کانگریس نے مسلمانوں کو سیاسی طور پر برباد کیا۔ لیکن ان مسلم تنظیموں کے سربراہان وارکان کی فہم میں کانگریس کی یہ گھناؤنی سازش نہیں آئی اور یہ لوگ کانگریس کے معاون بنے رہے۔ اس طرح اپنی سیاسی پامالی کے ذمہدار خود مسلمان ہی ہیں۔ اب جب مسلم مخالف سیاسی جماعت بی جے پی برسر اقتدار آئی ہے تو یہ کھل کر مسلم دشمنی پر اتر آئی ہے۔ یہ ہر طرح سے مسلمانوں کو برباد کرنے کے درپے ہے۔ خیر اس سے کیا شکوہ یہ تو ثابت شدہ مسلم دشمن ہے۔ اب اگر اس سے یا اس کی معاون سیاسی جماعت سے کوئی مسلمان نیکی کی امید رکھتا ہےتو یہ اس کی دیوانگی ہی ہوگی۔ یہ جتنا بھی مسلم مخالف عمل ہے۔ وہ 1920 کے دیانند سرسوتی کی شدھی تحریک کے تحت ہے جسے ان بی جے پی والوں نے راشٹرواد کا نام دے رکھا ہے جو حقیقتاً راشٹرواد نہیں بلکہ ملک دشمنی پر مبنی ہے۔ راشٹرواد کا مفہوم یہ ہے کہ ہمارے کسی بھی عمل سے وطن عزیز کا کسی بھی قسم کا کچھ بھی زیاں نہ ہو۔ لیکن حالات یہ ہیں کہ بی جے پی ہی نہیں بلکہ حکومت ہند کے بیشتر فیصلے یا اقدام سے اقلیم ہند کو بڑے بڑے خسارے سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ یوں تو ان کا ہر قدم بظاہر مسلم مخالف ہوتا ہے جسے یہ لوگ راشٹرواد ٹھہرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کے بہانے ناجائز کو بھی جائز قرار دے دیتے ہیں۔ لیکن ان اقدام کا بغائر نظر جائزہ لیا جائے تو ہر قدم ملک مخالف نظر آئے گا۔ وہ لوگ مسلمانوں کی تباہی و بربادی و قتال کو بھی حقیقتاً راشٹرواد کہنے میں ذرہ برابر بھی تامل سے کام نہیں لیتے ہیں اور ہندوتوا کے تحفظ کے لئے انہیں ناگزیر تصور کرتے ہیں۔ ان کی فہم میں شاید یہ امر داخل ہی نہیں ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا جانی و مالی نقصان بھی وطن عزیز کا ہی نقصان ہے۔ یہ تو بس یہی سمجھ سکتے ہیں کہ مسلمانوں کو نقصان پہنچا کر اسلام پر ضرب لگائی ہے۔ جس سے اسلام کمزور اور غیر مستحکم ہوگا۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ راشٹرواد اور راشٹر ہت کیا ہے یہ ان ہندوتوا وادیوں کو معلوم ہی نہیں ہے۔ یہ جس ہندوتوا کا وضیفہ پڑھتے رہتے ہیں۔ دراصل وہ ہندوتوا ہے ہی نہیں۔ ان کی فہم میں یہ حقیقت آتی ہی نہیں ہیکہ اگر یہ خالص ہندوتوا وادی ہوتے تو کاشی کے علاوہ کئی شہروں میں اتنے منادر کو منہدم نہیں کرواتے اور اگر یہ گئو ماتا کو اپنی ماتا تسلیم کرتے تو سلاٹر ہاؤس نہیں چلنے دیتے۔ ہاں یہ سلاٹر ہاؤس سونے کا انڈا دینے والی مرغیاں ضرور ہیں۔ جن سے یہ لوگ جھولی بھر بھر کر چندہ وصولتے ہیں۔ اب کوئی یہ بتانے کی زحمت گوارہ کریگا کہ کیا یہی راشٹرواد ہے یا اسی طرح گئو ماتا کی رکچھا ممکن ہے یا اس طرح ہندوتوا کی حفاظت کی جا سکتی ہے۔ یہ راشٹرواد کے مدعیان حقیقت میں نہ راشٹر وادی ہیں اور نہ ہی ہندوتوا وادی۔ یہ ان ہی آریوں کی اولادیں ہیں جنہوں نے باہر سے آکر دراوڑوں پر جبرو ظلم واستبداد کر کے ان کی ساری معیشت پر قابض ہوئے اور ان لوگوں پر شدت سے وار کر کے انہیں غلامی کرنے پر مجبور کر دیا پھر بعد میں بودھوں کے ساتھ بھی وہی سب کام انجام دیا جو دراوڑوں کے ساتھ انجام دیا تھا۔ ہاں بودھوں کو بیتحاشہ جانی نقصان پہنچایا گیا۔ کیونکہ انہوں نے غلامی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ موت کو گلے لگانا پسند کیا لیکن ارتداد قبول نہیں کیا۔ ناچیز سمجھتا ہے کہ اس مضمون سے راشٹر وادیوں کی حقیقت اور کردار سمجھنے میں ضرور مدد ملے گی۔

benamgilani@gmail.com

کبھی نہرو نے پارلیمنٹ میں ایک رکن پارلیمنٹ سے معافی مانگی تھی اور وہ شخص بلک بلک کر رونے لگا

ہندوستانی جمہوریت کی تاریخ میں بہت سے جذباتی اور تاریخی لمحات درج ہیں لیکن ایک ایسا واقعہ ہے جو آج بھی لوگوں کو جذباتی کر دیتا ہے۔ ہم بات کر رہے ہیں ہندوستان کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی جنھوں نے ایک بار پوری پارلیمنٹ میں ایک رکن پارلیمنٹ سے معافی مانگی اور وہ رکن اسمبلی اپنی جگہ پر بلک بلک کر رونے لگا۔ یہ واقعہ 1961 کا ہے جب پنڈت نہرو نے ساگر سے کانگریس کیرکن پارلیمنٹ جوالا پرساد جیوتشی کو ڈانٹ پلائی تھی۔ درحقیقت جبل پور میں پیش آئے اوشا بھارگو واقعہ کی وجہ سے ساگر میں بھی فسادات پھوٹ پڑے۔ وزیراعظم نہرو ان ہنگاموں سے بہت ناراض ہوئے اور جب پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوا تو ان کا سامنا ساگر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ جوالا پرساد جیوتشی سے ہوا۔ انہیں دیکھ کر پنڈت نہرو بہت غصے میں آگئے اور جوالا پرساد سے کہا، 'تمہاری موجودگی میں فسادات ہوئے، تم خود کیوں نہیں مر گئے'۔ وزیر اعظم کی اس ڈانٹ سے جوالا پرساد کو بہت صدمہ ہوا اور انہوں نے اپنا استعفیٰ وزیراعظم کو پیش کرتے ہوئے فسادات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اس کے لیے ایک تحقیقاتی کمیٹی بنائی گئی جس کی سربراہی اندرا گاندھی نے کی۔ کمیٹی نے ساگر میں فسادات کی تحقیقات کر کے رپورٹ وزیر اعظم کو سونپی۔

جب کمیٹی کی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کی گئی تو پنڈت نہرو نے ایوان کے اندر رکن پارلیمنٹ جوالا پرساد جیوتشی سے معافی مانگی۔ دراصل، اس رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ ساگر میں فسادات رکن پارلیمنٹ کی کوششوں سے ہی رکے تھے۔ انہوں نے فوج کے ساتھ گھر گھر جا کر امن قائم کرنے کی بہت کوششیں کیں جس سے فساد کی آگ میں جل رہا ساگر پرسکون ہو گیا۔ جب پنڈت نہرو نے پورے ایوان میں جوالا پرساد سے معافی مانگی تو جوالا پرساد ایوان میں ہی رونے لگیں۔ اسے روتا دیکھ کر نہرو نے کہا، 'میں آپ سے معافی مانگ رہا ہوں اور آپ رو رہے ہیں۔' جوالا پرساد نے جواب دیا، 'پنڈت جی، ملک کے وزیر اعظم مجھ سے معافی مانگ رہے ہیں۔'

1961 میں جبل پور کی ایک 20 سالہ لڑکی اوشا بھارگوا کو اغوا کر کے غیر انسانی طریقے سے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اوشا نے بالآخر اس ہولناک واقعے سے پریشان ہو کر خودکشی کر لی۔ اسپتال میں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اوشا بھارگوا کے ذریعہ نامزد ملزم کا خاندان بہت بااثر تھا جس کی وجہ سے پولیس کارروائی میں تاخیر ہوئی۔ پولس کے اس لاپرواہ رویے کی وجہ سے جبل پور میں فسادات پھوٹ پڑے تھے۔

☆

تذکرۂ حضرت ابوالعارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانیؒ

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com Ph.D

انسانی معاشرے سے وابستہ افراد و اشخاص کو زندگی کے مختلف مواقع و مراحل پر اصلاح وتربیت کی ضرورت درپیش ہوتی ہے اسی لیے قرآن مجید نے رہبران الٰہی، شان و جلالت میں دوسرے لوگوں سے بلند و اعلی مقام کے حامل انبیاء کرام، مرسلین، بزرگان دین اور مقبول وجلیل قدر بندوں کی زندگی کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دلائی ہے تاکہ ان اولوا العزم بندگان خدا کی سیرت کا مطالعہ کرنے سے مسلمانوں کو ان مقدس ہستیوں کی اتباع میں اطاعتِ خدا، اطاعتِ رسول، اظہارِ عبودیت اور جلالِ خداوندی سے ہر لمحہ ترساں ولرزاں رہنے کا سلیقہ وطریقہ آجائے اور وہ فرائض و واجبات کے علاوہ مستحبات و مندوبات کو بھی ان کے آداب وشرائط کے ساتھ ادا کرنے کو اپنے لیے حرز جاں بنالے۔ یہ اللہ تعالی کی وہ برگزیدہ شخصیات ہیں جنکی کتابِ زندگی کا ہر ورق روحانیت کے انوار سے منور رہتا ہے جنہوں نے بلندئ مدارج کے باوجود اللہ تعالی کی بندگی کو ہی اپنی زندگی کا سرمایۂ افتخار سمجھا۔ ماہ ذی الحجہ کو کئی بزرگان دین سے نسبت حاصل ہے جنہوں نے گمراہی کے دلدل میں دھنسے ہوئے لوگوں کو صراط مستقیم دکھائی، حسن اخلاق کی چاشنی سے بدکرداری کی نحوست کو دور کیا، عمدہ واعلی کردار کی خوشبو سے بداخلاقیوں کا خاتمہ کیا اور علم کے نور سے جہالت کی تاریکی کو چاک کیا۔ انہی عظیم المرتبت شخصیات میں معاملہ فہم و حساس، صاحب بصارت وبصیرت، پیشوائے عارفین و شیخ طریقت والدی و مرشدی حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز کا شمار ہوتا ہے۔ آپؒ کا سن پیدائش 1354/1940 ہے۔ آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کی مشکبار علمی وعرفانی فضاء میں آنکھ کھولی۔ آپؒ کی پرورش انتہائی مہذب اور علمی ماحول میں ہوئی۔ آپؒ کا ننھیالی تعلق حیدرآباد دکن کے مشہور ومعروف طبیب حکیم میر ابراہیم علی صاحبؒ سے ہے۔ آپؒ اپنے دادا حضرت ابو العرفان شاہ سید احمد عارف حسینی القادری الملتانی المعروف بہ میاں قبلہؒ (سابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) کے برادرانِ خرد حضرت ابو المعالی شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ حضرت صاحباں پاشاہؒ (خلیفہ حضرت میاں قبلہؒ) وحضرت ابوالفضل شاہ سید اسماعیل حسینی القادری الملتانیؒ، اور والد گرامی حضرت ابوالقاسم شاہ سید عبدالوہاب حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت وہاب پاشاہ صاحبؒ (فرزند اکبر حضرت میاں قبلہؒ وسابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) اور چچا حضرت شاہ سید عبداللطیف حسینی القادری الملتانیؒ (فرزند اصغر حضرت میاں قبلہؒ)، حضرت ابو العلیم شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ جانی پاشاہ صاحبؒ (فرزند اکبر حضرت صاحباں پاشاہؒ) اور پروفیسر ابو الحسنات شاہ سید عطاء اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف حفیظ پاشاہؒ (فرزند اصغر حضرت صاحباں پاشاہؒ) کے چشمہ علم وعرفان سے خوب سیراب ہوئے۔ ان پیکران اذعان ویقین، اخلاص وتقوی اور شفیق و مہربان بزرگوں کے زیر سایہ رہکر علم وعمل، عاجزی و تواضع اور عشق ووفا کی دولت سے فیض یاب ہوئے۔ آپؒ کا سلسلہ نسب سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ (امام پورہ شریف) کے معزز ومکرم اور اکابر صوفیائے کرام، حضور سیدنا غوث اعظمؒ حسنین کریمینؓ اور حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے ہوتا ہوا حضور اکرمؐ سے جاملتا ہے اس طرح آپؒ کو حسنی اور حسینی سادات ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قدوۂ اہل صفا حضرت عارف پاشاہؒ زبدۂ اولیاء حضرت صاحباں پاشاہ صاحبؒ کے مرید خاص اور مقتدائے کاملین حضرت وہاب پاشاہ صاحبؒ کے فرزند اکبر، خلیفہ وجانشین تھے۔ آپؒ کا نکاح سن 1962ء میں سیدہ عباسی بیگمؒ بنت حضرت سید یعقوب صاحبؒ (گتہ دار، مدفون پاکستان) سے ہوا اور آپ کو چھ صاحبزادے ہیں (i) حضرت ابوالحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف بہ سید منیر الدین حسینی صاحب (سجادہ نشین پنجم درگاہ امام پورہ شریف، اسم زوجہ سیدہ مزمل النساء بنت حضرت سید شاہ رحیم اللہ حسینی چشتی القادری بندہ نوازیؒ سابق سجادہ نشین ومتولی بارگاہ حضرت خواجہ سید شاہ علی حسینیؒ گیسو پلی)، (ii) حضرت ابوالنصر سید شاہ احمد عارف حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ معراج پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ سیدہ نزہت فاطمہ بنت جناب سید خلیل صاحب)، (iii) حضرت ابو العالیہ سید شاہ پیر حسینی القادری الملتانی (ثالث) المعروف بہ پیر پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ سیدہ تنویر فاطمہ بنت جناب سید خلیل صاحب)، (iv) راقم السطور (اسم زوجہ محترمہ ریحانہ سلطانہ بنت جناب محمد شمس الدین صاحب)، (v) حضرت ابو الواسع سید شاہ سمیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ دستگیر پاشاہ صاحب (اسم زوجہ رضوانہ جنیدی بنت جناب محمد شفیع الحسن جنیدی صاحب)، (vi) حضرت ابوالحی سید شاہ صفی اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ غوث پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ عرشیہ جبین بنت جناب محمد عطاء اللہ خان صاحب مرحوم)، اور چار صاحبزادیاں ہیں (i) محترمہ سیدہ مہر النساء المعروف بہ ریحانہ (اسم زوج جناب محمد عبدالعزیز صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب مرحوم)، (ii) محترمہ سیدہ حبیبہ قادری المعروف بہ فرحانہ، (iii) محترمہ سیدہ مظہر قادری المعروف بہ ثمینہ (iv) محترمہ سیدہ کلیم النساء المعروف بہ میمونہ (اسم زوج جناب محمد اعظم صاحب ولد جناب عبدالستار مرحوم)۔ مورخہ 20/صفر المظفر 1409 ہجری کو حضرت ابو القاسم شاہ سید عبدالوہاب حسینی القادری الملتانیؒ نے اپنے جد اعلی حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محقق قدس سرہ العزیز کے 103 ویں عرس شریف کے موقع پر اپنے فرزند اکبر و جانشین حضرت عارف پاشاہؒ کو خرقۂ خلافت عطا فرما کر درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین مقرر فرمایا۔ آپؒ اپنے خاندانی وقار وتمکنت کے بڑے پابند تھے۔ آپ فطرتاً ذہین، مخلص، وسیع المعلومات، خلیق اور حلیم الطبع تھے لیکن کسی سے خلاف شرع کوئی عمل سرزد ہوتے دیکھ لیتے تو بلا تامل سخت ناراضگی کا اظہار فرماتے۔ آپؒ کا مزاج قلندرانہ، دماغ مفکرانہ اور دل صوفیانہ تھا۔ آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے بزرگان دین کی زندگیوں کے عین مطابق انتہائی عاجزی اور سادگی کے ساتھ زندگی بسر فرمائی۔ آپؒ نے اہل خانہ اور وابستگان سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کی علمی، اخلاقی، اور شخصی تعمیر پر خاص توجہ فرما کر ان کے ظاہر و باطن کو قبیح عادات سے پاک کرنے اور انہیں اچھے اوصاف سے مزین کرکے معاشرے کے لیے مفید بنانے میں اپنی پوری زندگی وقف کردی۔ حضرت عارف پاشاہؒ ہی کی ظاہری، باطنی، روحانی اور عرفانی تربیت کا نتیجہ ہے کہ یہ فقیر کچھ سطور لکھنے کے قابل بنا ہے۔ آپؒ کے روحانی اثرات جو مریدین و معتقدین کے قلوب و اذہان پر مرتب ہوئے ہیں انہیں ضبط تحریر لانا ممکن نہیں۔ تلاوت قرآن مجید، نوافل کی ادائیگی نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ مطالعہ کرنا خصوصاً کتب تصوف آپ کے شب و روز کا مشغلہ تھا جو نہ صرف آخرت بلکہ دنیا میں کامیابی کا ضامن ہے۔ علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 587/1201) فرماتے ہیں جو حصول دین میں کما حقہ کامیابی پانا چاہے وہ کثرت سے مطالعہ کرے۔ موجودہ دور میں مسلمانوں پر لازم ہے کہ تضیع اوقات والے امور میں مصروف رہنے کے بجائے بزرگان دین کی عمدہ ترین اور بہترین صفت کی مطابعت میں کتب بینی کو اپنا مشغلہ بنائیں اور قوم وملت کا نام روشن کرنے میں اہم کردار ادا کریں۔ مرشد سالکان حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے مطالعہ میں اکثر جو کتابیں ہوا کرتی تھیں ان میں پیران پیر، سر الاسرار حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی تصانیف غنیۃ الطالبین، فتح الربانی، فتوح الغیب، بہجۃ الاسرار، الرسالۃ الغوثیہ، حضرت ابوالحسن علی بن عثمان ھجویری غزنوی المعروف داتا گنج بخشؒ کی معرکۃ الآرا تصنیف کشف المحجوب، حضرت ابو حفص شہاب الدین سہروردی بغدادیؒ کی تصانیف منیفہ عوارف المعارف، جذب القلوب، اعلام الھدی و عقیدۃ اھل التقی، اندلس کے عظیم روحانی عالم حضرت شیخ محی الدین بن عربیؒ کی تصانیف فتوحات مکیہ، فصوص الحکم اور حضرت صوفی عبدالرحمن فتح آبادیؒ کی تصنیف مثنوی گنج راز اور سیدنا حضرت شاہ سید احمد القادری الملتانی المعروف بہ حضرت نکتہ نما شاہ قادری قدس سرہ العزیز کے والد بزرگوار سیدنا حضرت شاہ سید اسماعیل القادری الملتانی المعروف بہ حضرت بادشاہ قادری قدس سرہ العزیز کی مایہ ناز تصنیف نور الحقیقت قابل ذکر ہیں۔

حضرت عارف پاشاہؒ کی زندگی میں اس وقت ناخوشگوار موڑ آیا جب نفس پرستی، ظاہر پرستی، اور دنیا پرستی میں غرق آپ کے چچا مولوی سید وجیہ اللہ حسینی مرحوم فرزند حضرت ابو الفضل شاہ سید اسماعیل حسینی القادری الملتانیؒ (جو عمر میں حضرت قبلہ علیہ الرحمہ سے چھوٹے تھے) نے 1982ء میں دنیاوی اغراض و مقاصد کے حصول کے تحت سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے دو عظیم بزرگوں یعنی حضرت ابو العرفان شاہ سید احمد عارف حسینی القادری الملتانیؒ المعروف بہ میاں قبلہ فرزند اکبر و جانشین حضرت شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی (اول) خادمؒ اور حضرت ابو المعالی شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ صاحباں پاشاہؒ (برادر و خلیفہ حضرت میاں قبلہؒ) کی بے ادبی اور توہین کرنے کو اپنی زندگی کی معراج سمجھ لیے تھے۔ اسی باطل خیال کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مذکورہ بالا پیران طریقت کے اسماء گرامی کو سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے شجرہ سے نکال دیے تھے۔ مولوی معز الدین ملتانی مرحوم نے اس کارشر میں موصوف کا بھرپور ساتھ دیا تھا اور خاندان کو بدنام کرنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔ فن حدیث میں جب راوی اپنے استاد کو جس سے حدیث پاک سنی ہو حذف کرکے اس سے اوپر شیخ (جس سے ملاقات تو کی ہو مگر حدیث نہ سنی ہو) سے روایت کرنے کو اصطلاح میں تدلیس کہتے ہیں۔ نور وظلمات کے اختلاط کو 'الدلس' کہتے ہیں اسی لفظ سے لفظ تدلیس مشتق ہے جس کے لغوی معنی سامان کے عیب کو گاہک سے چھپانے کے ہیں۔ تدلیس کا ایک سبب انا پرستی ہے۔ علاوہ ازیں تدلیس کو شعبہ نے جھوٹ کا بھائی قرار دیا ہے اسی باعث فن حدیث میں تدلیس کو مکروہ ترین عمل تعبیر کیا جاتا ہے۔ جب شریعت میں شیخ کا نام ترک کردیا جائے تو مکروہ ترین عمل ہے تو پھر طریقت میں اس کی گنجائش کہاں سے نکل سکتی ہے۔ موصوف کا مذکورہ بالا دو اکابر شیوخ طریقت سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کا اسمائے گرامی کو حذف کرنا صرف اور صرف ان کی انا پرستی اور دنیا پرستی کو ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا ایسے خود غرض لوگوں کو اپنا پیرو مرشد بنانا اپنے آپ کو گمراہی کی راہوں میں ڈالنے کے مماثل ہے۔ طرفہ تماشہ یہ ہے کہ بعض ناعاقبت اندیش لوگوں نے دنیا پرست موصوف کی قبر پر گنبد بنا کر معصوم عوام کو دھوکہ دینے اور ان کی دنیا و آخرت برباد کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ تمام لوگوں سے ادباً التماس ہے کہ جو مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم کے ہاتھ پر مرید ہوئے ہوں یا ان سے خلافت حاصل کی ہے وہ اپنی بیعت و خلافت کی تجدید کریں تاکہ بزرگان سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے روحانی فیض سے مستفید و مستفیض ہوسکیں۔ ہم سب اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ دین اسلام کی تعلیمات کا ماحصل ادب ہے جو بے ادبی کا ارتکاب کرتا ہے وہ صوفی کہلانا تو در کنار مومن کہلانے کا بھی حق نہیں۔ چونکہ ایمان کے حصول کے لیے بھی ادب درکار ہے جیسا کہ حضرت سیدنا موسیٰؑ اور فرعون کے جادوگروں کے واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ جسٹس پیر کرم شاہ ازہریؒ رقمطراز ہیں: جب جادوگروں نے حضرت سیدنا موسیٰؑ کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھا تو اللہ تعالی کو ان کی یہ ادا پسند آگئی اور ان کو نعمت ایمان سے مشرف فرمادیا بلاشبہ محبوبان خدا کا ادب کلید سعادت ہے اور ان کی جناب میں گستاخی موجب حرمان و خسران ہے۔ ہم سب کو بالخصوص وابستگان طریقت کو اس بات کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ اَلتَّصَوُّفُ کُلُّہٗ اَدَبٌ یعنی تصوف تمام تر ادب کا نام ہے اور اس کا خلاصہ مرید و مراد کے ارادے کا اتحاد ہے۔ جب حضرت عارف پاشاہ قدس سرہ العزیز کو اپنے چچا کی کالی کرتوتوں کی اطلاع ہوئی تو آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ امام پورہ شریف کے وقار کو برقرار رکھنے کی غرض سے عدالت سے رجوع ہوئے اور مقدمہ دائر کیا۔ مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم نے خدا کی عظیم قدرت کو فراموش کرکے علماء و مشائخین کو غلط باور کروانے، مال و دولت اور سیاسی اثر و رسوخ کا غلط استعمال کرکے اور حلف اٹھا کر جھوٹی گواہیاں دے کر عدالت سے مقدمہ جیتنے کی ہر ممکنہ کوشش کی لیکن ناکامی ہی انہیں ہاتھ لگی اور ہائی کورٹ نے ان کے اس جھوٹے دعوی کو رد کردیا جس میں انہوں نے درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین ہونے کی بات کہی تھی۔ ایسے جھوٹے پیروں کی تربیت کے اثرات بھی منفی ہوتے ہیں چنانچہ بزرگوں کی بے ادبی اور توہین کرنا موصوف کی اولاد و احفاد اور اندھی تقلید کرنے والے مریدوں کی زندگی کا بھی طرہ امتیاز بن چکا ہے ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اپنی بزرگی میں اضافہ کرنے کے لیے لفظ سید کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں۔ (العیاذ باللہ)۔ شارح بخاری مفتی محمد شریف الحق امجدیؒ نے ایسی لوگوں کی بابت رقم فرمایا ہے کہ "چالاک لوگوں نے دیکھا کہ سب سے آسان نفع بخش دھندہ پیری مریدی کا ہے۔ بڑھاپے میں آدمی کسی کام کے لائق نہیں رہ جاتا۔ پھر ہر کام کے لیے کچھ ہنر چاہیے، اور موجودہ دور کی پیری مریدی کے لیے کسی ہنر کی ضرورت نہیں، عوام کو شکار کرنے کے لیے صرف دماغ کی ضرورت ہے، تو ایسے لوگ جن میں نہ کوئی فضل ہے، نہ کمال ہے، نہ دین ہے، نہ دیانت ہے، لیکن مجلسی گفتگو کے بڑے ماہر ہیں، چرب زبان ہیں، انہوں نے پیری مریدی شروع کردی۔ اور یہ دیکھا کہ سید ہونے کے بعد پیری مریدی میں رنگ چوکھا آتا ہے تو سید بن بیٹھے، تاکہ بازار خوب تیز چلے"۔ اسی لیے قرآن مجید نے ہمیں حکم مخلصین، متقین، محسنین، مقربین کی صحبت بافیض اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ امام الصوفیاء حضرت سید علی بن عثمان الہجویریؒ نے اپنے شہرہ آفاق کتاب 'کشف المحجوب' میں اہل تصوف کی تین اقسام بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: (i) صوفی (ii) متصوف اور (iii) مستصوف یعنی جعلی صوفی۔ (i) صوفی وہ شخص ہوتا ہے جو وصل الٰہی کی لذتوں سے سرشار ہو جبکہ (ii) متصوف وہ شخص ہے جو اپنے پیر کامل کے بتائے ہوئے اصول کی ہر لحظہ مکمل اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے منزل مقصود کو پہنچنے کی کوشش و سعی کرتا ہے۔ (iii) مستصوف وہ شخص ہوتا ہے جو دنیوی اغراض ومقاصد کے حصول کے لیے صوفیائے کرام کا لباس اختیار کرتا ہے۔ بعض علما کرام نے صوفی کو وصولی متصوف کو اصولی اور مستوصف کو فضولی (بے کار) قرار دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ موجودہ مسلم معاشرے میں صوفی اور متصوف سے کہیں زیادہ مستصوفین پائے جاتے ہیں جو آسارام باپو کی طرح خود ساختہ ہوتے ہیں اسی زمرہ میں موصوف اور ان کے ساتھیوں کا شمار ہوتا ہے۔ خطبہ نکاح اور نماز جنازہ پڑھانا، معروف و مشہور مذہبی وسیاسی شخصیات کے ساتھ تصویر لینا مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم کی زندگی کا اہم مشغلہ رہا ہے۔ جنوبی ہند کے عظیم وقدیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ سے شائع ہونے والے سالانہ مجلہ 'انوار نظامیہ' اگست 2001ء کے شمارے میں راقم السطور کا مضمون 'سید شاہ وجیہ اللہ حسینی' کے نام سے شائع ہوا ہے جو علمی خیانت اور ادبی سرقہ کی بدترین نظیر ہے۔ شاید مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم کے پیروکاروں نے یہ سوچا ہوگا کہ اس سے کچھ سستی شہرت مل جائے گی۔ (العیاذ باللہ) حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی قدس سرہ العزیز نے خانقاہ سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کی ساکھ کو متاثر ہونے سے بچانے اور اس کی عظمت رفتہ کو بحال کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی اور محض رب کائنات کی قدرت پر کامل واکمل بھروسہ رکھتے ہوئے ان نام نہاد اور جعلی پیروں کے خلاف تقریباً دو دہائیوں تک قانونی جدوجہد کی اور اللہ تعالی نے اپنے حبیب مکرمؐ، اہل بیت اطہارؓ، صحابہ کرامؓ، پیران طریقت اور اولیائے عظامؒ کے صدقہ وطفیل میں شاندار کامیابی و کامرانی سے سرفراز فرمایا۔ حضرت عارف پاشاہؒ نے رزق حلال اور صدق مقال کو ہمیشہ اپنی زندگی کا معمول بنائے رکھا۔ آپؒ اپنے قول کے پختہ اور دروغ گوئی سے حد درجہ اجتناب فرمایا کرتے۔ پریشان حال اور مصیبت زدگان کی دامے درمے، قدمے اور سخنے مدد کرنا آپ کی زندگی کا وصف خاص تھا۔ آپؒ فرمایا کرتے کہ خدمت خلق اور رفاہی خدمات نہ صرف اسلامی تعلیمات کا روشن باب ہے بلکہ رب کائنات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ خدمت خلق کی انجام دہی میں آپؒ ہمیشہ پیش پیش رہا کرتے تھے چنانچہ کنگ کوٹھی میں فٹ پاتھ پر کاروبار کرنے والوں کو پولیس ہراسانی سے بچانے اور انہیں مستقل دکان فراہم کرنے کے سلسلہ میں حکومت وقت سے کامیاب نمائندگی کی جس پر ڈی اسٹیٹ آفیسر مجلس بلدیہ حیدرآباد دار الشفاء حیدرآباد نے اس وقت کی وزیر اعظم ہند محترمہ اندرا گاندھی کے ایم پی فنڈ سے اندرا مارکٹ کے نام سے علاقہ تلی باؤلی میں 36 ملگیات تعمیر کروائیں اور برائے نام کرایہ پر عوام الناس کو الاٹ کیا گیا۔ بلالحاظ مذہب وملت آج بھی لوگ ان ملگیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ بتاریخ 2 جون 1974ء مطابق 21 جمادی الاول 1395ھ بروز دوشنبہ ان ملگیات کے سنگ بنیاد کی تنصیب کی رسم اجرا اس وقت کے وزیر اعلی آندھرا پردیش مسٹر جے وینگل راؤ نے دی اور اس تقریب کی صدارت اس وقت کے وزیر بلدی نظم ونسق مسٹر چلا سبارائیڈو نے کی تھی۔ تلی باؤلی میں ان ملگیات کی تیاری کے بعد آپ نے ممبئی میں پارسی کتب فروش کی ملازمت ترک کرکے مستقل طور پر حیدرآباد منتقل ہوگیے اور گورنمنٹ کی جانب سے الاٹ کردہ تین ملگیات میں اپنا ذاتی کاروبار شروع کیا۔ ان ملگیات کا افتتاح اس وقت کے MCH کے اسپیشل آفیسر جناب نریندر لوتھر صاحب (IAS) نے کیا۔ مشہور و معروف صحافی جناب وی۔ آر۔ زلا نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ 27 مئی 1977 بروز جمعہ منعقد شدہ اس افتتاحی تقریب کی صدارت روزنامہ سیاست کے مدیر جناب عابد علی خان صاحب مرحوم نے کی تھی۔ حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ عارف پاشاہ قدس سرہ العزیز نے بموقع 96 ویں عرس مبارک حضرت شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی خادمؒ (فرزند دوم وجانشین حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محققؒ وسابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) بتاریخ 29/ذی القعدہ 1422 ہجری بروز چہارشنبہ حضرت مولانا سید شاہ طاہر رضوی القادریؒ (صدر الشیوخ جامعہ نظامیہ)، حضرت مولانا مفتی خلیل احمد (شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ) حفظہ اللہ تعالی، حضرت مولانا مفتی سید صادق محی الدین فہیم (نائب مفتی جامعہ نظامیہ) مدظلہ العالی اور ڈاکٹر حضرت سید شاہ ظہور الحق مجیبیؒ نبیرہ حضرت مفتی مخدوم حسینی صاحبؒ کی موجودگی میں رسمی طور پر حضرت ابو الحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف بہ سید منیر الدین حسینی کو خلافت سے سرفراز فرما کر اپنا جانشین اور درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین نامزد فرمایا اور راقم الحروف کو خرقۂ خلافت عطا فرمایا۔ حضرت العلامہ سید شاہ طاہر رضوی القادری الجیلیؒ نے دستار بندی کی۔ 4 ذی الحجہ 1441ھ مطابق 25 جولائی 2020ء کو حضرت عارف پاشاہ صاحبؒ کا وصال ہوا۔ آپؒ کا مزار فائض الانوار درگاہ پیر قطب المشائخ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانیؒ امام پورہ شریف میں واقع ہے۔ محلہ امام پورہ شریف شہر حیدرآباد کا وہ ممتاز و معروف علاقہ ہے جہاں سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے اکابر مشائخ اور مرشدان عظام آرام فرما ہیں۔ آپ کا عرس شریف ہر سال 04 ذی الحجہ کو زیر سرپرستی ابو الحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف سید منیر الدین حسینی صاحب عم فیوضہ فرزند اکبر حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محقق قدس سرہ العزیز امام پورہ شریف و صدر نشین کل ہند مرکزی مجلس فیضان ملتانیہ حسب روایات خاندانی اور خرافات ولغویات سے پاک اور بڑی سادگی سے انجام پاتا ہے۔

قطعہ تاریخ وفات

شاہ ابوالعارف سراپا مرشدی وسیدی
صاحب نسبت وہ ملتانی کہو کہ عبقری
کہہ یا ہاتف نے انکی تاریخ وفات
روح قدسی سید شفیع اللہ حسینی قادری
1441ھ

نتیجہ فکر: پروفیسر عقیل ہاشمی صاحب، سابق صدر شعبۂ اردو جامعہ عثمانیہ حیدرآباد۔

☆☆☆

اہم شخصیات کی ہلاکتیں اور جوہری تنصیبات پر حملے: اسرائیل کا ایران میں 'رجیم چینج' کا ممکنہ آخری داؤ جو ایک جُوا ہو سکتا ہے

عامر اعظمی

ایران کی جوہری صلاحیتوں سے اپنے وجود کو لاحق خطرے کو جواز بنا کر جمعے کو اسرائیل نے ایران پر حملے کیے لیکن اس سے بھی آگے وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو کا ایک وسیع تر مقصد ہے اور وہ ہے تہران میں حکومت کی تبدیلی۔ اس صورتحال میں انھیں امید ہوگی کہ ان غیر معمولی حملوں سے ایک سلسلہ وار ردِعمل شروع ہوگا جس کے نتیجے میں بدامنی پھیلے گی جو ایران میں اقتدار کا تختہ الٹ دے گی۔ انھوں نے جمعے کی شام ایک بیان میں کہا کہ 'اب وقت آگیا ہے کہ ایرانی عوام اپنے پرچم اور اس کی تاریخی وراثت کے گرد متحد ہو کر اس شیطانی اور جابر حکومت سے اپنی آزادی کے لیے کھڑے ہوں۔' بہت سے ایرانی شہری ملک میں معیشت کی حالت، اظہار رائے کی آزادی، خواتین کے حقوق اور اقلیتوں کے حقوق کے فقدان سے ناخوش ہیں۔ اسرائیل کا یہ حملہ ایرانی قیادت کے لیے حقیقی خطرہ ہے۔ ان حملوں میں ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے کمانڈر، مسلح افواج کے چیف آف سٹاف اور پاسدارانِ انقلاب کے کئی دیگر اعلیٰ سربراہان ہلاک ہو چکے ہیں اور اسرائیلی حملہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ ایران نے جوابی کارروائی کی اور پاسدارانِ انقلاب نے کہا کہ اس نے درجنوں اہداف، فوجی مراکز اور ہوائی اڈوں پر حملے کیے ہیں۔ صورتحال تیزی سے خراب ہوئی اور ایران کے جوابی میزائل حملوں کے بعد نتن یاہو نے کہا کہ 'مزید حملے ہونے کو ہیں۔' اس دوران ایران کے مزید رہنماؤں کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ اسرائیل اندازہ لگا سکتا ہے کہ حملے اور ہلاکتیں حکومت کو غیر مستحکم کر سکتی ہیں اور عوامی بغاوت کی راہ کھول سکتی ہیں۔ کم از کم نتن یاہو کو یہی امید ہے۔ لیکن یہ ایک جوا ہے۔۔۔ ایک بڑا جوا۔ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ایسا کچھ شروع ہوگا لیکن اگر یہ شروع بھی ہوتا ہے تو یہ واضح نہیں ہے کہ اس کے نتائج کیا ہوں۔ ایران میں سب سے زیادہ طاقت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو مسلح افواج اور معیشت کو کنٹرول کرتے ہیں اور اس میں سے زیادہ تر طاقت پاسدارانِ انقلاب اور کچھ دیگر غیر منتخب اداروں میں سخت گیر افراد کے ہاتھوں میں ہے۔ انھیں بغاوت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ پہلے ہی اقتدار میں ہیں اور وہ ایران کو محاذ آرائی کی سمت میں لے جا سکتے ہیں۔ ایک اور ممکنہ نتیجہ حکومت کا خاتمہ ہو سکتا ہے جس کے بعد ایران افراتفری کا شکار ہو جائے گا۔ تقریباً نو کروڑ افراد کی آبادی کے ساتھ ملک میں ہونے والے واقعات پورے مشرقِ وسطی میں بڑے پیمانے پر اثر انداز ہوں گے۔ اسرائیل کا مطلوبہ نتیجہ ایک بغاوت لگتا ہے جس میں ایک دوستانہ قوت ملک کا اقتدار سنبھالے، لیکن یہاں ایک بڑا سوال یہ ہے کہ متبادل کون ہو سکتا ہے؟ ایرانی حزب اختلاف کی طاقتیں حالیہ برسوں میں انتہائی منقسم رہی ہیں اور یہاں کوئی واضح آپشن نہیں ہے۔ سنہ 2022 میں ہونے والی بدامنی کے بعد جسے 'ویمن لائف فریڈم' تحریک کے نام سے جانا جاتا ہے نے ایران کے زیادہ تر حصے کو ایک طوفان کی طرح اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ کچھ حزب اختلاف کے گروہوں نے ملک میں حکومت مخالف گروپوں اور کارکنوں کا اتحاد بنانے کی کوشش کی تھی۔ لیکن یہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکا کیونکہ ان کے خیالات میں اختلافات تھے کہ اتحاد کی قیادت کون کرے گا اور موجودہ اتحاد کو گرانے کے بعد حکومت کی شکل کیا ہوگی۔ اسرائیل کے رہنما ان میں سے کچھ گروہوں یا شخصیات کو ترجیحی متبادل کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایران کے سابق ولی عہد رضا پہلوی، جو ایران کے سابق شاہ کے بیٹے ہیں، اور سنہ 1979 کے ایران کے اسلامی انقلاب میں ان کے والد کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا تھا۔ وہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں اور غیر ملکیوں کو اپنے مقصد کی حمایت میں قائل کرنے کے لیے سرگرم ہیں۔ انھوں نے حالیہ برسوں میں اسرائیل کا دورہ بھی کیا تھا۔ اگرچہ وہ کچھ ایرانیوں میں مقبول ہیں لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ آیا وہ جلد ہی حکومت کی تبدیلی کے لیے ایک طاقت میں تبدیل ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ ایک مجاہدین خلق (ایم ای کے) نامی گروہ بھی ہے، جو ایک جلاوطن اپوزیشن گروپ ہے جو ایرانی حکومت کا تختہ الٹنے کی حمایت کرتا ہے لیکن بادشاہت میں واپس جانے کے خلاف ہے۔ یہ بائیں بازو کا مسلم گروپ ہے جس نے پہلے شاہ کی سخت مخالفت کی تھی۔ انقلاب کے بعد ایم ای کے عراق چلا گیا اور 1980 کی دہائی کے اوائل میں ایران کے خلاف جنگ کے دوران صدام حسین کے ساتھ شامل ہو گیا، یہی وجہ ہے کہ یہ بہت سے ایرانیوں میں غیر مقبول ہو گیا۔ یہ گروپ اب بھی سرگرم ہے اور امریکہ میں اس کے دوست ہیں، جن میں سے کچھ ڈونلڈ ٹرمپ کے کیمپ کے قریب ہیں۔ تاہم ایسا لگتا ہے کہ ٹرمپ کے پہلے دور حکومت کے مقابلے میں وائٹ ہاؤس میں اس کا اثر و رسوخ کم ہے، اس دور میں مائیک پومپیو، جان بولٹن اور روڈی جولیانی سمیت سینیئر امریکی حکام ایم ای کے کے اجتماعات میں شریک ہوئے اور حمایتی تقاریر کی تھیں۔ دوسری سیاسی قوتیں بھی ہیں جو سیکولر جمہوریت قائم کرنا چاہتی ہیں، ان سے لے کر وہ لوگ جو پارلیمانی بادشاہت کے خواہاں ہیں۔ جمعے کے روز ہونے والے حملوں کا مکمل تجزیہ کرنا قبل از وقت ہوگا لیکن گذشتہ برس ایران اور اسرائیل کے درمیان حملوں کے تبادلے کے دوران اس بات کے کوئی ٹھوس اشارے نہیں ملے تھے کہ ایرانی ان حالات کو حکومت کا تختہ الٹنے کے موقع کے طور پر دیکھتے ہیں۔ تاہم ان حملوں میں ہونے والا نقصان اب جمعے کو ہونے والے حملوں کی تباہی کے قریب تر بھی نہیں ہے۔ ہمیں یہ بھی پوچھنا چاہیے کہ اب ایران کی آخری داؤ کیا ہوگا۔ اسرائیل میں متعدد اہداف کو نشانہ بنانے کے باوجود، ایران کے پاس بہت اچھے آپشنز نہیں ہیں۔ کچھ لوگوں کی نظر میں محفوظ راستہ امریکہ کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے اور اس سے کشیدگی کو کم کرنا ہو گا۔ لیکن جیسا کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے مطالبہ کیا ہے، مذاکرات کی طرف لوٹنا ایران کے رہنماؤں کے لیے ایک مشکل انتخاب ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ انھوں نے شکست قبول کر لی ہے۔ دوسرا آپشن یہ ہے کہ اسرائیل کے خلاف جوابی حملے جاری رکھے جائیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ ان کا سب سے پسندیدہ آپشن ہے۔ ایرانی رہنماؤں نے اپنے حامیوں سے یہی وعدہ کیا تھا لیکن اگر حملے جاری رہے تو یہ اسرائیل کی طرف سے مزید حملوں کو دعوت دے سکتا ہے۔ تہران ماضی میں خطے میں امریکی اڈوں، سفارت خانوں اور مفادات کے مقامات کو نشانہ بنانے کی دھمکی دیتا رہا ہے۔ لیکن یہ آسان نہیں اور امریکہ پر حملہ کرنا اسے براہ راست اس تنازع میں شامل کرنا ہے جو ایران کم از کم نہیں چاہے گا۔ ان میں سے کوئی بھی آپشن کسی بھی فریق کے لیے آسان نہیں ہے اور ان کے نتائج کی پیشگوئی کرنا مشکل ہے۔ ڈھول اب چھٹی نہیں ہے اور جب یہ چھوٹ جائے گی تب ہی پتا چلے گا کہ کیا کیا بدل گیا ہے۔

(بشکریہ بی بی سی)

جی-7 میں دہشت گردی کا معاملہ اٹھائیں گے: مودی

نئی دہلی، 15 جون (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ ان کا کناڈا، قبرص اور کروشیا کا دورہ دہشت گردی کی تمام شکلوں اور اس کے اظہار سے نمٹنے کے لیے عالمی فہم بڑھانے کا موقع فراہم کرے گا۔ تین ملکی دورے پر روانہ ہونے سے پہلے اپنے بیان میں مسٹر مودی نے کہا ''آج میں جمہوریہ قبرص، کناڈا اور کروشیا کے تین ملکوں کے دورے پر جاؤں گا۔ 15-16 جون کو صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈس کی دعوت پر قبرص کا دورہ کروں گا۔ قبرص بحیرہ روم اور یورپی یونین میں ایک قریبی دوست ہے اور ایک اہم شراکت دار ہے۔ یہ تاریخی دورہ تعلقات کو مضبوط کرنے، تجارت، سرمایہ کاری، سیکورٹی، ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ہمارے تعلقات کو وسعت دینے اور عوام سے عوام کے تبادلے کو فروغ دینے کا موقع فراہم کرے گا۔'' مسٹر مودی نے کہا'' قبرص سے، میں وزیراعظم مارک کارنی کی دعوت پر جی-7 چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے کناڈا کے کنانیسکس کا دورہ کروں گا۔ یہ چوٹی کانفرنس عالمی امور اور عالمی جنوب کی ترجیحات پر خیالات کے تبادلے میں مدد کرے گی۔ میں شراکت دار ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کا بھی منتظر ہوں۔'' انہوں نے کہا'' 18 جون کو، میں جمہوریہ کروشیا کے اپنے دورے اور صدر زوران میلانوویک اور وزیراعظم آندریج پلینکووچ کے ساتھ میٹنگوں کا منتظر ہوں۔ ہمارے دونوں ممالک صدیوں پرانے قریبی ثقافتی رشتوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کسی ہندوستانی وزیراعظم کے کروشیا کے پہلے دورے کے طور پر، یہ باہمی دلچسپی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کی نئی راہیں کھولے گا۔'' وزیراعظم نے کہا'' یہ تین ملکی دورہ سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہماری لڑائی میں ہندوستان کے ساتھ ثابت قدم حمایت کے لیے شراکت دار ممالک کا شکریہ ادا کرنے اور دہشت گردی کی تمام شکلوں اور اس کے اظہار سے نمٹنے کے لیے عالمی سمجھ بوجھ کو بڑھانے کا بھی ایک موقع ہے۔'' مسٹر مودی آج دوپہر قبرص پہنچیں گے اور شام کو وہاں کاروباری لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔

☆

کیرالہ کے ہوائی اڈے پر برطانوی جنگی طیارے کی ہنگامی لینڈنگ

نئی دہلی، 15 جون (یواین آئی) برطانیہ کی بحریہ کے جنگی طیارے F-35 نے ہفتے کی رات دیر گئے کیرالہ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہنگامی لینڈنگ کی۔ فضائیہ نے ہنگامی صورتحال میں اسے معمول کا واقعہ قرار دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق برطانوی بحریہ کے اس جنگی طیارے نے ہفتے کی رات ہند بحرالکاہل کے علاقے میں تعینات برطانوی طیارہ بردار بحری جہاز سے معمول کی پرواز پر اڑان بھری تھی لیکن خراب موسم اور ایندھن کی کمی کے باعث طیارے نے ہندوستان میں لینڈنگ کی اجازت مانگی۔ حکام نے اسے کیرالہ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترنے کی اجازت دی۔ اجازت ملنے کے بعد یہ تقریباً دس بجے کیرالہ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترا۔ فضائیہ نے اسے ہنگامی صورتحال میں معمول کا واقعہ قرار دیا ہے۔ فضائیہ کے ترجمان نے اتوار کے روز کہا کہ ہندوستان میں ایف 35-لینڈنگ کا یہ عام واقعہ ہے۔ ہندوستانی فضائیہ اس واقعہ سے پوری طرح باخبر تھی اور اس نے پرواز کی حفاظت کے پیش نظر طیارے کی مدد کی۔ اس معاملے میں ہر طرح کی مدد فراہم کی جارہی ہے اور ہندوستانی فضائیہ تمام متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ تال میل کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ اس طیارے نے حال ہی میں ہندوستانی بحریہ کے ساتھ فوجی مشق میں حصہ لیا تھا۔ یہ طیارہ کیرالہ ہوائی اڈے پر ایندھن بھرنے کا انتظار کر رہا ہے۔ ہندوستان اور برطانیہ کے متعلقہ حکام کے درمیان ایندھن بھرنے کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔

☆

ملک میں کورونا کے موجودہ مریضوں کی تعداد میں کمی، مزید 10 مریضوں کی موت

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) ہندوستان میں کووڈ 19- کے موجودہ مریضوں کی کل تعداد اتوار کے روز 7,400 سے گھٹ کر 7,383 ہوگئی۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران زیر علاج مریضوں کی تعداد میں 17 کی کمی آئی ہے۔ مرکزی وزارت صحت کی طرف سے آج صبح 8 بجے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق اس انفیکشن کی وجہ سے 10 لوگوں کی جان چلی گئی ہے۔ اس کے بعد کورونا وائرس سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 97 ہوگئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران دہلی میں تین، کیرالہ میں پانچ اور مہاراشٹر میں کووڈ19- کی وجہ سے دو لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ یہ سب افراد صحت کے سنگین مسائل میں مبتلا تھے۔ دہلی اور مدھیہ پردیش میں نئے متاثرین 10 بڑھ کر بالترتیب 682 اور 130 ہوگئے، جبکہ کیرالہ میں 102 کیسز کی کمی درج ہوئی، حالانکہ کیرالہ میں سب سے زیادہ 2007 زیادہ مریض ہیں۔ سرکاری ویب سائٹ کے مطابق، مغربی بنگال، اروناچل پردیش، چنڈی گڑھ، چھتیس گڑھ، گوا، ہماچل پردیش، میزورم، پڈوچیری اور تریپورہ میں کووڈ 19- کا کوئی نیا کیس سامنے نہیں آیا ہے۔ دہلی میں اس وائرس کی وجہ سے جن تین لوگوں کی موت ہوئی ہے ان میں ایک 57 سالہ خاتون، ایک 83 سالہ خاتون اور ایک 57 سالہ مرد شامل ہیں۔ دوسری جانب کیرالہ میں اس انفیکشن کی وجہ سے 86 سالہ شخص، ایک 79 سالہ شخص، ایک 70 سالہ شخص، ایک 73 سالہ شخص اور ایک 92 سالہ خاتون کی موت ہوئی ہے۔ مہاراشٹر میں، ایک 56 سالہ شخص اور ایک 32 سالہ شخص اس کی وجہ سے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ماہرین صحت نے ہائی رسک والے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بھیڑ بھاڑ والی جگہوں پر ماسک پہنیں اور باقاعدگی سے ہیلتھ چیک اپ کروائیں۔

منی پور میں سلامتی دستوں کی بڑی تلاشی مہم، 328 اسلحوں کے ساتھ کثیر تعداد میں گولہ بارود برآمد

منی پور 15 جون: منی پور کے پانچ گھاٹی ضلعوں میں سلامتی دستوں نے کثیر تعداد میں گولہ بارود اور دھماکہ خیز اشیا کے ساتھ 328ا؟ تشیں اسلحوں کا ذخیرہ برآمد کیا ہے۔ صوبہ کے ڈی جی پی نے بتایا کہ یہ مہم 13 اور 14 جون کی درمیانی رات کو خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر چلائی گئی۔ ضبط کیے گئے اسلحہ جات میں 151 ایس ایل ا؟ر رائفلز، 65 انساس رائفلز، 73 دیگر رائفلز، 5 کاربائن گن، 2 ایم پی 5 گن، 12 ایل ایم جی رائفلز، 6 اے کے سیریز رائفلز، 2 اموگھ رائفلز، 1 اے آر-15 رائفلز، 1 مورٹار، 6 پستولیں، 2 گن بیرل اور 2 فلیئر گن شامل ہیں۔ آتشیں اسلحوں کے علاوہ سلامتی دستوں نے 591 مکسڈ میگزین اور ہزاروں راؤنڈ گولہ بارود بھی برآمد کیا، جس میں 3534 ایس ایل آر راؤنڈ، 2186 انساس راؤنڈ، 2252 .303 راو؟نڈ، 234 اے کے راؤنڈ، 407 اموگھ راؤنڈ اور 20 گرینیڈ، تین لیتھوڈ، 7 ڈیٹونیٹر اور 3 پیرا شیل شامل تھے۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق منی پور پولیس، مرکزی مسلح پولیس دستہ (سی آر پی ایف)، ہندوستانی فوج اور آسام رائفلز کی مشترکہ ٹیموں نے گھاٹی کے ضلعوں کے باہری علاقوں میں تلاشی مہم چلائی۔ غیر قانونی اسلحوں کی موجودگی کے بارے میں اطلاع ملنے پر کارروائی کرتے ہوئے ٹیموں نے تلاشی مہم چلائی جس کے بعد حالیہ دنوں میں سب سے بڑا اسلحوں کا ذخیرہ برآمد ہوا۔ پولیس نے اس مہم کو منی پور میں استحکام بحال کرنے کی کوشش میں ایک اہم کامیابی قرار دیا ہے جو مئی 2023 سے نسلی اور سیاسی بدامنی کا شکار ہے۔ ڈی جی پی دفتر نے کہا، ''یہ خفیہ آپریشن عوامی نظام بنائے رکھنے اور شہریوں کی زندگی اور جائیداد کا تحفظ کرنے کے ہمارے عزائم میں ایک بڑی کامیابی ہے۔'' سینئر پولیس افسر مبینہ طور پر ایسے آپریشنز کو بنائے رکھنے اور توسیع دینے کے لیے تمام سیکوریٹی حصہ داروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ افسروں نے شہریوں سے مستعد رہنے اور کسی بھی مبینہ سرگرمی یا غیر قانونی اسلحوں سے متعلق اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا مرکزی کنٹرول روم کو دینے کی گزارش کی ہے۔

تقریبات میں برتن دھونے والے کا بیٹا نیٹ یو جی میں کامیاب!

راجستھان 15 جون: راجستھان کے ضلع بالوترا کے رہائشی 19 سالہ شرون کمار نے اپنی محنت، عزم اور حوصلے سے ملک کے لاکھوں نوجوانوں کے لیے ایک مثال قائم کر دی ہے۔ ایک انتہائی غریب گھرانے سے تعلق رکھنے والے شرون نے نیٹ یو جی 2025 امتحان کامیابی سے پاس کر کے یہ ثابت کر دیا کہ اگر انسان کے اندر سچا جذبہ اور محنت کرنے کی لگن ہو، تو غربت اور مشکلات اس کے راستے میں رکاوٹ نہیں بن سکتیں۔ 'این ڈی ٹی وی انڈیا' کی رپورٹ کے مطابق، شرون کمار کے والدین گاؤں کے مختلف پروگراموں میں برتن دھونے کا کام کرتے ہیں، جبکہ شرون خود بھی تعلیم کے ساتھ ساتھ فیکٹری میں کام کرتا ہے تا کہ گھر کے اخراجات میں ہاتھ بٹا سکے۔ غربت سے لڑتے ہوئے اور کچی جھونپڑی میں زندگی بسر کرتے ہوئے، شرون نے کبھی بھی اپنے خواب کو مرنے نہیں دیا۔ اس کا خواب تھا کہ وہ ڈاکٹر بنے اور اس خواب کی تعبیر کے لیے اس نے دل وجان سے محنت کی۔ جب شرون یہ اطلاع ملی کہ وہ نیٹ امتحان میں کامیاب ہوگیا ہے، اس وقت بھی وہ فیکٹری میں کام کر رہا تھا۔ اس نے او بی سی زمرے میں 4071 واں رینک حاصل کیا ہے۔ یہ خبر سنتے ہی اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آ گئے۔ دسویں جماعت میں 97 فیصد اور بارہویں میں 88 فیصد نمبر حاصل کرنے والے شرون نے سرکاری اسکول سے تعلیم حاصل کی اور ثابت کیا کہ ٹیلنٹ کسی مالی حیثیت کا محتاج نہیں ہوتا۔ شرون کی کامیابی میں 'ففٹی ویلیجرز سیوا سنستھان' نامی ادارے کا بھی اہم کردار ہے، جو ہر سال معاشی طور پر کمزور لیکن باصلاحیت طلبہ کو مفت کوچنگ فراہم کرتا ہے۔ اسی ادارے کی مدد سے شرون کو نیٹ کی تیاری کا موقع ملا اور وہ کامیاب ہوا۔ اس کے اسکور کی بنیاد پر اُمید ہے کہ اسے راجستھان کے کم از کم تین سے چار سرکاری میڈیکل کالج اپنے یہاں داخلہ دے سکتے ہیں۔ شرون کا کہنا ہے کہ جب وہ تعلیم مکمل کر کے کمانے لگے گا، تو سب سے پہلے اپنے والدسے برتن دھلوانے کا کام چھڑوا دے گا، کیونکہ وہ یہ کام انہیں کرتے دیکھ کر دکھی ہوتا ہے۔ اس نے کہا،'' یہ میرے لیے خوشی کی بات نہیں کہ میرے والد یہ کام کرتے ہیں۔'' واضح رہے کہ اس سال نیٹ یو جی امتحان میں راجستھان کے مہیش کمار نے پہلی اور مدھیہ پردیش کے اُتکرش اودھیا نے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس داخلہ امتحان میں کل 22.09 لاکھ طلبہ شریک ہوئے، جن میں سے 12.36 لاکھ سے زیادہ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ شرون کمار کی یہ کہانی اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ غربت منزل کی راہ میں رکاوٹ نہیں بلکہ حوصلے کو آزمانے کا ذریعہ ہوتی ہے۔

دہلی-این سی آر میں موسم کا مزاج بدلا، تیز ہواؤں کے ساتھ جھما جھم بارش، شدید گرمی سے ملی راحت

نئی دہلی 15 جون: راجدھانی دہلی میں اتوار کی صبح اچانک موسم کا مزاج بدل گیا۔ یہاں تیز ہواؤں کے ساتھ زوردار بارش ہوئی جس سے لوگوں کو شدید گرمی سے راحت ملی۔ محکمہ موسمیات نے اگلے کچھ گھنٹوں کے لیے بھی دہلی-این سی آر میں شدید طوفان اور تیز ہوا کی وارننگ جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے خراب موسم کے پیش نظر لوگوں سے احتیاط برتنے کی صلاح دیتے ہوئے کہا، ''دہلی-این سی آر میں گرج اور بجلی کے ساتھ درمیانی سے تیز بارش، 80 سے 100 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ہوائیں چل رہی ہیں۔ گھر کے اندر رہیں اور جب تک ضروری نہ ہو سفر کرنے سے بچیں۔'' آئی ایم ڈی کے مطابق صفدر جنگ میں ژالہ باری اور گرج کے ساتھ بارش کے علاوہ دو مرتبہ طوفانی ہوائیں چلنے کی بھی اطلاع ملی۔ اس دوران پہلی بار ہوا کی رفتار 82 کلومیٹر فی گھنٹہ درج کی گئی جبکہ دوسری بار یہ بڑھ کر 104 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ گئی۔ صفدر جنگ میں 33.5 ملی میٹر، لودی روڈ میں 32 ملی میٹر، پوسا میں 27.5 ملی میٹر بارش درج کی گئی ہے۔ دہلی-این سی آر میں 16 سے 20 جون تک تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے 16، 18، 19 اور 20 جون کو دہلی میں درجہ حرارت 36 سے 39 ڈگری سیلسیس کے قریب ریکارڈ کیے جانے کی امید ظاہر کی ہے۔ وہیں 17 سے لے کر 20 جون تک کم سے کم درجہ حرارت 25 سے 27 ڈگری سیلسیس رہنے کے آثار ہیں۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات نے ہفتہ کی شام یا رات میں تیز ہوا اور آندھی کے ساتھ ہلکی بارش کی پیش گوئی کرتے ہوئے الرٹ جاری کیا تھا لیکن رات ساڑھے آٹھ بجے تک کہیں بونداباندی بھی نہیں ہوئی اور اومس بھری گرمی بنی رہی۔ کل دہلی میں درجہ حرارت 41.8 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جو معمول سے 1.9 ڈگری زیادہ ہے۔ رات 8 بجے یہاں ہیٹ انڈیکس 51.8 ڈگری سیلسیس تھا۔ آیا نگر میں درجہ حرارت سب سے زیادہ 42.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

☆

دھلی میں کورونا کا قھر

نئی لہر میں پہلی بار ایک دن میں 3 اموات، 24 گھنٹے میں 212 مریض صحت یاب

نئی دہلی 15 جون: ملک بھر میں کورونا کے معاملے تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ راجدھانی دہلی میں بھی کورونا کا قہر جاری ہے۔ نئی لہر میں دہلی میں کورونا وائرس سے پہلی بار ایک دن میں تین لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ کورونا کی زد میں ا؟نے سے اب تک یہاں 11 لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ 'امر اُجالا' کی خبر کے مطابق دہلی میں جن تین نئے مریضوں کی کورونا سے موت ہوئی ہے ان میں دو خاتون اور ایک مرد شامل ہیں۔ 57 سالہ خاتون کو ذیابیطس، پھیپھڑے کی بیماری تھی جبکہ 57 سالہ مرد بھی اسی طرح کے مرض میں مبتلا تھا۔ وہیں 83 سالہ ضعیفہ جس کی کورونا سے موت ہوئی ہے اسے ذیابیطس کے ساتھ بلڈ پریشر کا مسئلہ تھا۔ حالانکہ دہلی میں کورونا کے فعال مریضوں میں تین دن سے گراوٹ درج کی جارہی ہے۔ ہفتہ کو فعال مریضوں کی تعداد گھٹ کر 672 رہ گئی۔ کوئی نیا معاملہ بھی درج نہیں کیا گیا۔ صحت اور خاندانی فلاح محکمہ کے کووڈ ڈیش بورڈ کے مطابق 24 گھنٹے میں 212 مریض کورونا سے صحت یاب ہوئے۔ دہلی میں یکم جنوری سے اب تک 1960 کورونا کے مریض سامنے ا؟ئے ہیں جس میں 11 اپنی جان گنوا بیٹھے ہیں۔ کورونا کے کُل معاملوں میں دہلی ابھی دوسرے نمبر پر ہے۔ کورونا کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ اس کے نئے ویریئنٹس عام طور پر تیزی سے پھیلتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ وہ پہلے جتنے خطرناک ہوں۔ بزرگ، حاملہ خواتین، چھوٹے بچے اور پہلے سے بیمار شخص سب سے زیادہ جوکھم میں رہتے ہیں۔ ہلکی علامت سے شروع ہوکر سنگین سانس کی دقت تک معاملہ جاسکتا ہے۔ صحت ماہرین کا کہنا ہے کہ انفکشن کے بڑھتے معاملوں کو لے کر گھبرانے یا فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ سردی زکام کے ساتھ سانس لینے میں دقت سے متاثر ہونے والے مریضوں کو ڈاکٹر سے مل کر جانچ کرانا چاہیے۔ زیادہ تر لوگ گھر پر رہ کر ہی ٹھیک ہو رہے ہیں۔ اس لیے انفکشن کی حالت میں بھی زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

☆

16 جون کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 15 جون (یواین آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 16 جون کے چند اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں.

1671۔روس میں زار شاہی کے خلاف کسان بغاوت کے علمبردار راجن کو پھانسی پر لٹکایا گیا۔
1779۔اسپین نے امریکہ کی حمایت میں برطانیہ پر حملے کا اعلان کیا۔
1858۔ہندوستانی سپاہیوں کی بغاوت کے دوران مورار کی لڑائی شروع ہوئی۔
1881۔آسٹریا، ہنگری اور سربیا نے فوجی معاہدے پر دستخط کئے۔
1890۔امریکہ میں دوسرا میڈیسن اسکوائر گارڈ کھولا گیا۔
1903۔فورڈ موٹر کمپنی کا قائم عمل مں غ آیا۔
1917۔روس مں وپہلی سوویت کانگریس منعقد ہوئی۔
1925۔سوارج پارٹی کے رہنما چترنجن داس کا انتقال ہوا۔
1940۔لتھوانیا میں کمیونسٹ حکومت کا قیام عمل میں آیا۔
1947۔امریکہ کا پہلا نیٹ ورک نیوز فرام واشنگٹن وجود میں آیا۔
1963۔سوویت کاسموناٹ ویلن تینا تریشکوف خلاء میں جانے والی پہلی خاتون بنیں۔
1977۔اوریکل کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔
1979۔ سربیا میں اخوان المسلمین کے ساتھ تصادم میں 62 شیخوں کی موت ہوئی۔
1997۔الجیریا میں قتل عام میں 50 لوگ ہلاک ہوئے۔
1999۔تھامبو مبیکی جنوبی افریقہ کے دوسرے صدر منتخب ہوئے۔
2000۔اسرائیل نے اقوام متحدہ کی قرارداد نمبر 425 پر لبنان سے فوج واپس بلائی۔
2008۔کیلی فورنیا میں ہم جنس پرستوں کو شادی کرنے کی اجازت ملی۔
2010۔بھوٹان تمباکو مصنوعات پر مکمل پابندی لگانے والا پہلا ملک بنا۔
2012۔عراق کے راجدھانی بغداد میں ہیوئے کار بم دھماکے میں 32 افراد ہلاک۔
2012۔ملٹی نیشنل کمپنی کوکا کولا نے میانمار میں 60 برس بعد کاروبار شروع کیا۔
2012۔مہاراشٹر کے عثمان آباد میں بس کھائی میں گر جانے سے 30 افراد ہلاک اور 15 زخمی ہوگئے۔
2013۔عراق میں سلسلہ وار بم دھماکوں میں 20 افراد مارے گئے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 15 جون (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کی وجہ سے پٹرولیم مصنوعات کی سپلائی میں خلل پڑنے کے امکان کے باوجود آج گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور دہلی میں 28.76 روپے فی لیٹر پر رہا۔
تیل مارکیٹنگ کمپنی ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔
عالمی سطح پر امریکی خام تیل 7.55 فیصد بڑھ کر 73.18 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 1.28 فیصد اضافے کے ساتھ 75.28 ڈالر فی بیرل پر رہی۔
ملک کے چاروں میٹرو شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمت درج ذیل رہی۔

میٹرو شہروں	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

ایران میں اسرائیلی حملے کے سبب گیس ریفائنری میں دھماکے

تہران، 15 جون (یواین آئی) ایران کے جنوبی صوبے بوشہر میں پارس گیس فیلڈ کے فیز- 14 میں واقع ریفائنری میں ہفتہ کے روز ہونے والے اسرائیلی حملے کے نتیجے میں زوردار دھماکہ ہوا۔ نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی مائیکرو ایریل وہیکل نے صوبہ بوشہر میں پارس گیس فیلڈ کے فیز 14- میں ساحلی ریفائنری پر حملہ کیا، جس سے ریفائنری میں دھماکہ ہوگیا۔ ایجنسی نے کہا کہ دھماکہ کے باعث گیس ریفائنری کے ایک حصے میں آگ لگ گئی، تاہم ابھی تک نقصان کی حد کے بارے میں کوئی رپورٹ جاری نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی غیر فعال دفاعی اور ریسکیو فورسز صورتحال کو سنبھال رہی ہیں۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل کی جانب سے ایرانی فوجی اور جوہری تنصیبات پر بڑے پیمانے پر حملوں کے بعد کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سے قبل جمعہ کے روز اسرائیل نے ایران کے دارالحکومت تہران اور ملک کے دیگر شہروں پر فضائی حملے کیے تھے۔ ان حملوں کا مقصد ایران کے جوہری ڈھانچے، بیلسٹک میزائل کی تیاری اور فوجی صلاحیتوں کو کمزور کرنا تھا۔ ایران نے ان حملوں کا جواب جمعہ کی رات اور ہفتے کی صبح اسرائیلی اہداف کو نشانہ بنانے والے راکٹوں سے دیا۔ اسرائیل کے سرکاری کان ٹی وی کی خبر کے مطابق، حملوں میں تین افراد ہلاک اور 172 دیگر زخمی ہوئے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے تارکین وطن کی گرفتاریاں روک دیں: رپورٹ

نیویارک، 15 جون (یواین آئی) امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن ایجنٹوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ فارموں، ریستورانوں اور ہوٹلوں میں گرفتاریاں بند کریں، ان خدشات کے درمیان کہ حالیہ امیگریشن کریک ڈاؤن سے ان صنعتوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ہفتہ کو بتایا کہ یہ صنعتیں تارکین وطن کی محنت پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں، جن میں سے بہت سے غیر قانونی طور پر امریکہ میں ہیں۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یو ایس امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کرنے اور ملک بدر کرنے کے لیے ملک بھر میں کام کی جگہوں پر چھاپے مارے ہیں۔ آئی سی ای ایجنٹوں کی جانب سے تارکین وطن کو کھیتوں اور کار دھونے کے کاموں میں لگے لوگوں کو حراست میں لینے کے واقعات گزشتہ ہفتے کے دوران سرخیوں میں چھائے رہے۔ تارکین وطن کے خلاف کریک ڈاؤن نے لاس اینجلس اور نیویارک سمیت کئی امریکی شہروں میں احتجاج کو جنم دیا ہے۔

مظاہروں میں تشدد نے ٹرمپ انتظامیہ کو نیشنل گارڈ کے ارکان اور فعال ڈیوٹی والے میرینز کو لاس اینجلس کے علاقے میں بھیجنے پر مجبور کردیا ہے، جب کہ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم اور دیگر مقامی حکام نے مزاحمت کی ہے۔ فی الحال، واشنگٹن آئی سی ای ایجنٹوں کی حفاظت اور احتجاج کو دبانے کے لیے فوجی ارکان کا استعمال جاری رکھ سکتا ہے۔ نویں یو ایس سرکٹ کورٹ آف اپیل نے ہنگامی اسٹے جاری کیا جب امریکی ڈسٹرکٹ جج چارلس بریئر نے جمعرات کی شام یہ فیصلہ سنایا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے کیلیفورنیا کے نیشنل گارڈ کو غیر قانونی طور پر وفاقی بنایا ہے اور آئین کی خلاف ورزی کی ہے۔

نیپال میں پل گرنے سے تین افراد کی موت

کھٹمنڈو 15 جون (یواین آئی) مشرقی نیپال میں ہفتہ کو ایک زیر تعمیر پل گرنے سے تین مزدور ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوگئے۔ پولیس نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پل ہفتے کے روز مقامی وقت کے مطابق شام ساڑھے چھ بجے گرا، جس میں چھ مزدور زخمی ہوگئے۔ یہ پل پنچتھر اور تاپلیجنگ اضلاع کو ملانے کے لیے تعمیر کیا جا رہا تھا۔ پنچتھر ضلع پولیس کے ترجمان روپیش تمانگ نے کہا" تین لوگوں کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔" انہوں نے بتایا کہ زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔

وسطی ویتنام میں سمندری طوفان ووٹپ کی زد میں آنے سے چھ افراد غرقاب

ہنوئی، 15 جون (یواین آئی) ویتنام میں طوفان ووٹپ کی وجہ سے طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کم از کم چھ لوگوں کی موت ہوگئی ہے اور ایک لاپتہ ہے۔ ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی نے اتوار کو بتایا کہ ملک کے وسطی حصے کے کوانگ بن اور کوانگ ٹرائی صوبوں میں چھ افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے، جبکہ کوانگ بن میں سیلابی پانی میں بہہ جانے کے بعد ایک شخص لاپتہ ہے۔ طوفان کے باعث 47 مکانات کو نقصان پہنچا۔ علاقے میں 58,000 ہیکٹر کھیت زیر آب آ گئے جن میں دھان اور دیگر فصلیں شامل ہیں۔ قومی شماریات کے دفتر کے مطابق جنوری سے مئی تک قدرتی آفات کے باعث ملک بھر میں 40 افراد ہلاک یا لاپتہ ہوگئے۔

آسٹریلیا سے آنے والے چینی مسافروں کے لیے نیوزی لینڈ میں ویزا کی چھوٹ کی سہولت

ویلنگٹن، 15 جون (آئی این ایس) نیوزی لینڈ کی حکومت نے اتوار کے روز آسٹریلیا سے سفر کرنے والے چینی شہریوں کے لیے ویزا کی چھوٹ کی پالیسی کا اعلان کیا۔ امیگریشن نیوزی لینڈ کے مطابق نومبر 2025 سے آسٹریلیا میں درست ویزا والے چینی پاسپورٹ یافتہ شہریوں کو ویزے کے بجائے نیوزی لینڈ الیکٹرانک ٹریول اتھارٹی (این زیڈ ای ٹی اے) کے ذریعے تین ماہ کے لیے نیوزی لینڈ جانے کی اجازت ملے گی۔ یہ چھوٹ صرف آسٹریلیا میں رہنے والے چینی شہریوں کے لیے ہے، اس کا اطلاق ٹرانزٹ مسافروں پر نہیں ہوگا۔ درخواست دہندگان کو این زیڈ ای ٹی اے کے معیار پر پورا اترنا ہوگا۔ آج اعلان کردہ ویزا سے چھوٹ 12 ماہ کے لیے تجرباتی پالیسی ہے جس کا مقصد نیوزی لینڈ کو چینی سیاحوں کے لیے مزید پرکشش بنانا ہے۔

متحدہ عرب امارات کے صدر کا فرانس اور اٹلی کے رہنماؤں سے مغربی ایشیا میں کشیدگی پر تبادلہ خیال

ابوظہبی، 15 جون (یواین آئی) متحدہ عرب امارات (یواے ای) کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے فرانس کے صدر امانوئل میکرون اور اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کے ساتھ ٹیلی فون پر الگ الگ بات چیت کی تاکہ مغربی ایشیا کی حالیہ پیش رفت بالخصوص ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ ایمریٹس نیوز ایجنسی نے ہفتہ کو رپورٹ کیا کہ بات چیت کے دوران رہنماؤں نے بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا اور زیادہ سے زیادہ تحمل سے کام لینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکنے اور علاقائی امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے تنازعات کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے پر زور دیا۔ بات چیت کے دوران متحدہ عرب امارات کے فرانس اور اٹلی کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات پر بھی روشنی ڈالی گئی اور باہمی مفادات کے لیے تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

ٹیرف کا تنازعہ: یوروپی یونین امریکہ کے ساتھ بہتر تجارت کے لیے پرعزم

برسلز، 15 جون (یواین آئی) یورپی یونین کی چیئرپرسن ارسولا ون ڈیر لین نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ فون پر بات چیت میں کہا کہ یورپی یونین 9 جولائی سے پہلے ان کے ساتھ 'اچھے 'تجارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے پرعزم ہے۔ یورپی یونین کی چیئرپرسن نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس 'پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جی 7- سربراہی اجلاس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ ان کی اچھی بات چیت ہوئی۔ دریں اثناء امریکہ کی جانب سے اسٹیل اور ایلومینیم کی درآمدات پر ڈیوٹی میں 50 فیصد اضافے کا فیصلہ نافذ ہوگیا ہے جس سے تجارتی تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے اور یورپی صنعت کاروں نے اس فیصلے سے بھاری نقصان سے متنبہ کیا ہے۔

ایران نے اسرائیل پر حملہ شروع کیا

تہران، 15 جون (یواین آئی) ایران کے پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے سنیچر کی دیر رات اسرائیل کے خلاف بڑا مشترکہ حملہ کیا، جس میں بڑی تعداد میں میزائل اور ڈرون داغے گئے۔ آئی آر جی سی کے سرکاری خبر رساں ادارے سپاہ نیوز نے رپورٹ کیا کہ آئی آر جی سی کے ایرواسپیس ڈویژن نے یہ حملہ اسرائیل کے 'جارحانہ حملوں 'کے جواب میں کیا۔ اسرائیل کی نیشنل ایمرجنسی میڈیکل سروس میگن ڈیوڈ ایڈوم (میڈ) کے مطابق ایرانی راکٹ نے اسرائیل کے شمالی حصے میں رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک خاتون ہلاک اور 13 افراد زخمی ہوئے۔ متعدد دیگر افراد کو زخمی ہونے کے بعد اسپتال منتقل کیا گیا۔ میڈ کے مطابق ایرانی حملے میں شروع سے اب تک تین افراد ہلاک اور 204 زخمی ہو چکے ہیں۔ حیفہ اور شمالی علاقہ سے باہر کے باشندوں کو ہوم فرنٹ کمانڈ نے بنکر سے نکلنے کی اجازت دی۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس کا فضائی دفاعی نظام فعال طور پر میزائلوں کو روک رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فضائیہ نے تہران میں فوجی اہداف پر حملے کیے ہیں۔ ایران کی وزارت پیٹرولیم نے تصدیق کی ہے کہ حملوں میں تہران میں تیل کے دو ڈپو کو نقصان پہنچا ہے۔ دارالحکومت کے مغربی اور شمالی علاقے میں دو زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ وزارت نے کہا کہ صورتحال قابو میں ہے۔ ادھر اردن نے ایرانی میزائل حملے کے بعد سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ہفتے کی دیر رات اپنی فضائی حدود کو عارضی طور پر بند کر دیا۔ ملک کے سول ایوی ایشن ریگولیٹری کمیشن نے اعلان کیا کہ یہ اقدام سول ایوی ایشن کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ ایران نے جمعہ کے روز تہران اور دیگر شہروں کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں کے جواب میں یہ حملہ کیا۔ ایرانی حکام کے مطابق ان حملوں میں اعلیٰ فوجی کمانڈر، جوہری سائنسدان اور متعدد عام شہری مارے گئے۔

ٹیرف تنازع: یورپی یونین امریکہ کے ساتھ بہتر تجارت کے لیے پرعزم

برسلز، 15 جون (یواین آئی) یورپی کمیشن (ای یو) کی صدر ارسلا وان ڈیرلین نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے فون پر بات چیت میں کہا کہ یورپی یونین 9 جولائی سے پہلے ان کے ساتھ 'اچھے' تجارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے پرعزم ہے۔ یورپی یونین کی صدر نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جی 7 سربراہی اجلاس سے قبل صدر ٹرمپ کے ساتھ ان کی اچھی بات چیت ہوئی۔ اس دوران امریکہ کی جانب سے اسٹیل اور ایلومینیم کی درآمدات پر 50 فیصد ٹیرف بڑھانے کا فیصلہ نافذ العمل ہوگیا ہے جس سے تجارتی تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے اور یورپی صنعت کاروں نے اس فیصلے سے بڑے نقصان کا انتباہ دیا ہے۔ یورپی تجارتی اور اقتصادی سیکورٹی کمشنر ماروس سیفکووچ نے بھی 26 مئی کو تبصرہ کیا جب صدر مسٹر ٹرمپ نے یورپی یونین کے ساتھ مذاکرات کو غیر نتیجہ خیز قرار دیا اور یکم جون سے یورپی یونین کی تمام درآمدات پر 50 فیصد محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی۔ اس کے بعد یورپی یونین کے صدر کے ساتھ فون پر بات چیت کے بعد مسٹر ٹرمپ نے اس اضافے کو 9 جولائی تک ملتوی کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ انھوں نے بتایا کہ فون کال میں دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطی اور یوکرین کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

عراق کا اسرائیل سے فضائی حدود کی خلاف ورزی بند کرنے کا مطالبہ

بغداد، 15 جون (یواین آئی) عراق نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیلی طیاروں کو عراقی فضائی حدود میں داخل ہونے اور حملے کرنے سے روکنے کی اپنی ذمہ داری پوری کرے۔ عراق کی مسلح افواج کے کمانڈر ان چیف کے ترجمان صباح النعمان نے ہفتے کے روز کہا کہ عراقی حکومت نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دوطرفہ معاہدوں اور بین الاقوامی قوانین کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔ عراق نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی فضائی حدود کی کسی بھی خلاف ورزی یا ایران یا دیگر پڑوسی ممالک پر اسرائیلی حملوں کے لیے اس کے استعمال کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ عراق نے بحران کا پرامن حل تلاش کرنے کے لیے اب تک انتہائی تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ ترجمان نے زور دے کر کہا کہ عراق کو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت اپنی قومی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی کا جواب دینے کا پورا حق ہے۔ عراق نے جمعہ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک سرکاری شکایت درج کرائی، جس میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کے لیے اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے پر مذمت کی گئی۔ اسی صبح اسرائیل نے تہران سمیت ایران کے کئی اسٹریٹیجک مقامات پر مربوط فضائی حملے شروع کیا تھا۔

کمبوڈیا نے اقوام متحدہ کی عدالت سے تھائی لینڈ کے ساتھ سرحدی تنازعات حل کرنے کی درخواست کی

نوم پنہ، 15 جون (یواین آئی) کمبوڈیا نے اقوام متحدہ (یو این) کی عدالت سے تھائی لینڈ کے ساتھ سرحدی تنازعات حل کرنے کی درخواست کی ہے۔ وزیر اعظم ہن مانیٹ نے کہا کہ کمبوڈیا نے اتوار کو اقوام متحدہ کی بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) کو ایک سرکاری خط کے ذریعہ تھائی لینڈ کے ساتھ چار متنازعہ سرحدی علاقوں کو حل کرنے کی عدالت سے درخواست کی۔ مسٹر مانیٹ نے کہا کہ کمبوڈیا کو پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنی سرحدی لائنوں کے تعین میں انصاف، شفافیت اور وضاحت کی ضرورت ہے تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ لامتناہی مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہ قدم 28 مئی کو دونوں ممالک کے فوجیوں کے درمیان فائرنگ کے مختصر تبادلے کے بعد کیا گیا تھا۔ اس گولی باری میں کمبوڈیا کے ایک فوجی کی موت ہوگئی۔

☆☆☆

پوتن اور ٹرمپ نے ٹیلی فون پر مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر کیا تبادلہ خیال

ماسکو، 15 جون (یواین آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹیلی فون پر مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ کریملن نے یہ اطلاع دی ہے۔ مسٹر پوتن کے معاون یوری اوشاکوف نے ہفتے کے روز کہا'' بات چیت 50 منٹ تک جاری رہی، یہ بامعنی اور کافی مفید تھی۔'' انہوں نے کہا کہ'' اس میں اس کی توجہ مشرق وسطی میں صورتحال کے خطرناک اضافے پر مرکوز تھی۔'' انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ مسٹر پوتن نے ایران کے خلاف اسرائیل کی فوجی کارروائی کی مذمت کی اور تنازعہ کے ممکنہ بڑھنے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پوتن نے تنازعہ کو بڑھنے سے روکنے کی اہمیت اور ممکنہ ثالثی کی کوششوں میں شامل ہونے کے لیے روسی فریق کی تیاری پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ بھی صورتحال کو کافی تشویشناک سمجھتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ روسی اور امریکی صدور ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات کے راستے پر واپسی کے امکان مسترد نہیں کرتے ہیں۔ مسٹر اوشاکوف کے مطابق مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی مذاکرات کاروں کی ٹیم ایرانی نمائندوں کے ساتھ دوبارہ کام شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوتن نے 2 جون کو استنبول میں روسی اور یوکرین کے وفود کی جانب سے طے پانے والے معاہدوں پر عمل درآمد کے بارے میں بھی ٹرمپ کو آگاہ کیا اور 22 جون کے بعد یوکرین کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے پر آمادگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے اس معلومات کا نوٹس لیا اور روس اور یوکرین کے تنازعہ کو جلد حل کرنے میں اپنی دلچسپی کا اعادہ کیا۔

اسرائیل-ایران جنگ ختم ہونی چاہیے: ٹرمپ

واشنگٹن، 15 جون (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز اپنے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن سے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور روس-یوکرین امن مذاکرات پر فون پر بات کی اور دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ'' اسرائیل اور ایران میں یہ جنگ ختم ہونی چاہیے۔'' مسٹر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا'' جیسا کہ مجھے لگتا ہے کہ اسرائیل اور ایران میں یہ جنگ ختم ہونی چاہیے۔'' ان کا مزید کہنا تھا کہ مسٹر پوتن ایران کو'' کافی اچھی طرح جانتے ہیں۔'' مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ایک گھنٹے کی بات چیت کے دوران انہوں نے روسی صدر کو یہ بھی سمجھایا کہ روس یوکرین تنازع کو بھی ختم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا'' ہم نے طویل بات چیت کی، روس، یوکرین کے بارے میں تھوڑا وقت گزارا، لیکن یہ اگلے ہفتے کے لئے ہوگا۔'' مسٹر ٹرمپ نے کہا'' مسٹر پوتن ایک منصوبہ بند قیدیوں کا تبادلہ کر رہے ہیں- دونوں طرف سے قیدیوں کی ایک بڑی تعداد کو فوری طور پر منتقل کیا جا رہا ہے۔'' ہفتہ کو مسٹر ٹرمپ کی 79 ویں سالگرہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پوتن نے انہیں فون پر سالگرہ کی مبارکباد دی۔

امریکہ میں دو ارکان پارلیمنٹ کو گھروں کے اندر گولی ماری، خاتون رکن پارلیمنٹ اور ان کے شوہر کا قتل

مینیسوٹا، امریکہ میں دو عوامی نمائندوں، ریاستی سینیٹر جان ہافمین اور ریاستی نمائندہ میلیسا ہارٹ مین پر ان کی رہائش گاہ میں حملہ کیا گیا ہے۔ مقامی حکام نے اسے ٹارگٹڈ حملہ قرار دیا ہے، اس حملے میں جان ہافمین زخمی ہوئے ہیں، جب کہ اس حملے میں میلیسا ہارٹ مین اور ان کے شوہر کی موت ہوگئی۔ کہا جا رہا ہے کہ ملزمان سے برآمد ہونے والے دستاویزات میں 70 نام شامل ہیں، جن پر ٹارگٹ حملے کیے جا سکتے تھے۔ یہ فائرنگ منیاپولس کے مضافاتی علاقوں چیمپلن اور بروکلین پارک میں ان کے اپنے گھروں پر کی گئی۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق شبہ ہے کہ حملہ آور خود کو پولیس افسر ظاہر کر رہا تھا۔ حکام حملے کے پیچھے محرکات کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ابھی ابھی تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ خبروں کے مطابق حکام نے مشتبہ شخص کی شناخت 57 سالہ وینس بولکٹر کے نام سے کی ہے۔ بولکٹر کو تلاش کرنے کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔ مینیسوٹا کے گورنر ٹم والز نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "ہمیں نہ صرف مینیسوٹا بلکہ پورے ملک میں ہر قسم کے سیاسی تشدد کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ 'جو لوگ اس کے ذمہ دار ہیں انہیں سزا ضرور ملے گی'۔ اس حملے کے بعد حکام نے منیاپولس کے دو نواحی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے گھر کے اندر رہنے کی اپیل کی، کیونکہ وہ مشتبہ شخص کی تلاش کر رہے ہیں جو مبینہ طور پر پولیس کی وردی میں تھا۔ دریں اثنا، مینیسوٹا پولیس چیف نے بتایا کہ مشتبہ شخص کی گاڑی سے ایک 'منشور' برآمد ہوا ہے، جس میں متعدد قانون سازوں اور عوامی نمائندوں کے نام ممکنہ اہداف کے طور پر درج ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسیاں اب یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہیں کہ آیا یہ اکیلا حملہ آور تھا یا کسی بڑی سازش کا حصہ۔ علاقے میں سیکیورٹی بڑھا دی گئی ہے اور آس پاس کے تمام عوامی نمائندوں کو اضافی سیکیورٹی دی جا رہی ہے۔ مقامی انتظامیہ، ایف بی آئی اور دیگر وفاقی ایجنسیاں اس معاملے میں مشترکہ تحقیقات کر رہی ہیں۔

کارپوریشن کے سابق انجینئر سے 1.65 کروڑ روپے کی دھوکہ دھی

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس):سائبر مجرموں پر اس کا استعمال کر کے 1.65 کروڑ روپے کا غبن کرنے کا الزام ہے اس کی شناخت آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے علاقے میں اب تک کے سب سے بڑے منی لانڈرنگ کیس کے طور پر کی گئی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سابق انجینئر سوکمار دے ایسے ہی ایک حیران کن واقعے کا شکار ہوئے ہیں۔اسے 32 دنوں کے لیے ڈیجیٹل طور پر گرفتار کیا گیا اور سائبر گینگ کے بدمعاشوں نے اس رقم کا غبن کیا اس سلسلے میں 11 جون کو آسنسول سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کی گئی تھی اطلاع کے مطابق کلق شکایت میں شری دے نے کہا کہ 9 مئی کو ایک نامعلوم شخص نے ان کے موبائل پر کال کی اس شخص نے سوکمار بابو سے اپنا تعارف بی ایس این ایل افسر کے طور پر کرایا پھر اس نے بتایا کہ ممبئی میں سوکمار بابو کے آدھار نمبر کا استعمال کرتے ہوئے ایک سم کارڈ لیا گیا تھا اس سم کارڈ کو مختلف ملک دشمن سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جاتا تھا اس کے بعد ایک سائبر مجرم نے ممبئی پولیس افسر کا روپ دھار کر سوکمار دے کے موبائل پر واٹس ایپ پر کال کی اور کہا کہ اس کے نام پر جاری کردہ سم کارڈ پاپولر فرنٹ آف انڈیا (PFI) سے منسلک ہے یہ سم کارڈ غیر قانونی مالی لین دین، انتہا پسندانہ سرگرمیوں میں استعمال اور یہاں تک کہ فحش فلموں کی تیاری سے منسلک پایا گیا ہے اس کے بعد بدمعاشوں نے سوکمار بابو کے واٹس ایپ پر سپریم کورٹ کا فرضی لیٹر ہیڈ اور بینک اسٹیٹمنٹ بھیجا دکھایا گیا تھا کہ سوکمار بابو کے نام پر کنارا بینک اکاؤنٹ میں 20 کروڑ 3 لاکھ 91 ہزار 750 روپے جمع تھے اس کے بعد، سوکمار بابو سے پوچھا گیا کہ ان کے اکاؤنٹ میں اتنی بڑی رقم کہاں سے آئی؟ اس کے بعد سوکمار بابو کو طرح طرح سے دھمکیاں دی جانے لگیں اس معاملے میں اصل جانچ کے بعد، سوکمار بابو اور ان کے خاندان کے افراد کو دھمکی دی گئی تھی کہ انہیں جیل بھیج دیا جا سکتا ہے اور ان کی تمام جائیدادیں ضبط کی جا سکتی ہیں تاہم انہیں یقین دلایا گیا کہ اگر وہ تحقیقات میں تعاون کریں گے تو کوئی نہ کوئی حل نکال لیا جائے گا سوکمار بابو ان واقعات کی کثرت سے اس قدر خوفزدہ ہوئے کہ انہوں نے شرپسندوں کی ہر بات ماننا شروع کر دی اس کے بعد سوکمار بابو نے اپنے بینک اکاؤنٹ میں موجود تمام رقم بدمعاشوں کے ذریعہ دیے گئے آر بی آئی اکاؤنٹ میں جمع کرا دی۔شرپسندوں نے اس سلسلے میں سوکمار بابو کو آر بی آئی کے رہنما خطوط کا ایک کتابچہ بھی بھیجا تھا۔انہوں نے اسے تنبیہ کی کہ تفتیش کے دوران کسی کو بھی اس معاملے کی خبر نہ ہونے دیں۔سوکمار بابو کو یقین دلایا گیا تھا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ان کی تمام رقم ان کے اکاؤنٹ میں واپس کر دی جائے گی اس کے بعد بدمعاشوں کا ٹولہ واٹس ایپ ویڈیو کال کے ذریعے سوکمار بابو کی ہر لمحہ نگرانی کرتا تھا سوکمار بابو کی لوکیشن انہیں ہر دو گھنٹے بعد بھیجنی پڑتی تھی اس طرح انہیں ڈیجیٹل گرفتاری کی دھمکی کے تحت 32 دن تک اپنے گھر میں بند رکھا گیا اس دوران سوکمار بابو کے کھاتہ میں موجود تمام رقم ختم ہونے کے بعد جب بدمعاشوں نے ان سے مزید رقم کا مطالبہ کیا تو سوکمار بابو نے اپنے گھر کے تمام زیورات متھوت فائنانس کے پاس گروی رکھ دیے اور رقم بدمعاشوں کو دیے گئے اکاؤنٹ میں بھیج دی۔اس کے بعد، سوکمار بابو پر مزید 40 لاکھ روپے بھیجنے کے لیے مختلف دھمکیوں کے ذریعے دباؤ ڈالا گیا اس بار سائبر مجرموں نے ریزرو بینک آف انڈیا کے سابق گورنر سی رنگراجن کے دستخط والا ایک آرڈر سوکمار بابو کو بھیجا ہے لیکن یہ سوچتے ہوئے کہ سابق گورنر کے دستخط شدہ آرڈر پر انہیں کیوں دیا گیا بتایا جاتا ہے کہ سوکمار بابو کو دوبارہ ہوش آیا اور انہیں احساس ہوا کہ اس وقت انہیں بے وقوف بنایا گیا ہے اس کے بعد 11 جون کو آسنسول کورٹ چوراہے کے رہنے والے سوکمار دے شکایت درج کرانے آسنسول سائبر کرائم پولیس اسٹیشن پہنچے یہاں تک کہ جب وہ سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروا رہا تھا تب بھی اس کے موبائل پر بدمعاشوں کی کال آئی اس واقعہ سے پولیس اہلکار کافی حیران ہوئے سوکمار بابو کی شکایت کے پیش نظر آسنسول سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ نے مقدمہ نمبر 25/48 درج کیا ہے اور تعزیرات ہند کی دفعہ 316/(2)، 318/(4)، 319/(2)، 336/(3)، 338، 340(2)/61(2) کے تحت ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے تاہم معلوم ہوا ہے کہ اتنی بڑی واردات کو آسنسول سائبر کرائم پولیس اسٹیشن سے ریاستی سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ کو بھیجا گیا۔

برن پور: ایم پی شتروگھن سنہا کی گرو ہرگوبند صاحب کے پرکاش پرو میں شرکت

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس): ایم پی شتروگھن سنہا نے گرو ہرگوبند صاحب کے پرکاش پرو کے موقع پر برن پور گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے ذریعہ منعقدہ مذہبی تقریب میں خصوصی طور پر شرکت کی۔پورے پروگرام کے دوران عقیدت، خدمت اور بھائی چارے کا انوکھا سنگم دیکھنے کو ملا۔گرودوارہ کے احاطے کو خصوصی طور پر سجایا گیا تھا۔کیرتن دربار میں راگی گروپوں نے گربانی کی میٹھی آوازوں سے ماحول کو سرشار بنا دیا سینکڑوں عقیدت مند جمع ہوئے اور گرو مہاراج کو خراج عقیدت پیش کیا ایم پی شتروگھن سنہا نے بھی پروگرام سے خطاب کیا اور گرو صاحب کے نظریات اور ان کی بہادری کو آج کے سماج کے لیے تحریک کا ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گرو ہرگوبند صاحب نہ صرف ایک روحانی پیشوا تھے بلکہ ایک جنگجو اور انصاف کے حامی بھی تھے ان کے نظریات آج بھی ہمارے لیے رہنما ہیں تعلیم، فنون، کھیل اور سماجی خدمات میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے درجنوں طلباء کو کمیٹی نے خصوصی اسناد اور اعزازات سے نوازا۔ اس کے علاوہ، کمیٹی نے رکن پارلیمنٹ کو گرودوارہ اسکول اور دیگر اہم معاملات کے حوالے سے ایک تحریری یادداشت پیش کی، جس میں اسکول کی بنیادی ضروریات، وسائل اور توسیعی منصوبوں کا ذکر کیا گیا تھا ایم پی نے یقین دلایا کہ وہ ان مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھائیں گے۔ہم اسے سختی سے اٹھائیں گے۔ پروگرام کے دوران جب شتروگھن سنہا نے اسٹیج پر مائیک اٹھایا تو ان کا مشہور ڈائیلاگ خاموش! سنا نہیں تھا، لیکن گرو نانک سے لے کر گرو گووند سنگھ جی تک کی عظیم روایت پر ان کے گہرے خیالات کو سنا گیا۔ صبح سے ہی عقیدت مندوں کا سلسلہ جاری تھا۔لنگر سیوا، شبد کیرتن اور دعا کے ساتھ پورا احاطہ عقیدت کے دریا میں ڈوب گیا خواتین، بچوں اور بزرگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆

جینیکس بیچ 2025 سے ابھرتے ہوئے ستارے کی پروقار تقریب، وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں اعزاز

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس) GenexExotica اپارٹمنٹ اونرز ایسوسی ایشن (GEAOA) نے "The GenexExotica میں -GenexfromStarsRising 2025Batch کے عنوان سے ایک شاندار پروقار تقریب کا اہتمام کیا اس باوقار تقریب میں دسویں اور بارہویں جماعت کے طلباء جنہوں نے اپنے امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ مختلف داخلہ امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو بھی سراہا گیا۔ تمام ہونہار طلباء کو تعریفی اسناد اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ ریاستی محنت اور قانون کے وزیر مولئے گھٹک مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ڈاکٹر ایتابھ باسو (پرنسپل، بی بی کالج)، سشیل کمار سنہا (پرنسپل، بی آر ایس)، پروفیسر مونیکا ساہا (ٹیچر انچارج، آسنسول گرلز کالج) اور ٹی شروتی مکھرجی (ایڈمنسٹریٹو ہیڈ، آسنسول انجینئرنگ کالج) سمیت کئی ماہرین تعلیم اور معززین خصوصی مہمانوں کے طور پر موجود تھے۔ ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، کونسلرس دلیپ برال، شمپا دان، ارجن ماجھی بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ ایڈوکیٹ اور سماجی کارکن سدیشنا گھاٹک نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ڈاکٹر گوتم بندوپادھیائے اور سپرکاش مکوپادھیائے کو ادب کے میدان میں ان کی نمایاں خدمات کے لیے خصوصی طور پر نوازا گیا۔تقریب کے دوران ساگنک سین اور ان کی ٹیم کی طرف سے پیش کی گئی دلکش میوزیکل پرفارمنس نے سامعین پر دیرپا تاثر چھوڑا۔تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر اجول مونی مکھرجی نے کلمات تشکر پیش کیا۔ان کی دل چسپ اختتامی تقریر نے سب کا شکریہ ادا کیا اور تقریب کو مزید یادگار بنا دیا تقریب کو مزید یادگار بنا دیا۔ Genexotica کے تمام معزز ممبران اور رہائشیوں کے بھرپور تعاون سے یہ تقریب شاندار کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

سلیکوسس باعث تشویش، مزدور اپنی اجرت کھونے کے خوف سے کیمپوں میں جانے سے گریزاں

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس):تقریباً چھ ماہ قبل پورے مغربی بردوان ضلع میں الرٹ جاری کیا گیا تھا اس بار ضلعی محکمہ صحت نے خطرے والے علاقوں میں سلیکوسس انفیکشن کی نشاندہی اور علاج کا کام مستقل بنیادوں پر شروع کیا ہے پانچ ماہ قبل ضلع کے کچھ علاقوں میں وقفے وقفے سے کیمپ لگائے گئے تھے ضلع کے سی ایم او ایچ شیخ محمد یونس نے کہا کہ اب سے یہ سلسلہ مسلسل جاری رہے گا۔ اچھی خبر یہ ہے کہ پچھلے چند کیمپوں میں سلیکوسس کا کوئی نیا مریض نہیں ملا ضلعی محکمہ صحت اس خصوصی ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کر رہا ہے کہ ضلع میں کسی اور کی موت سیلیکوسس سے نہ ہو بنیادی طور پر، پتھر کی کھدائی، پتھر کی کرشنگ اور کوئلے سے متعلق صنعتوں سے وابستہ کارکنوں سے درخواست کی جا رہی ہے کہ وہ ان کیمپوں میں ہیلتھ چیک اپ کے لیے آئیں۔کیونکہ وہ جگہیں سلیکوسس انفیکشن کا بنیادی ذریعہ ہیں۔تاہم، تجربہ کار ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ بہت سے کارکنان اپنی یومیہ اجرت کھو جانے کے خوف سے کیمپوں میں نہیں جانا چاہتے اس لیے محکمہ صحت کے حکام چاہتے ہیں کہ کمپنیوں کے مالکان مزدوروں کی حوصلہ افزائی کے لیے پہل کریں۔ بارہ بونی بلاک کے جامگرام ذیلی صحت مرکز میں منعقد کیے گئے ایسے ہی ایک کیمپ میں تقریباً 65 مرد و خواتین کا معائنہ کیا گیا کسی میں سلیکوسس انفیکشن نہیں پایا گیا تاہم کچھ لوگوں کے دلوں میں تپ دق کا انفیکشن پایا گیا ان کا علاج بھی شروع کر دیا گیا اطلاع کے مطابق مغربی بردوان ضلع میں اب تک چار لوگوں کے جسموں میں سلیکوسس انفیکشن کے نشانات پائے گئے ہیں ان میں سے دو کی موت ہو چکی ہے باقی کا علاج جاری ہے دریں اثنا محکمہ صحت کی پہل پر، آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں ایک سلیکوسس بورڈ تشکیل دیا گیا ہے۔

بلاک صدر سدھارتھ رانا کی گاڑی سے پھر پانچ دیہاتی زخمی، الزام سے انکار

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس):جموڑیہ بلاک 2 ترنمول کانگریس کے بلاک صدر کے خلاف احتجاج ہوا۔مقامی باشندوں کی شرکت سے بلاک صدر اور پنچایت سمیتی کے صدر سدھارتھ رانا کار۔ کار کی زد میں آ کر کئی گاؤں والے زخمی ہو گئے۔تاہم بلاک صدر بھرتھ رانا نے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ گذشتہ ماہ دسمبر میں اس کا خاص کیندا سبزی منڈی میں ایک دکاندار سے جھگڑا ہو گیا تھا اسے مارا پیٹا گیا اور اس واقعے میں نیشنل روڈ پر واقع خاص کیندر سبزی منڈی نمبر 60 میں قطاریں لگ گئیں احتجاجی مظاہرے ہوئے، پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو قابو میں کیا اور ٹریفک کو چلنے دیا سب کچھ نارمل کیا اب ایک بار پھر چورییہ گاؤں پھر تنازعہ میں الجھ گیا، پنچایت کا بگڈیہا۔ گرام۔ گاؤں سے ملحق ہنومان مندر کے قریب کھڑے مقامی باشندے ٹومپا باوری اور سبھاش باوڑی کا کہنا ہے کہ یہ لوگ کسی وجہ سے کھڑے تھے سدھارتھ رانا تیز رفتاری سے گاڑی چلاتا ہوا آیا اور اس نے پانچ خواتین اور ایک بچے کو ٹکر ماردی مقامی لوگوں نے اس واقعہ کے خلاف احتجاج کیا اور ترنمول لیڈروں نے انہیں ذات پات کی بنیاد پر نشانہ بنایا اور گالی گلوج ہوا۔کہا جاتا ہے کہ بلاک صدر سدھارتھ رانا زخمیوں کے علاج معالجے کا انتظام کئے بغیر گاڑی کے ساتھ علاقہ چھوڑ گئے گاؤں والوں نے کہا۔ واقعے کے بعد پورے علاقے می برہمی پھیل گئی اور علاقہ مکین مشتعل ہو گئے۔

کان سے ڈمپر میں لدا کوئلہ سائڈنگ پر پہنچتے ہی کالے پتھر میں تبدیل، ستگرام میں کوئلہ چوری عروج پر

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس):ستگرام بی پور پاریہ کے شیو ہنگا اوپن کاسٹ پروجیکٹ سے کوئلے سے لدے 16 ٹرک وقت پر نہیں پہنچے کوئلے سے لدی 16 پہیوں والی گاڑی نمبر WB393 2377 قومی شاہراہ 19 کے بیچ سڑک سے تقریباً ایک گھنٹے تک غائب رہی گاڑی نمبر WB393 2377 کو دوسرے راستے پر لے جانے سے پہلے گاڑی کا GPRS غیر فعال ہو گیا اور اس گھنٹے کے دوران ای سی ایل میں کچھ غلط ہو گیا آخر اس ایک گھنٹے میں کوئلے سے لدی 16 گاڑیاں کہاں گئی؟ یہ تحقیقات کا معاملہ بنتا ہے اس پورے واقعہ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے جے کے نگر کے ایجنٹ منوج کمار نے بتایا کہ گذشتہ صبح تقریباً 16 پہیوں والی گاڑی کالا پتھر کوئلے کی بجائے ریلوے سائیڈنگ میں ڈال دیا گیا۔اسے 09 بجکر 05 پر شیوا نگ اوپن کاسٹ پروجیکٹ پر نکالا گیا یہ 16 پکا ہایوا گاڑی 10 بجکر 47 کے قریب میٹ میں داخل ہوئی۔ یہ اپنے راستے پر چلا اور وقت پر ہاشم سائڈنگ پہنچ گیا ٹرین کو ستگرام سائڈنگ کے اندر لایا جا رہا تھا اور جب ٹرین سے کوئلہ اتارا جا رہا تھا تو ڈیوٹی پر تعینات سیکورٹی گارڈ بھولا ناتھ ماجھی نے کلہاڑی کو دیکھ کر کوئلہ کو ٹرین سے باہر پھینکنے سے روک دیا سیکورٹی گارڈ بھولا ناتھ ماجھی نے کوئلہ اتارا۔اسے دیکھ کر اس نے سوچا کہ یہ کوئلہ نہیں بلکہ کچھ اور ہے اس نے فوراً گاڑی سے چابیاں اور کاغذات نکالے اور گاڑی کو اپنے قبضے میں لے لیا۔اس کے بعد بھولا ناتھ ماجھی نے اپنے سینئر افسران کو پورے واقعہ کے بارے میں آگاہ کیا۔اس کے بعد تمام عہدیدار سائڈنگ پر پہنچ گئے اور پھر اس امپریٹر میں کوئلے کی بجائے کالا پتھر لایا گیا تھا۔اوپن کاسٹ پروجیکٹ سے گاڑی میں بھیجے گئے کوئلے کی شناخت کرنے کے لیئے شیوڈانگ کولیری کے ایجنٹ منیجر اور سیکورٹی کہاں گئے تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ کوئلہ آپ کے شیوڈانگ اوپن کاسٹ پروجیکٹ کا ہے یا نہیں لیکن سب نے کہا کہ یہ ہمارے شیوگنگا اوپن کاسٹ پروجیکٹ کا ہے۔ پروجیکٹر کے پاس وہ گاڑی نہیں ہے جو ہم نے بھیجی تھی وہ راستے میں چلی گئی، اس کے بعد ہم نے گاڑی سے منسلک شخص کو سٹنگ کے لیے بھیج دیا، منوج کمار نے بتایا کہ جو گاڑی ایک پنت کے بیچ میں تھی وہ غائب ہو گئی گاڑی کا نمبر C2377WB39 بدریا جو کوئلہ ٹرین سے متعلق ہے تحقیقات کا معاملہ بنتا ہے اور ان کی شکایت اس کمپنی کے بارے میں ہے جو ہمارے کاسٹ پروجیکٹ سے کوئلہ نکال رہی ہے شری پور پھانڑی میں مقدمہ درج کر کے کارروائی کی گئی ہے۔مزید تفتیش اب محکمہ کی جانب سے پولیس کرے گی اور ہم بھی کریں گے۔ چند سال پہلے بھی ایسا ہی ایک واقعہ دیکھنے کو ملا تھا۔

وارڈ 41 کے ایک گھر میں گھس کر موبائل چوری

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس):آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے تحت دلدار نگر وارڈ نمبر 41 میں دیر رات مینا دیوی چور چھت سے گھر میں داخل ہوا اور 3 موبائل چوری کر لیے وہ بھاگ گیا۔ مینا دیوی نے بتایا کہ چور رات کو چھت سے فرار ہو گیا گھر میں گھس کر موبائل چھین کر فرار ہو گئے۔انہوں نے بتایا کہ انہوں نے یہ موبائل فون بڑی مشکل سے قسطوں میں خریدا ہیا انہوں نے الزام لگایا کہ چور مقامی ہیا س معاملے کی شکایت آسنسول ساؤتھ سے کر سکتے ہیں۔ یہ واقعہ تھانے میں پیش آیا بی جے پی لیڈر مدن موہن چوبے نے یہ الزام لگایا ہیا س واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ انصاف ہیہ صرف دلدار نگر کے بارے میں نہیں ہیہ پورے آسنسول کے بارے میں منشیات کے استعمال اور جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے اور پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے وارڈ کے کونسلر نویر سنگھ عرف جیتو سنگھ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے کچھ نشے کے عادی نوجوان ایسے جرائم کر رہے ہیں پولیس کو سخت کارروائی کرنی چاہیے تاکہ مجرموں کی ہمت نہ بڑھے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔

سنکتوڑیہ میں ریت کی غیر قانونی کانکنی

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس):وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے سخت احکامات کے باوجود ریت کی غیر قانونی اسمگلنگ زوروں پر جاری ہے۔کلٹی پولیس اسٹیشن کے سنکتوڑیا چوکی کے تحت رکتا اور دیشڑھ گڑھ ندی گھاٹوں سے آٹو اور ٹریکٹروں میں ریت کی اسمگلنگ کی جا رہی ہے۔پولیس پر خاموش تماشائی بننے کا الزام ہے حالانکہ ٹریکٹر ڈرائیور کا کہنا تھا کہ ان کے پاس ریت کی کوئی کھیپ نہیں ہے تاہم مالکان کو اس کا علم ہو جائے گا حالانکہ کلٹی بلاک یوتھ ترنمول کانگریس کے صدر بیمن دتہ نے کہا کہ پولس اور بی ایل آر او اس سلسلے میں چھاپے مار رہے ہیں اگر ایسا ہے تو انہوں نے پولیس اور بی ایل آر او سے کارروائی کی اپیل کی بی ایل آر او افسر راج کمار مکھرجی نے بتایا کہ باقاعدگی سے چھاپے مارے جا رہے ہیں لیکن مسلسل چھاپوں کے باوجود یہ سوال بدستور موجود ہے کہ ریت کی اسمگلنگ کیوں ہو رہی ہیکلٹی بلاک کانگریس صدر سکنتا داس نے کہا کہ کلٹی میں ریت کا غیر قانونی کاروبار جاری ہے ڈیلش ڑھ گڑھ گھاٹ اور رکتا گھاٹ سے زیادہ تر ریت غیر قانونی طور پر اٹھائی جا رہی ہے۔

ایم پی، اور وزیر نیز آئی این ٹی ٹی یو سی کے ریاستی صدر رتبرتا بنرجی کا درگاپور دورہ

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس):ترنمول کانگریس پارلیمنٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین کیرتی آزاد نے درگاپور اسٹیل پلانٹ (ڈی ایس پی) حکام کے ساتھ ایک ہنگامی میٹنگ کی میٹنگ میں ریاست کی حکمراں ترنمول کانگریس، INTTUC کی ورکرز یونین کے ریاستی صدر رتبرتا بنرجی اور ریاست کے پنچایت اور دیہی ترقی کے وزیر پردیپ مجمدار بھی موجود تھے۔اس میٹنگ کے اختتام پر ریتابرت بنرجی نے کہا کہ آج کی یہ میٹنگ کارکنوں اور ان کی حفاظت کے لیے ہے اگر مزدوروں کو کوئی پریشانی ہو تو درگاپور صنعتی علاقے میں کوئی بھی کارکن ٹریڈ یونین سیل میں شکایت درج کرا سکتا ہے ترنمول کانگریس کارکنوں کی تنظیم کور کمیٹی میں کوئی نام نہیں ہے لیکن مزدوروں کی تنظیم کے ایک لیڈر نے درگاپور اسٹیل فیکٹری کے حکام کو تقرریوں کی فہرست دی ہیا س کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی اسے کارروائی کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔درگاپور اسٹیل فیکٹری کے حکام کے ساتھ میٹنگ کے بعد ترنمول ورکرز آرگنائزیشن کے ریاستی صدر رتبرتا بنرجی نے انتباہ دیا درگاپور اسٹیل فیکٹری میں اتنے عرصے سے پیسے کے عوض نوکریاں دینے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی جائے گی؟ ترنمول ورکرز آرگنائزیشن کے ریاستی صدر رتبرتا بنرجی نے کہا کہ ترنمول ورکرز آرگنائزیشن INTTUC بدعنوانی کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے فیکٹری حکام تقرریاں کریں گے ترنمول ورکرز آرگنائزیشن وہاں کوئی کارروائی نہیں کر سکے گی پھر بھی کچھ لیڈر مختلف فیکٹریوں میں تقرری کی فہرستیں دے رہے ہیں اس غیر اخلاقی حرکت کو برداشت نہیں کیا جائے گا پی ایف، ای ایس آئی کو مارنے اور پے سلپس نہ دینے والے ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کی جائے گی اگر کوئی لیڈر اس میں ملوث ہے تو انہیں بھی ذمہ داری لینا ہوگی۔ INTTUC ان کے خلاف پولیس اسٹیشن میں ایک گروپ میں شکایت درج کرائے گا پھر پولیس ضرور کارروائی کرے گی۔ میں ان لوگوں کو چیلنج کرنا چاہوں گا جو درگاپور اسٹیل فیکٹری اور مکسڈ اسٹیل فیکٹری میں بائیو میٹرکس متعارف کرانے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں ہم بائیو میٹرکس متعارف کرائیں گے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ترنمول کانگریس کی کارکنوں کی تنظیم کے ذریعہ فراہم کردہ ٹول فری نمبر پر کافی شکایات آ رہی ہیں اس ٹول فری نمبر کے ذریعے کئی لیڈروں کے کردار کو بے نقاب کیا جا رہا ہے اب 25 جون سے اس ٹول فری نمبر والے ہورڈنگز درگاپور شہر کے مختلف مقامات پر لگائے جائیں گے تاکہ سب اس کے بارے میں جان سکیں۔دریں اثنا، ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی، بی جے پی نے ملزم رہنماؤں کے خلاف فوری کارروائی نہ ہونے کی صورت میں تحریک چلانے کا انتباہ دیا ہے۔ درگاپور اسٹیل فیکٹری میں لاکھوں روپے کے بدلے کام دینے والے ترنمول لیڈروں پر تنقید کرتے ہوئے بی جے پی کے ضلع نائب صدر چندر شیکھر بنرجی نے کہا کہ وزیر اور ایم پی کہتے ہیں کہ بھرتی پورٹل کے ذریعے کی جائے گی لیکن اتنے عرصے سے ترنمول کنٹراکٹ ورکرز تنظیم کے لیڈران کنٹراکٹ ورکرز کے کنٹراکٹ ورکرز کے لاکھوں روپے کے بدلے میں مستقبل میں کنٹراکٹ ورکرز کے کنبوں کو کیا کام دے رہے ہیں۔ ان لیڈروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے بصورت دیگر ہم ایک بڑی تحریک کے راستے پر چلیں گے غور طلب ہے کہ ریاست کی مزدور تنظیم کی کور کمیٹی پہلے ہی صنعتی کارخانوں میں مزدور نمائندوں کے طور پر کام کر رہی ہے درگاپور اسٹیل فیکٹری اور مشرا اسٹیل فیکٹری کنٹراکٹ ورکرس کے لیے بائیو میٹرک سسٹم متعارف کرائے گی۔

درگاپور: 13 جولائی کو قومی مقابلہ حسن کا انعقاد، مختلف ریاستوں سے 105 شرکاء کی شرکت

آسنسول:15رجون،(عوامی نیوز سروس):راشٹریہ گولڈن آئیکون کے نام سے ایک قومی سطح کا بیوٹی مقابلہ 13 جولائی کو دوگاپور میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ یہ مقابلہ دوگاپور کی فیشن تنظیم لیڈی فاؤنڈیشن کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ معلومات جمعہ کو دوگاپور کے ایک نجی ہوٹل میں تقریب کے پوسٹر اور تھیم سانگ کی رونمائی کے ساتھ دی گئی۔ لیڈی فاؤنڈیشن کی بانی اور راشٹریہ گولڈن آئیکون فیشن مقابلہ کی مرکزی منتظم ڈاکٹر پارومی گوسوامی نے پوسٹر کی نقاب کشائی کی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح وہ خود بھی قومی اور بین الاقوامی سطح پر بیوٹی کے کئی مقابلوں میں ٹائٹل جیت چکے ہیں اسی طرح ان کی زیر تربیت کئی طلباء نے بھی قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی پہچان بنائی ہے۔ لہٰذا یہ پہلی بار ہے کہ انہوں نے ایک منتظم کے طور پر دوگاپور میں اس بیوٹی مقابلہ کا انعقاد کیا ہے۔ مقابلے میں 105 افراد مختلف کیٹیگریز میں حصہ لیں گے۔ مقابلے میں بنگال، ممبئی، گجرات، دہلی اور مختلف ریاستوں کے شرکاء حصہ لیں گے۔ یہ مقابلہ سات کیٹگریز میں منعقد کیا جائے گا جس میں بچوں کے لیے الگ کیٹیگریز ہیں۔ پروگرام کی مرکزی تقریب کی معلومات دینے والی تنظیم کا ابتدائی بیان یہ ہے کہ پرکشش ٹالی ووڈ اداکارہ دیوولینا دتہ اور اداکار جان بھٹا چاریہ بطور جج اور مہمان ہوں گے اس کے علاوہ اسپین کی مشہور ماڈل یوگلیڈی پیریز، کولکتہ کی چندنا جانا، شوبھ گھوش اور دیگر نامور ماڈلز جیوری میں شامل ہوں گی۔ پروگرام میں ڈاکٹر پرمی گوسوامی ایک فیشن میگزین بھی شائع کرنے والی ہیں۔ میگزین کا سرورق آج جاری کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس میگزین میں خوبصورتی اور فیشن سے متعلق مختلف معلومات شائع کی جائیں گی اور تربیت سے متعلق موضوعات کو اجاگر کیا جائے گا۔

آسٹریلیا کو شکست دیکر جنوبی افریقہ بنا نیا کرکٹ لیڈر

لارڈز،15رجون: جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کو 5وکٹوں سے شکست دیکر 27سال میں پہلی مرتبہ آئی سی سی ٹرافی کا کھاتہ کھول لیا ہے۔ جب باؤما کی کپتانی والی ٹیم جنوبی افریقہ نے پیٹ کمینز کی کپتانی والی ٹیم کو 5وکٹوں سے شکست دیکر آئینہ دکھلا دیا اور 27برسوں میں پہلی بار آئی سی سی ٹرافی برائے ورلڈ ٹسٹ چمپیئن شپ جیت لی۔ جب ایڈن مارکرم نے شاندار136رن اور باؤما نے حق کپتانی ادا کرتے ہوئے65رن اسکور کئے۔ اس ٹسٹ میں آسٹریلیا کو شکست نہ ہوتی اگر اس کے کھلاڑی انتہائی پھسڈی انداز میں آسان کیچ ڈراپ نہ کرتے۔ آسٹریلیا کو امید تھی کہ ٹراویس ہیڈ، مارش لیوشین، ویسٹو اسمتھ، ویسٹر سکنڈ انگ میں ساتھ دیں گے۔ لیکن یہ سب ناکام رہے۔ ٹراویس ہیڈ جو حالیہ آئی پی ایل کے ہر میچ میں نصف سنچری بنا رہا تھا وہ دونوں انگوں میں اس طرح سے آؤٹ ہوا کہ سبھوں کو حیرت ہونگے لگی۔ علاوہ ازیں عثمان خواجہ دونوں انگ میں جس طرح سے ناکام ہوا اس سے اس کے باڈی لینگویج کا پتہ چل گیا کہ وہ کھیلنے کی نیت سے آیا ہی نہیں تھا۔ علاوہ ازیں کیچ ڈراپ کرنا اور روکنے والی گیندوں کو بڑی فراخدلی سے باؤنڈری کے پار جانے دینا یہ سب عثمان خواجہ، ٹراویس ہیڈ کا خاصہ رہا۔ اسٹیو اسمتھ نے تو بہرکیف پہلی انگ میں سخت جدو جہد کی تھی اور شاندار 66رن بنائے تھے اور وہ مارکرم کی گیند پر آؤٹ ہوئے تھے۔

جنوبی افریقہ کے ایڈن مارکرم جس نے اس ورلڈ ٹسٹ فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف نصف سنچری بنا کر وہ تکون (آسٹریلیا۔ لارڈز۔ سنچری) حاصل کرلیا جب اس کا نام بھی لارڈز میں کھیلے گئے مشہور زمانہ کرکٹروں کے نام ان کی تصاویر ہیں جنہیں انگلش شیدائی بڑے قدر سے دیکھتے ہیں۔

یہاں بار بار جنوبی افریقہ کی اس کامیابی میں 27سال بعد کا لفظ سنا جارہا ہے تو آخر یہ 27سال کا قضیہ کیوں۔ تو اس سلسلے میں یہ بتایا جاسکتا ہے کہ جنوبی افریقہ پہلے ایک نسل پرست حکومت تھی اور وہاں سفید فام انگریز سیاہ فاموں کو دیکھ کر برداشت نہیں کرتے تھے تو وہاں کی سفید فام حکومت کے خلاف ایک سیاہ فام غریب لیڈر نیلسن میڈیلا نے تحریک شروع کی تو اسے گرفتار کرکے جیل کے سیل میں ڈال دیا گیا۔ اس کی گرفتاری1969 میں ہوئی تھی اور پورے26سال تک اسے سفید فاموں نے جیل میں رکھا۔ جنوبی افریقہ کی اس نسل پرستانہ برتاؤ کے سبب سے دنیائے اسپورٹس فیفا، ، آئی سی سی، اولمپکس سبھی اسپورٹس انجمنوں نے جنوبی افریقہ پر پابندی عائد کردی تھی اور وہ کسی بھی کھیل میں حصہ نہیں لے سکتا تھا۔ پھر1998 میں وہاں انقلاب آیا اور نسل پرستی (APartheid) کا خاتمہ ہوا اور نیلسن میڈیلا کو 2 6سال بعد رہائی ملی تو انہوں نے نئی حکومت کی تشکیل کے سلسلے میں الیکشن کرانے کا فیصلہ لیا گیا تو نیلسن منڈیلا نے بھی اس ووٹنگ میں حصہ لیا اور نتیجہ نکلنے پر وہ سب سے زیادہ ووٹوں سے کامیاب ہوئے تھے لہذا نیلسن منڈیلا 1998 میں طویل برسوں کی قید سے آزاد ہوئے اور ملک کے صدر منتخب ہوئے اور جنوبی افریقہ کو تمام کھیلو میں حصہ لینے کی آزادی مل گئی اور1998 میں کلائیو رائس کی کپتانی میں 5ون ڈے انٹرنیشنل کھیل نے آئی جس میں اگر چہ انڈیا نے کلکتہ ایڈن گارڈن میں کھیلنے گئے پہلے ون ڈے میں شکست کے بعد بقیہ 4 میچ جیت لئے لیکن اس سیریز میں طوفان رفتار سے دوڑنے والا فاسٹ بالر ایلن ڈونالڈ، بلے باز جیک کالیس، جونٹی روڈز وغیرہ نے اپنے کھیل سے کافی متاثر کیا۔ جنوبی افریقہ اس کے بعد ورلڈ کپ(50اوور) ورلڈ کپ ٹی۔ 20 کے فائنل تک پہنچی لیکن کبھی کامیاب نہیں ہوئی لیکن اس وقت باؤما کی کپتانی میں ورلڈ ٹسٹ کرکٹ فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دیکر پہلی مرتبہ 27برسوں میں آئی سی سی ٹرافی حاصل کیا۔ چونکہ جنوبی افریقہ کو1998 میں واپسی کرنے کی اجازت ملی تھی اس اعتبار سے 27سال استعمال کئے جارہے ہیں۔

☆

ٹیم سے باہر سرفراز خان کی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ

انٹرا اسکواڈ میچ میں 76 گیندوں پر طوفانی سنچری

15 جون: انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں پر مشتمل ٹیسٹ سیریز کے لیے بھارتی اسکواڈ میں جگہ نہ پانے والے سرفراز خان نے انٹرا اسکواڈ میچ میں شاندار سنچری جڑ کر سب کو چونکا دیا۔ یہ میچ لندن کے بیکن ہیم گراؤنڈ پر بھارت اور بھارت-اے ٹیموں کے درمیان کھیلا جارہا ہے، جس میں دوسرے دن (14 جون) سرفراز نے صرف 76 گیندوں پر 101 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں 15 چوکے اور 2 چھکے شامل تھے، جس کے بعد وہ 'ریٹائرڈ آؤٹ' ہوگئے۔ سرفراز کو حالیہ سلیکشن میں نظر انداز کر کے کرون نائر کو شامل کیا گیا، جو آٹھ سال بعد ٹیسٹ ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ سرفراز خان اس وقت انگلینڈ میں موجود ہیں اور حال ہی میں انہوں نے انڈیا-اے کی جانب سے انگلینڈ لائنز کے خلاف 92 رنز کی اننگز بھی کھیلی تھی، لیکن اگلے میچ سے انہیں باہر کردیا گیا تھا۔ ان کی موجودہ فارم ایک بار پھر سلیکٹرز کے فیصلے پر سوال اٹھا رہی ہے۔ میچ کے دوران بھارتی چیف سلیکٹر اجیت اگرکر اور این سی اے کے سربراہ وی وی ایس لکشمن بھی گراؤنڈ میں موجود تھے۔ ان کے سامنے سرفراز کی اننگز نے ممکنہ واپسی کی راہ ہموار کر دی ہے۔

دوسری طرف ٹیم کے کچھ اہم کھلاڑیوں کی کارکردگی مایوس کن رہی۔ اسٹار تیز گیند باز جسپریت بومرہ کوئی وکٹ حاصل نہ کرسکے، جب کہ محمد سراج نے اگرچہ دو وکٹیں لیں، لیکن ان کا اکانومی ریٹ سات سے زیادہ رہا۔ اوپننگ بلے باز ژراج گا یکواڑ کھاتہ کھولے بغیر آؤٹ ہوگئے۔ سائی سدرشن نے38 رنز بنائے۔

13 جون کو کھیلے گئے پہلے دن میں کپتان شبھمن گل اور کے ایل راہل نے نصف سنچریاں اسکور کی تھیں، جب کہ شارڈل ٹھاکر نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے کئی وکٹیں حاصل کی تھیں۔ یاد رہے کہ سرفراز خان نے فروری2024 میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ وہ اب تک 6 ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں، جن میں انہوں نے 37.10 کی اوسط سے 371 رنز بنائے، جن میں ایک سنچری اور تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ان کا آخری ٹیسٹ میچ نومبر 2024 میں نیوزی لینڈ کے خلاف تھا۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان پہلا ٹیسٹ 20 جون سے لیڈز کے ہیڈ نگلے گراؤنڈ پر شروع ہوگا۔ باقی میچز 2 جولائی کو برمنگھم، 10 جولائی کو لارڈز، 23 جولائی کو مانچسٹر اور 31 جولائی کو اوول میں کھیلے جائیں گے۔ بھارتی اسکواڈ میں شبھمن گل، کے ایل راہل، رشبھ پنت، جڈیجہ، بومرہ، سراج اور کرون نائر سمیت 18 کھلاڑی شامل ہیں، جبکہ انگلش ٹیم کی قیادت بین اسٹوکس کریں گے۔

☆

ہندی فلموں کے منجھے ہوئے معاون اداکار

”کنہیالال“ جن کا ثانی کوئی نہیں

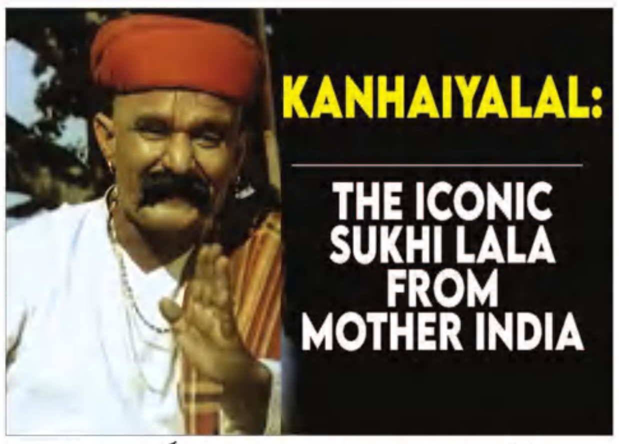

ہندستانی فلموں کے کہنہ مشق اور ناقابل فراموش اداکاروں میں سے ایک کنہیالال تھے جن کی اداکاری مدر انڈیا، گنگا جمنا، تیری صورت میری آنکھیں، دھرتی کہے پکار کے، رام اور شیام میں کوئی بھی بھول نہیں سکتا۔ 1910 میں ان کی پیدائش وارانسی میں ہوئی تھی اور 14 اگست1982 میں دہلی میں وہ چل بسے۔ فلموں میں معاون اداکار کے طور پر انہوں نے 50 برسوں کے دوران تقریباً150 سے زائد فلموں میں کام کیا۔ دلیپ کمار، راج کپور، راج کمار، راجندر کمار، منوج کمار، امیتابھ بچن، سنیل دت، راجیش کھنہ کیساتھ انہوں نے کام کیا اور اپنی اداکاری کی چھاپ بٹھالی۔ لالہ منیم اور سکھی لال جیسے کرداروں کے روپ میں انہوں نے ایک تاریخ بنائی۔ فلم دھرتی کہے پکار کے میں سنجیو کمار، جتیندر اور نندہ کے ساتھ کنہیالال نے سنجیو اور جتیندر کے سوتیلے بڑے بھائی کا کردار نبھایا تھا اور اس کردار کو نبھاتے دیکھ کر بھی اسے فلم فیئر ایوارڈ سے دور رکھا گیا، نیز مدر انڈیا میں ظالم ساہوکار لالہ سکھی رام کے کردار میں اس نے سبھوں کو اپنی اداکاری کے ذریعہ پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ فلم گنگا جمنا میں ظالم ساہوکار انور حسین کے فیم کے رول میں اس نے اپنی اداکاری کے ذریعہ دلیپ کمار کو بھی پیچھے چھوڑا تھا اور اس عظیم کردار کو کبھی فلم فیئر ایوارڈ یا لائف اچیومنٹ ایوارڈ سے نہیں نوازا گیا اور یہ بہت ہی افسوس کی بات ہے۔

کنہیالال کو بچپن سے اداکاری کا شوق تھا اور وہ فلموں میں آنے سے پہلے اسٹیج اداکار تھے۔ سہراب مودی کی منروا موودی ٹون اور پرتھوی راج کپور کے پرتھوی تھیٹرز کے پرچم تلے انہوں نے آغا حشر کاشمیری کے کئی ڈراموں میں اہم رول نبھایا تھا۔

1940 میں انہوں نے خود اپنی تحریر کر دہ ڈرامہ ”پندرہ اگست“ کو ممبئی میں اسٹیج کیا تھا۔ بعد میں وہ فلموں میں اپنی قسمت آزمائی کرنے چلے گئے۔ 1939 میں انہیں ایک ہی راستہ نامی فلم میں ”بانکے“ کا کردار ادا کرنے کا موقع ملا۔ بعدازاں محبوب خان کی فلم مدر انڈیا میں سود خود زمیندار (ساہوکار) کے رول میں سکھی لال کا رول ملا اگرچہ محبوب خان اپنی فلم عورت میں کنہیالال کو سکھی لالہ کے رول میں پیش کرچکے تھے۔ بعد میں اسی نام سے انہیں مدر انڈیا میں پیش کیا گیا۔ کنہیالال کی اہم فلموں میں بھوک(1947) کے علاوہ گنگا جمنا، اپکار، اپنا دیش، جنتا حوالدار، دھرتی کہے پکار کے، ہم پانچ، گاؤں ہمار شہر تمہار، دادی ماں، گھر ہستی، ہتھیارا، پلکوں کی چھاؤں میں، ہیرا، تین بہورانیاں، اور دوست، رام اور شیام میں اہم کردار ادا کرنے کا موقع ملا۔ ایک موقع پر وہ ایک فلم کے سیٹ میں کلیپ بوائے کے طور پر موجود تھے، چونکہ وہ پہلا سین تھا لہٰذا کنہیالال کو میک اپ وغیرہ کراکر وہ رول دیا، جس پر سبھی ہنسنے لگے تھے لیکن کنہیالال نے پورے ایک صفحہ کا ڈائیلاگ اس بہترین انداز میں ادا کیا کہ اسی دن وہ ایک بڑے اداکار کے طور پر شناخت کرلئے گئے۔ اس وقت انہیں ماہانہ 45 روپے پر اداکاری کیلئے رکھ لیا گیا تھا۔ محبوب خان کی فلم ”بہن“ 1941 میں انہیں اہم رول ملا تھا اور کنہیالال خود کہتے ہیں ان کی زندگی بنانے والے محبوب خان تھے۔ تیری صورت میری آنکھیں میں انہوں نے اشوک کمار کے ساتھ اہم رول نبھایا تھا۔

برٹش ناول نگار ”فریڈرک فورسائتھ“ کے کارنامے

دی ڈے آف جیکال۔ اوڈیشا فائل، دی فرنچ کنکشن کے خالق تھے

خورشید فرازی

برطانوی ناول نگار فریڈرک فورسائتھ کا10 جون2025 کو86 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ان کے بہترین ناولوں کے سبب سے انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے ناول اس قدر پر اسرار، تہلکہ خیز ہوا کرتے تھے کہ لوگ ایک مرتبہ ان کے ناول کو پڑھنا شروع کریں تو ختم کئے بغیر انہیں چین نہیں آئے۔ فریڈرک فورسائتھ نے ایسے وقت میں ناول لکھنا شروع کیا جب ناول نگاری کی دنیا میں الفریڈ ہچکاک، جیمز ہیڈلے چیز، ایان فلیمنگ، ولیم گولڈنگ اور سلمان رشدی جیسے رائٹرس اپنے اپنے طور پر ناول نگاری کی دنیا میں مصروف تھے ایسے میں فریڈرک کا نام بھی لوگوں کو ہمیشہ یاد رہے گا جنہوں نے ”ڈی ڈی آف دی جیکال“ ڈاکس آف وار، اوڈیشا فائل“ جیسی ناولیں لکیں اور اپنے آپ کو منوالیا تھا۔ اگرچہ ایان فلیمنگ جو جاسوسی سیریل لکھتے تھے اور جیمز بانڈ کے کردار پر ان کے 27 ناولوں پر 27 فلمیں بنیں اور ڈاکٹر نو، فرام رشیا وتھ لو، یوارنلی لیوٹوائس، گولڈ فنگر، لیو اینڈ لیٹ ڈائی، ڈائمنڈز آر فار ابور، نو ٹائم ٹو ڈائی وغیرہ نے خاصی کمائی کی اور ایان فلیمنگ دیکھتے ہی دیکھتے شہرت کے آسمان پر پہنچ گئے۔ اسی طرح سے جیمز ہیڈلے چیز نے تحیر خیزی کے ساتھ جنسیاتی موضوعات میں لو اینڈ کرائم کو اپنایا، البتہ الفریڈ ہچکاک نے سائیکو، دی برڈ جیسی فلموں کے ذریعہ قارئین کو مبہوت کیا اور ہند نژاد برطانوی رائٹر سلمان رشدی نے شروع شروع میں بہت سارے موضوعات پر اچھے ناول لکھے لیکن اس کے بعد اس پر قابلیت کا ہیضہ پڑا اور اس نے اسلام مخالف ناول لکھنا شروع کیا جس کے نتیجے میں اس پر جان لیوا حملہ ہوا اور اس کی ایک آنکھ باہر آگئی جسے کتنے نے چٹ کرلیا تو اسے بھی بدہضمی ہوگئی۔ جہاں تک فریڈرک فورسائتھ کا تعلق ہے اس نے اپنے کیریئر کی شروعات رائٹر اور بی بی سی نمائندے کے طور پر کی ساتھ ہی برٹش جاسوس ایجنسی کا انفارمر بھی بنا۔ فورسائتھ کو اپنی زندگی میں کامیابی اس وقت ملی جب اس نے فرانسیسی سربراہ مملکت ”چارلس ڈی گال“ کے قتل کی سازش جو ناکام بنادی گئی تھی اس پر اپنے روزانہ میں ایک کہانی لکھی جو حقیقت سے بالکل قریب تھی اس میں چارلس ڈیگال کے قتل کی سازش کے مناظر کو بہترین ڈھنگ سے فلمایا گیا تھا اور اس فلم کا نام دی ڈے آف جیکال رکھا گیا تھا۔ اس مبینہ سپاری کیلر کا رول ایڈورڈ جی فوکس نے ادا کیا تھا جس نے سر رچرڈ اٹین بروکی فلم ”گاندھی“ میں جنرل ڈائر کا رول ادا کیا تھا اور جس کے حکم سے جلیانوالہ کا سانحہ ہوا تھا۔ دی ڈے آف جیکال میں ایڈورڈ فوکس کو بطور سپاری کیلر دکھایا گیا اور ڈیگال نے الجزائر سے اپنی فوج کو واپس بلا لیا تھا اس پر نیم عسکری دستہ ڈیگال سے بہت ناراض تھا اور اس نے اس کے قتل کی سازش تیار کی تھی۔ یہ کتاب1971 میں شائع ہوئی تھی جب اس کتاب کے منظر عام پر آنے سے پہلے وہ کوڑی کوڑی کا محتاج تھا اور برطانیہ کی سڑکوں پر پبلشروں کے ارد گرد چکر کاٹا کرتا تھا کہ وہ ان کی کتاب چھاپ دے لیکن کوئی بھی راضی نہیں ہوتا تھا۔ لیکن ایک پبلشر راضی ہوا اور اس نے گھاٹے کا سودا کرنے کے نام پر وہ کتاب چھاپ دیا جس سے پورے یورپ میں تہلکہ مچ گیا۔ وہ پبلشر تو کروڑ پتی بنا ساتھ ہی فریڈرک فورسائتھ بھی کروڑ پتی بن گیا۔ اگرچہ فورسائتھ نے یہ کتاب صرف35 دنوں کے اندر مکمل کی تھی۔ اس کتاب کے40 ایڈیشن تین ماہ میں شائع ہوئے اور فورسائتھ نے لندن میں ایک اپارٹمنٹ خرید لیا۔ پھر ڈاگس آ وا، اڈیشہ فائل وغیرہ ایسی ناولیں تھیں جس نے فورسائتھ کو بلندی کے اس مقام پر پہنچا دیا جہاں ایان فلیمنگ اور رچرڈ میکلی اور جیمز ہیڈلے چیز پہنچ نہ پائے۔

اوڈیشہ فائل میں دوسری جنگ عظیم کے پس منظر میں ایک حیرت انگیز قتل کی داستان تحریر کی گئی تھی اور اوڈیشہ فائل کے نام سے ایس ایس آرگنائزیشن کی جانب سے اس فائل کو خفیہ طور پر تیار کر کے محکمہ خارجہ کے دفتر میں سیل کر کے رکھا گیا تھا اور اس مقتول کا بیٹا 22سال بعد جب اوڈیشا فائل کو پانے میں کامیاب ہوتا ہے تو پھر اسے اس جنرل کی تلاش ہوتی ہے جس نے اس کے والد کا قتل کیا تھا اور کئی مہینوں کی تلاش بسیار کے بعد پتہ چلتا ہے کہ وہ جنرل اب ریٹائر ہوکر برلن میں ایک خاص جگہ محل میں رہتا ہے اور وہ کسی نہ کسی طرح سے اس تک پہنچ کر اس کا کام تمام کردیتا ہے۔ اس ناول میں فورسائتھ نے جیسی جذبات نگاری سے کام لیا ہے اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔1984 میں فرنچ پروٹوکول لکھا جسے فرنچ کنکشن کے طور پر فلمایا گیا۔ اس فلم کے ذریعہ بم اسکواڈ کو بم ناکارہ بنانے کے انداز کو بہترین انداز میں فلمایا گیا تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 16th June 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۶ر جون ۲۰۲۵ء

ہندوستان-نیوزی لینڈ سیریز کے شیڈول کا اعلان

وڈودرا میں 11 جنوری کو پہلا ایک روزہ مقابلہ

15 جون: ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی ا؟ئی) نے نیوزی لینڈ کے ہندوستان دورے کے شیڈول کا اعلان کردیا ہے۔ اگلے سال2026 میں نیوزی لینڈ کی ٹیم ہندوستان کے خلاف 3 ونڈے اور5 میچ کی ٹی-20 سیریز کھیلنے کے لیے یہاں آئے گی۔ مارچ2025 میں ہوئے چمپئنز ٹرافی کے فائنل کے بعد یہ دونوں ٹیمیں پہلی بار آمنے سامنے ہوں گی۔ نیوزی لینڈ کے ہندوستان دورے کا ا؟غاز 11 جنوری کو کھیلے جانے والے پہلے یک روزہ مقابلے سے ہوگا جبکہ اختتام 31 جنوری کو ا؟خری ٹی-20 مقابلے سے ہوگا۔ ٹی-20 عالمی کپ2026 کو دیکھتے ہوئے ٹی-20 سیریز دونوں ٹیموں کے لیے کافی اہم ہے۔ 2026 فروری-مارچ میں ہندوستان اور سری لنکا مل کر ٹی-20 عالمی کپ کی میزبانی کرنے والے ہیں۔

نیوزی لینڈ کے ہندوستان دورہ کے دوران سبھی کی نگاہیں وراٹ کوہلی اور روہت شرما پر بھی رہنے والی ہے۔ حالانکہ یہ دونوں کھلاڑی ٹی-20 اورٹیسٹ کرکٹ سے سبکدوش ہو چکے ہیں لیکن ونڈے سیریز میں اپنا جلوہ دکھاتے رہیں گے۔ امید ہے کہ وراٹ اور روہت نیوزی لینڈ کے خلاف یک روزہ میچوں کی سیریز میں ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کریں گے۔ واضح رہے کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلے ونڈے کی میزبانی وڈودرا کو ملی ہے۔ 15 سال بعد اس میدان پر مردوں کا کوئی میچ کھیلا جائے گا۔ یہ میچ نئے بنے کوٹامبی اسٹیڈیم میں ہوگا، یہاں پہلے ہی دسمبر 2024 میں ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان خاتون ونڈے میچوں کی سیریز کا انعقاد ہو چکا ہے۔ ساتھ ہی یہاں ڈبلیو پی ایل-2025 کے 6 میچ ہوئے تھے۔ وڈودرا کے میدان نے مردوں کی کرکٹ کے آخری میچ کی میزبانی2010 میں کی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس میچ میں بھی نیوزی لینڈ کی ٹیم شامل تھی۔ ٹیم انڈیا کے موجودہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اس مقابلے میں پلیئر آف دی میچ قرار دیئے گئے تھے، انہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف شاندار سنچری بنائی تھی۔ وڈودرا کے بعد دونوں ٹیمیں گجرات میں ہی رہیں گی کیونکہ دوسرے ونڈے کی میزبانی راجکوٹ کو ملی ہے، جو 14 جنوری کو کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد 18 جنوری کو ونڈے سیریز کا آخری میچ اندور میں کھیلا جائے گا۔

میسی کی انٹر میامی میں مصری ٹیم کا انعقاد

کلب ورلڈ کپ کا آغاز مایوس کن ڈرا سے

موہن بگان کے میچوں کو کلب کے میدانوں میں واپس آنا چاہئے

سرنجئے بوس نے سکریٹری کے طور پر بیٹھ کر ہدف مقرر کیا

کولکاتا،15 رجون: سرنجئے بوس نے موہن بگان کے سکریٹری کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ سنیچر کی شام، موہن بگان سلیکشن بورڈ کے چیئرمین، ریٹائرڈ جسٹس اشیم کمار رائے نے سکریٹری کے طور پر سرنجئے بوس کے نام کا اعلان کیا۔ اور اس اعلان کے بعد کلب میں موجود موہن بگان کے شائقین جوش میں آگئے۔ اور سکریٹری کا عہدہ سنبھالتے ہوئے انہوں نے خواتین کی ٹیم کی تشکیل اور کلکتہ لیگ سمیت مختلف موضوعات پر بات کی۔ موہن بگان کے مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان کا ایک مقصد گرین میرون خواتین کی فٹ بال ٹیم بنانا ہے۔ اس تناظر میں ان کا کہنا تھا کہ "مقصد یہ ہوگا کہ خواتین کی فٹ بال ٹیم جلد از جلد تشکیل دی جائے، لوگ اس میں کافی دلچسپی لے رہے ہیں، امید ہے کہ آنے والے دنوں میں اس ٹیم کی تشکیل کا عمل بہت جلد شروع ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ موہن بگان کے سکریٹری نے بھی کلکتہ لیگ پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کلکتہ لیگ کے بارے میں فی الحال کوئی فیصلہ لینا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ یہ معاملہ زیر بحث ہے۔ تاہم، میں سمجھتا ہوں کہ کلکتہ لیگ کو فٹبالرز کو سامنے لانے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔ ہمارے بہت سے فٹبالرز کلکتہ لیگ سے اوپر آئے ہیں۔ وہ آئی ایس ایل میں بھی کھیل چکے ہیں۔" سرنجئے بوس نے یہ بھی کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ کلکتہ لیگ میں ہمارے میچز موہن بگان کے گراؤنڈ میں ہوں، تاہم یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ کتنا ممکن ہے، ہمیں اس بارے میں آئی ایف اے سے بات کرنی پڑے گی۔ تاہم، آئی ایف اے کلکتہ لیگ کب شروع کر پائے گی اس کے بارے میں کوئی خبر نہیں ہے۔ لہٰذا، یہ سوچنے کے بجائے کہ ہمارا گراؤنڈ کب تیار ہوگا، آئی ایف اے کو کلکتہ لیگ کے اختتام کی تاریخ کا فیصلہ کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ دیباشیس دتہ موہن بگان کے نئے صدر ہوں گے۔ سرنجئے بوس کے سکریٹری کا عہدہ سنبھالنے کے بعد، ان کی قیادت میں ایگزیکٹو کمیٹی دیباشیس دتہ کو صدر نامزد کرے گی۔ بغیر کسی مخالف کے، ان کا پورا پینل فاتح کے طور پر اقتدار میں آیا۔ ہفتہ کو ریٹائرڈ جسٹس اشیم کمار رائے نے موہن بگان کے خیمہ میں کل 11 افسران اور 11 ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کے ناموں کا اعلان کیا۔ ایگزیکٹو کمیٹی کا پہلا اجلاس سوموار16 جون کو سہ پہر3.30 بجے ہوگا۔

میامی،15 رجون: کلب ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں لیونل میسی انٹر میامی میں شکست نہ دے سکے۔ مصری کلب الاحلی کے ساتھ میچ بغیر کسی گول کے برابری پر ختم ہوا۔ بلکہ پورے میچ میں دونوں ٹیموں کے گول کیپرز کی نظریں جمی رہیں۔ الاحلی کے اسٹرائیکر ٹریز یگیٹ پنالٹی سے چوک گئے۔ اس بار کلب ورلڈ کپ 32 ٹیموں کے ساتھ ہو رہا ہے۔ میامی کے ہارڈ راک اسٹیڈیم میں شاندار افتتاح کے ساتھ میگا ٹورنامنٹ کا آغاز ہوا۔ تمام خدشات دور ہو گئے اور پورا اسٹیڈیم بھر گیا۔ لیکن آخر میں میسی-سواریز کی ٹیم کو گھر پر فتح نصیب نہیں ہوسکی۔ اس میچ میں الاحلی شروع سے ہی غالب رہا۔ ان کے ایک گول کو آف سائیڈ کی وجہ سے مسترد کر دیا گیا۔ اس نے کئی بار گیند کو میامی کے گول کیپر استاری کے ہاتھ میں جمع کرایا۔ پہلے ہاف کے اختتام سے قبل الاحلی کو برتری حاصل کرنے کا موقع ملا۔ لیکن استاری نے دائیں جانب غوطہ لگا کر ٹریز یگیٹ کی شاٹ کو بچالیا۔ محمد صلاح کے ملک کے اسٹرائیکر واپسی کے باوجود وہ گیند کو جال میں نہ ڈال سکے۔ 38 سالہ ارجنٹائنی گول کیپر نے پورے میچ میں مجموعی طور پر 8 سیو کیے۔ دوسرے ہاف میں میسی نے کچھ زیادہ جارحانہ فٹ بال کھیلا۔ تاہم، اس بار الاحلی کے گول کیپر محمد الشناوی راستے میں کھڑے تھے۔ اس نے ایک کے بعد ایک حملہ پسپا کیا۔ میسی کی بے عیب فری کک بھی جال میں جانے سے چوک گئی۔ آخر میں کوئی بھی ٹیم گول نہ کرسکی۔ انٹر میامی کلب ورلڈ کپ کے اس گروپ میں ہے۔ الاحلی کے علاوہ اس گروپ میں پرتگالی کلب پورٹو اور برازیلین کلب پالمیراس شامل ہیں۔ جیسا کہ یہ میچ ڈرا پر ختم ہوا، میسی کے کلب کے لیے اگلے راؤنڈ کا راستہ مشکل ہو گیا ہے۔

آسٹریلیا نے ہندوستان کو 2-3 سے شکست دی

اینٹورپ، 15 جون (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ25-2024 میں اتوار کے روز ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کو آسٹریلیا کے خلاف 3-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں سنجے نے میچ کے ابتدائی تیسرے منٹ میں گول کر کے ہندوستانی ٹیم کو 0-1 کی برتری دلائی۔ تاہم اس کے ایک منٹ بعد آسٹریلیا کے ٹم برانڈ نے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ اگلے ہی منٹ میں بلیک گوورز نے گول کر کے آسٹریلیا کی برتری کو دوگنا کر کے اسکور 1-2 کر دیا۔ اس کے بعد کوپر برنز نے 18 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 1-3 کر دیا۔ اس گول کے بعد ہندوستانی ٹیم دباؤ میں نظر آئی اور آسٹریلوی ٹیم نے جارحانہ کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھا۔ اس دوران دونوں ٹیموں کو پنالٹی کارنر ملے لیکن وہ اس کا فائدہ اٹھانے میں ناکام رہیں۔ پہلے ہاف کا اختتام آسٹریلیا کی دو گول سے برتری کے ساتھ ہوا۔ دس منٹ کے وقفے کے بعد ہندوستانی ٹیم نے نئے جوش کے ساتھ میدان میں واپسی کی۔ 36 ویں منٹ میں دلپریت نے شاندار فیلڈ گول کر کے اسکور کو 2-3 کر دیا۔ آخری کوارٹر میں کچھ ایسے لمحات تھے جب ہندوستان برابری کر کے واپسی کر سکتا تھا لیکن وہ موقع سے فائدہ نہیں اٹھا سکا۔

یونیکارنز نے لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز کو شکست دی

نیویارک، 15 جون (یواین آئی) جیک فریزر-میک گرک کی 38 گیندوں میں (88) رنز کی طوفانی نصف سنچری انگ کے بعد زیویئر بارٹلیٹ اور حارث رؤف (چار-چار وکٹیں) کی عمدہ گیند بازی کی بدولت سان فرانسسکو یونیکارنز نے لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز کو 32 رنز سے شکست دے دی۔ ہفتہ کو کھیلے گئے میچ میں جیک فریزر-میک گرک نے 38 گیندوں میں 11 چھکوں اور دو چوکوں کی مدد سے 88 رنوں کی انگ کھیلتے ہوئے اپنی ٹیم کا اسکور آٹھ وکٹوں پر 219 رنز تک پہنچا دیا۔ واشنگٹن فریڈم کے خلاف سیزن کے پہلے میچ میں 151 رنز بنا کر ایم ایل سی کی تاریخ کے سب سے زیادہ اسکور کا ریکارڈ توڑنے والے فل ایلن نے 27 گیندوں پر (52) نصف سنچری بنائی۔ انہوں نے جیک فریزر-میک گرک کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے صرف 55 گیندوں میں 121 رنز جوڑے۔ 220 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز نے دوسرے ہی اوور میں چھ رنز پر اوپنر ایلیکس ہیلز کا وکٹ گنوا دیا۔ انمکت چند نے 32 گیندوں میں (53)، میتھیو ٹرامپ [?][?] نے 31 گیندوں میں (41) اور کپتان سنیل نارائن نے 13 گیندوں میں (27) رنز بنائے۔ یونیکارنز کے گیند بازوں نے لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز کو 19.5 اوورز میں 187 کے اسکور پر سمیٹ کر میچ 32 رنز سے جیت لیا۔ یونیکارنز کی جانب سے زیویئر بارٹلیٹ اور حارث رؤف نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔

ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے آسٹریلیا کو 2-1 سے شکست دی

کونیچ، 15 جون (یواین آئی) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے یورپی دورے میں اپنا ناٹ آؤٹ سلسلہ جاری رکھتے ہوئے چوتھے میچ میں آسٹریلیا کے خلاف 2-1 کی سنسنی خیز جیت درج کی۔

ہفتہ کو کھیلے گئے میچ میں ہندوستانی جونیئر خواتین ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آسٹریلیا کے خلاف جیت درج کی۔ میچ کے آغاز میں آسٹریلیا کی جانب سے (پانچویں) منٹ میں جوسی لاٹن نے پنالٹی کارنر سے گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ ہندوستانی ٹیم کی نندنی نے اس کے فوراً بعد آٹھویں منٹ میں جواب دیا اور گول کر کے اسکور کو 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد پہلے کوارٹر کے اختتام پر ہندوستانی ٹیم کی نائب کپتان حنا بانو نے14) ویں) منٹ میں پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اسکور 1-2 کر دیا۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں گول کرنے کے کئی مواقع سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ ہندوستانی ٹیم کی دفاعی لائن نے آسٹریلوی حملوں کو ناکام بناتے ہوئے اپنی ٹیم کو جیت دلائی۔

جنوبی افریقہ ویمن ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو 40 رنز سے شکست دے دی

کیوبل، 15 جون (یواین آئی) سنی لوس (76)، نونڈومیسو شانگاسے (55) کی شاندار نصف سنچری اننگز اور این ملابا (چار وکٹوں) کی شاندار گیند بازی کے بعد جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے دوسرے ون ڈے میں ویسٹ انڈیز کو 40 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی ہے۔ ہفتے کی شب کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے کپتان لورا وولفارٹ اور تجمن برٹس کی اوپننگ جوڑی نے جنوبی افریقہ کے لیے پہلی وکٹ کے لیے 51 رنز جوڑے۔ 16 ویں اوور میں ہیلی میتھیوز نے لورا وولفارٹ (28) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔ 19 ویں اوور میں ایفی فلیکر نے تجمن برٹس (26) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد نونڈومیسو شانگاسے اور سن لوس کی جوڑی نے جنوبی افریقہ کی اننگز کی ذمہ داری سنبھالی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 85 رنز کی شراکت ہوئی۔ 30 ویں اوور میں ہیلی میتھیوز نے نونڈومیسو شانگاسے کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ نونڈومیسو شانگاسے نے 48 گیندوں میں چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے (55) رنز بنائے۔ مریجانے کپ(32)، سینالو جفتا (دو) کو آؤٹ کیا۔ 43 ویں اوور میں عالیہ ایلن نے سنی لوس کو آؤٹ کیا۔ سن لوس نے 65 گیندوں میں آٹھ چوکوں کی مدد سے (76) رنز بنائے۔ اینزی ڈرکسن (37)، چلوٹریون (28) فلیچر کا نشانہ بنے۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر 309 رنز کا مشکل اسکور بنایا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ایفی فلیچر نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ ہیلی میتھیوز نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ کرشمہ رامہرک اور عالیہ ایلن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

310 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم جنوبی افریقی باؤلنگ اٹیک کے خلاف 50 اوورز میں 269 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور 40 رنز سے میچ ہار گئی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کپتان ہیلی میتھیوز نے سب سے زیادہ (56) رنز بنائے۔ شمائن کیمبل نے (53) رنز بنائے۔ شنیل ہنری(39)، جیڈا جیمز (18)، جیبلیا گلاسگو، اسٹیفنی ٹیلر اور کیانا جوزف (17) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ایفی فلیچر نے 19) ناٹ آؤٹ) رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کے لیے این ملابا نے 10 اوورز میں 33 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ ماریزان کپ نے چھ اوورز میں 42 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ آیندا ہلبی، نادین ڈی کلرک، چلوٹریون، این شانگاسے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

رادوکانو برلن اوپن سے دستبردار

لندن، 15 جون (یواین آئی) برطانیہ کی اسٹار خواتین ٹینس کھلاڑی ایما رادوکانو کمر کی تکلیف کے باعث پیر سے شروع ہونے والے برلن اوپن سے دستبردار ہوگئیں۔ 22 سالہ نوجوان فرنچ اوپن سے قبل گزشتہ ماہ اسٹراسبرگ میں مقابلہ کرنے کے بعد سے کمر کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ سابق یو ایس اوپن چیمپئن نے جمعہ کو کوئنز میں ژینگ کنوین سے کوارٹر فائنل ہارنے کے دوران آف کورٹ میڈیکل ٹائم آؤٹ لیا۔ رودوکانو نے کہا کہ "یہ گزشتہ چند ہفتوں سے جاری ہے، اور مجھے اس سے پہلے بھی کمر کی تکلیف ہوتی رہی ہے۔ یہ میری کمزوری ہے۔ میں جانتا ہوں کہ مجھے اس کا اچھی طرح خیال رکھنا ہے۔ مجھے اسے ٹھیک کرنے کے لیے آرام کی ضرورت ہے۔" یہ بات قابل ذکر ہے کہ رودوکانو نے ڈبلیو ٹی اے 500 ایونٹ کے لیے وائلڈ کارڈ کی پیشکش کے بعد ناٹنگھم کے بجائے برلن میں کھیلنے کا انتخاب کیا تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30ر چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804